

عصری روحانی سائنس میگزین

اپریل 2021ء



Ahsan ul Farr

پاکستان میں پہلی مرتبہ ائمہ نبیت و بیب سائنس پریلیز ہونے والا پہلا روحانی و سائنسی علوم پر مشتمل روحانی میگزین

عقبری روحانی سائنس میگزین

روحانی و جسمانی مشکلات کا حل

حکیم اقبال احمد مدنی

اعوذ بالله سے مشکلات کا حل
بِسْمِ اللّٰهِ سَمْعَانِي مُشْكَلَاتِ کَا حَلٌ
سورۃ فاتحہ سے مشکلات کا حل
سورۃ لقۃ سے مشکلات کا حل
آیتِ الکرسی سے مشکلات کا حل
لوح قرآنی سے مشکلات کا حل
سورۃ انعام سے مشکلات کا حل
سورۃ بیس سے مشکلات کا حل
سورۃ ملک سے مشکلات کا حل
سورۃ مزمل سے مشکلات کا حل
آیتِ کریمہ سے مشکلات کا حل
سورۃ کوثر سے مشکلات کا حل
سورۃ کافرون سے مشکلات کا حل
سورۃ اخلاص سے مشکلات کا حل
سورۃ فتن سے مشکلات کا حل
سورۃ ناس سے مشکلات کا حل
امَّا عَظِيمٌ سے مشکلات کا حل
نَّا عَلَىٰ سے مشکلات کا حل
دعائےِ کریمہ سے مشکلات کا حل
مدنی خواب نامہ
شعع فاتحہ
درو دشیریف سے مشکلات کا حل

جلد 1 - شمارہ 2

ماہ اپریل 2021ء

فہرست

مدیر اعلیٰ: حکیم اقبال احمد مدنی

مدیر: حکیم آصف اقبال مدنی

مدیر منتظم: محمد بلال مدنی

صفہ نمبر	عنوانات
2	دعائی، پاکستان میں بزرگانقلاب
3	اہرام مصروفون کی آخری آرام گاہ میں معلومات کا خزانہ
9	حروف مقطعات کے کھلانے کے لیے راز
11	خلائی تغیر
14	اور پھر زبان بے زبان ہو گئی
17	پانچ بولی پانچ بولی
18	سورۃ حم کی تفصیل اور پہاڑش
19	اکیسویں صدی میں شریعت میں شریعت اپنے اپنے
20	غذاء سے قدرتی علاج
22	پاکستان میں مفت ائمہ نبیت فیکس پک
26	بھارت میں جنم لیتا انوکھا انقلاب
28	شہد اور دارچینی سے 19 بیماریوں کا علاج
31	ہدی کی چائے سے 9 بیماریوں کا علاج
32	آل بوخارا سے بے شمار بیماریوں کا علاج
34	قسمت کارونا آخ رکب تک
36	شعبہ علیم اور شعبہ محنت میں انقلاب کا سال
38	تعیینی جہالت کے خلاف علمی جہاد بیجھے
40	روغنات تیلوں سے علاج
48	مورٹا کپسول عقمری

حکیم اقبال احمد مدنی

قصص الاولیاء
موت کا منظر
روحانی فاتحہ
جدید شیعیتی سیکھی
چہرہ شناسی سیکھی
شعع کی پیشیاں
لا جواب پیشیاں
بے مثال پیشیاں
خلد و کشنی
زیستان و کشنی
رسول اللہ کی مسکراہیں
رسول اللہ کے آنسو

جنۃ کا منظر
قیامت کا منظر
حج کا منظر
نماز کا منظر
اقوال حضرت علیؑ
حکایات انبیاء
حکایات اولیاء
سچی حکایات
حضرت محمدؐ کے فضیلے
حضرت عمرؐ کے فضیلے
حضرت عثمانؑ کے فضیلے
حضرت علیؑ کے فضیلے

مکتبہ عقبری روحانی سائنس

کتب خانہ سیرت بک مال تیسری منزل، شاپ نمبر 313، اردو بازار کراچی

فون: 0346-2271015

دعاۓ سیہ، پاکستان میں سبز انقلاب

ہزارہ یونیورسٹی کے پروفیسر نے چاول کی نئی نسل تیار کر لی ہے۔ زرعی ماہر ڈاکٹر فدا محمد عباسی نے چاول کے جنگلی پودے کی جینیاتی ساخت میں تبدیلی کر کے ”اسٹے گرین ریس“ (Stay Green Rice) نامی چاول کا پودا تیار کیا ہے۔ عمومی طور پر چاول کے پودے کا قدر ڈھانی سے سائز ہے تین فٹ تک ہوتا ہے، جبکہ اس کے سٹے (بالی یا چھلی) میں سے 50 تا 70 دانے نکلتے ہیں۔ جبکہ ڈاکٹر فدا محمد عباسی کے تیار کردہ اسٹے گرین ریس نامی پودے کا قدر 6 سے سات فٹ ہے اور چھلی (بالی) کی لمبائی ایک سے ڈیڑھ فٹ تک ہے، جس میں دانوں کی تعداد عام چاول کے سٹے سے بہت زیادہ یعنی 400 سے 700 کے درمیان ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس کے تین کی موٹائی چاول کے عام پودے سے دُگنی ہے، جو اس پودے کو سخت موسمی حالات یعنی آندھی اور بارش میں بآہ ہونے سے بچاتی ہے۔ اسی طرح پتوں کی لمبائی اور چوڑائی بھی زیادہ ہے، جو ضمایمی تالیف کے ذریعے پودے کی خوارکی ضروریات کو بخوبی پورا کرتے ہیں۔ ڈاکٹر فدا محمد عباسی نے بتایا کہ اسٹے گرین ریس اپنی غیر معمولی پیداواری صلاحیت کے سبب نہ صرف انسانی خوارک کی ضروریات کو پورا کرنے کی مکمل صلاحیت رکھتا ہے بلکہ اس سے جانوروں کے لئے چاول کی ضروریات کو بھی پورا کیا جاسکتا ہے۔ ان کے بقول چاول کی اس نئی قسم کا تجربہ پورے خیر پختون خواہ میں انتہائی کامیاب رہا ہے اور بہت جلد اس کی پیداوار کا پنجاب اور دیگر علاقوں میں بھی تجربہ کر لیا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ چاول ایسے علاقوں کے کسانوں کے لئے امید کی نئی کرن ثابت ہوگا، جہاں ہر سال سیالاب کے نتیجے میں بڑے پیانوں پر فصلوں کی تباہی کے بعد کسان نقد آور فصلوں کی کاشت سے دلبرداشتہ ہو چکے ہیں۔ کیونکہ اس چاول کے پودے کا 7 فٹ قدار مضبوط تر اسے ہر قسم کے موسمی حالات کا مقابلہ کرنے کے قابل بناتا ہے۔

اس حوالے سے ڈاکٹر یونیورسٹی میں شعبہ جنگلکس کے پروفیسر ڈاکٹر فدا محمد عباسی نے اپنی تحقیق کے حوالے سے تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت کے تعاون سے بنائے جانے والے ریسرچ فارم میں بنیادی طور پر چاول کی تین اقسام پر تجربات کئے گئے جو کہ کامیاب ثابت ہوئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ Stay

ماہرین کا کہنا ہے کہ پاکستانی زرعی ماہر کا یہ بروڈست کارنامہ ہے، جس کے لیے وہ 15 سال سے تجربات کر رہے تھے۔ انہوں نے اپنی محنت اور گلن سے جنگلی اور غیر معیاری چاول کے پودے میں جینیاتی تبدیلیوں کے ذریعے چاول کی نئی نسل تیار کر کے زراعت کی دنیا میں تھمکہ برپا کر دیا ہے۔ ماہرین کے مطابق چاول کے اس نئے پودے کی پیداوار اور قوت مزاجمت عام پودوں کی نسبت تین گناہ زیادہ ہے۔ ”اسٹے گرین ریس“ کی فصل بالخصوص سیالابی علاقوں کے لئے انتہائی کارآمد ہو سکتی ہے۔

ہزارہ یونیورسٹی میں شعبہ جنگلکس کے پروفیسر ڈاکٹر فدا محمد عباسی نے اپنی تحقیق کے حوالے سے تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت کے تعاون سے بنائے جانے والے ریسرچ فارم میں بنیادی طور پر چاول کی تین اقسام پر تجربات کئے گئے جو کہ

المصوری کی تاریخ کے مطابق، یہ اہرام جیولس نے نہیں، بلکہ عظیم سیلا ب سے قبل ایک بادشاہ، سورید (Surid) نے تعمیر کروایا تھا اس بادشاہ نے خواب میں دیکھا کہ آسمان اور ستارے ٹوٹ رہے ہیں اس خواب کی تعبیر یہ نکالی گئی کہ جلد ہی ایک بہت بڑا سیلا ب آئے گا جو ساری دنیا کو اپنی لپیٹ میں لے لے گا۔ یہ سن کر بادشاہ نے ایسا اہرام بنانے کا حکم دیا جو اس دور کے تمام علوم اور معلومات کو ایک جگہ جمع کر دے تاکہ آنے والے دور کے انسان اس سے مستفید ہو سکیں۔ یہ عظیم الشان اہرام 45 منزلہ اور 171 کیٹر رقبے پر پھیلا ہوا ہے۔ یہ لاکھوں بلاکس سے تعمیر کیا گیا ہے اور ایک اندازے کے مطابق ایک بلاک کا وزن 2.5 سے 13 ٹن تک ہے۔ یہ سوال آج بھی اپنی جگہ موجود ہے کہ دوران تعمیر ان بھاری پھرولوں کو کیسے اٹھایا گیا ہوگا؟ سائنسی ماہرین تو اس کا جواب پیش نہیں کر سکے البتہ روحانی ماہرین یہ خیال پیش کرتے ہیں کہ اس دور کے افراد اپنے علم کے ذریعے ان بھاری بھر کم پھرولوں کو کشش ٹفل سے آزاد کر کے بے وزن کر دیا کرتے تھے اور پھر انہیں بہ آسانی اٹھا کر مطلوبہ مقام تک پہنچایا جاتا تھا۔

کیا یہ اہرام واقعی علم اور معلومات کا خزانہ ہیں؟ جی ہاں، کچھ ایسا ہی ہے، اگر ہم اس ”بڑے اہرام“ کی تعمیر پر نظر ڈالیں، تو کئی دلچسپ انکشافات ہوتے ہیں۔ اگر اہرام کی دیواروں کی لمبائی کوناپ کر جمع کیا جائے، تو جواب 365.2 آتا ہے جو ایک برس کے دنوں کے برابر ہے۔ اسی طرح اگر اہرام کی اوپنچائی کو ایک کروڑ سے ضرب دیا جائے تو زمین اور سورج کے درمیان صحیح فاصلہ معلوم کیا جا سکتا ہے۔ یہاں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ اگر اہرام میں اس قدر علم اور معلومات موجود ہیں تو انہیں چھپایا کیوں گیا؟ دوسرا جانب یہ خیال بھی پیش کیا جاتا ہے کہ یہ اہرام دراصل فرعون کی آخری آرام گاہ تھے اور یہاں ان کی لاش کو خزانوں کے

ڈپٹی ڈائریکٹر عابد سہیل نے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر فدا محمد عباسی کی تحقیق بلاشبہ پوری دنیا کے لئے انقلابی حیثیت رکھتی ہے۔ یہ ان کی محنت اور لگن کا نتیجہ ہے کہ آج پاکستان دنیا کا واحد ملک بن چکا ہے جہاں محدود وسائل کے باوجود کامیاب تجربہ کر کے ملک کو زرعی خود کفالت کی جانب گامزن کر دیا ہے۔ دونوں زرعی ماہرین کا کہنا تھا کہ صوبائی حکومت آئندہ بھی ایسے ماہرین اور زرعی سائنس دانوں کی حوصلہ افزائی کرتی رہے گی، جو ملک و قوم کے لئے کچھ کرگزرنے کا جذبہ رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر فدا محمد عباسی کی تحقیق کو اگلے چند ماہ میں کرشل بنیادوں پر پیش کر دیا جائے گا اور امید ہے کہ ان کی تحقیق ملک و قوم کے لئے انہٹائی سودمند ثابت ہوگی۔

اہرام مصر فرعون کی آخری آرام گاہ

یا معلومات کا خزانہ

ڈاکٹر سید مسعود حسین رضوی

پانچ ہزار برس سے دنیا میں آنے والی عظیم تبدیلیوں کا مشاہدہ، زلزالوں اور طوفانوں کا سامنا کرنے والے اہرام، جو دنیا کے کنارے شان و شوکت سے ایستادہ ہیں، انسانی تاریخ کے ایسے سر بستہ راز ہیں۔ جو انسان سے مزید تحقیق اور جستجو کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ یہ پاس اراہرام، جو دیکھنے والوں کو حیرت زدہ کر دیتے ہیں، ہمارے ذہنوں میں ایسے سوالات کو جنم دیتے ہیں جن کے جوابات ہنوز تلاش کئے جا رہے ہیں۔ پہلے اہرام کی دریافت کے بعد ہی سے اس سوال نے سراٹھایا کہ ان کی تعمیر کا مقصد کیا تھا؟ یہ فراعین اور بادشاہوں کی آخری آرام گاہ ہیں یا معلومات کا ذخیرہ؟ دریائے نیل کے مغربی کنارے پر البتہ

توانائی کا ذریعہ

اگر ہم شیشے کا ایک چھوٹا سا اہرام بنا کر اس میں کھانا رکھ دیں تو وہ بھی خراب نہیں ہو گا اور اس کا ذائقہ بھی تبدیل نہیں ہو گا اور اسی طرح اگر ایک اہرام بنا کر اس میں رہا جائے یا مراقبہ کیا جائے تو وہ ان پر بہت اچھے اثرات مرتب ہوں گے اور روحانی بالیدگی حاصل ہو گی۔ شاید مصر پر یوں کو علم تھا کہ ان اشکال کی عمارت مخصوص تو نائی کو اپنی جانب کھینچتی ہیں اور منفرد تو نائی ایک جگہ کٹھی ہو جاتی ہے مگر سائنس اس معنے کو حل کرنے میں ناکام ہے۔ ناسا کے مشہور سائنس دان، نک ایڈورڈ کے مطابق ”اہرام تو نائی کا ذریعہ ہے۔“

توتن خون کا مقبرہ

توتن خون کے مقبرے کو آثار قدیمہ کی تاریخ کی سب سے بڑی دریافت تصویر کیا جاتا ہے۔ توتن خون کے بارے میں زیادہ معلومات نہیں مل سکیں۔ وہ تقریباً 1300 قبل مسیح میں 12 برس کی عمر میں تخت نشین ہوا اور صرف 19 برس کی عمر میں انتقال کر گیا، مگر اس کے اہرام سے دریافت ہونے والا خزانہ دنیا کے قیمتی ترین خزانوں میں ایک قصور کیا جاتا ہے۔

قدیم مصری تحریروں میں تصاویر کا استعمال

لکھنے کا باقاعدہ آغاز قبل از مسیح میں ہوا۔ قدیم مصریوں کے ہاں تحریروں میں ہمیشہ تصاویر کی وہیت حاصل رہی اور ان ہی تصاویر کو مصریوں نے الفاظ کی آوازوں کے لئے استعمال کیا۔ 1500 برس تک قدیم عمارت پر موجود تحریریں لوگوں کے لئے معہم بی رہیں، لیکن 1822ء میں ایک فرانسیسی ماہر نے اس زبان کو سمجھنے کا طریقہ دریافت کیا اور جانا کہ مصری جو تصاویر استعمال کرتے ہیں،

ساتھ تابوت میں محفوظ کر دیا جاتا تھا۔ گرچہ یہ خیال کسی حد تک درست ہے، پر کئی ایسے اہرام بھی دریافت ہوئے، جن کے تابوت خالی تھے شاید چوروں کے ڈر سے فرائین اور بادشا ہوں کی لاشوں کو تابوتوں میں رکھا ہی نہیں گیا۔ ایک اندازے کے مطابق تقریباً 500 قبل مسیح ہی میں چوروں نے اہراموں میں داخل ہو کر تمام قیمتی سامان چڑالیا تھا اس لئے ماہرین آثار قدیمہ ایسے اہرام کی تلاش میں تھے جو چوروں کی دسترس سے محفوظ رہا ہو۔ 1951ء میں ماہرین کی ٹیم نے ایک ایسا اہرام دریافت کیا جو زیورات و جواہرات سے بھرا ہوا تھا اس میں تقریباً 450 برس پہلے گزرے فرعون، شکھ مکتھ (Sekhemketh) کا تابوت موجود تھا۔ پروہ خالی تھا۔ ایسا معلوم ہوتا تھا کہ کبھی اس تابوت میں کوئی لاش رکھی نہ گئی ہو۔ اس طرح کے واقعات سے پھر اسی نظریے کو تقویت ملتی ہے کہ ان اہراموں کا اصل مقصد معلومات کی تسلیم تھی۔ کچھ ماہرین ان اہراموں کا تعلق خلائی مخلوق سے بھی جوڑتے ہیں اور یہ خیال پیش کرتے ہیں کہ یہ اہرام دوسرے سیاروں کی مخلوق سے رابطے کے لئے بنائے گئے اہرام کی تغیریں میں استعمال ہونے والے پھرلوں میں ریڈ ہائی لہریں جذب کرنے کی صلاحیت ہوتی ہے اسی لئے اس خیال کو تقویت ملی کہ مصریوں نے ان اہراموں کو سورج، چاند اور ستاروں پر تحقیق کے لئے تغیر کیا۔ پرانا تمام نظریات اور مفروضات کے باوجود اہرام کی تغیر کے طریقے، مقاصد اور وجود کے حوالے سے جنم لینے والے سوالات ہنوز تشنہ بلب ہیں۔ کیا ان تمام رازوں سے پرداہ اٹھایا جاسکتا ہے؟ اس کا فیصلہ تو آنے والا وقت کرے گا۔ ایک ماہر آثار قدیمہ کا کہنا ہے۔ ”اگر ہمیں آج یہ اہرام نہ ملتے اور صرف ایسی تحریریں ملتیں کہ مصر میں ایسے اہرام موجود تھے تو ہم بھی یقین نہ کرتے۔“

علوم شفا بخشی نظریات اہرام، اہرام اور امراض، اہرام اور اشیاء، غذائی اہرام کے متعلق جدید اکنشافات، اہرام سازی کی تحریک وغیرہ وغیرہ۔ اس مختصر مضمون میں اہرامیات کے تمام پہلوؤں کا سائنسی نقطہ نظر سے جائزہ لیا گیا ہے اور محض تجھیے، اندازے، قیاس اور وابہے سے کوئی دعویٰ نہیں کیا گیا۔ آئیے ان واقعات کے پس منظر میں جھانکیں کہ وہ افراد جو اہرام مصر کی تحقیق سے وابستہ رہے، انہیں کن حالات سے دوچار ہونا پڑا؟ شکا گو یونیورسٹی کے پروفیسر جبیر برستڈ 15 روز تک مسلسل اہرام میں سوئے۔ انہوں نے 1935ء میں 70 برس کی عمر میں اس جہان فانی سے کوچ کیا۔ بابائے مصریات، سرفلٹنڈر 98 برس کی عمر میں مرے، پروفیسر نیوییری 70 برس کی عمر میں لقمہ الجل بنے۔ ان تمام حضرات کا اہرام کی تحقیق سے گھر اتعلق تھا۔ لیکن ان سب کی طبعی موت ہوئی۔ اس سلسلے میں حتیٰ طور پر کچھ کہنا ناممکن ہے لیکن موجودہ نفیائی تحقیق نے ثابت کر دیا ہے کہ خیالات انسان کی عملی زندگی پر اثر انداز ہوتے رہتے ہیں، چاہے وہ عام فہم زبان میں ہوں۔ مشہور ماہر نفیایات، یونگ کے نزدیک اعداد بھی اجتماعی لاشعوری کے اشارات ہیں۔ انسان کی پوری زندگی اجتماعی لاشعوری سے وابستہ ہے یا اس کو ہم یوں بھی کہہ سکتے ہیں کہ ہر شعوری عمل اجتماعی، لاشعور کا عکس ہے۔ عمر گیری زن نامی امریکی ڈاکٹر نے اپنی کتاب ”تاترک یوگا“ میں ایک امریکی عورت کا ذکر کیا جس نے اپنی زندگی کا کچھ حصہ تبت میں گزارا۔ وہاں پر اس نے تینی لاماؤں سے تعلیم حاصل کی پھر اس نے مسلسل تینی ارتکاز سے ایک لامہ تخلیق کیا، جو اس کے گھر کا سارا کام کرتا۔ بازار سے سودا خرید کر لاتا اور مہمانوں کی خاطر مدارت بھی کرتا۔ دیکھنے والوں کے نزدیک یہ عام گوشت پوشت کا آدمی تھا۔ کچھ عرصے بعد امام کی حرکات میں سرکشی کا عنصر غالب آنے لگا۔ اس امریکی عورت نے بڑی مشکل

ان کی زبان میں وہ اصل حروف ہوتے ہیں۔

طرز تعمیر سے بھوک کے خاتمے اور طویل العمری کے لئے سنسنی خیز تحقیقات

موجودہ دورہ کمپیوٹر اور سائنس کا دور ہے، جو کسی بھی نظریے یا بات کو بغیر توجہ اور بغیر ثبوت کے قبول کرنے پر آمادہ نظر نہیں آتا۔ ڈیوڈ کوپنیلڈ ایک بین الاقوامی شخصیت ہیں۔ انہوں نے امریکہ کے ”مجسمہ آزادی“ اور ایئر پورٹ پر موجود ہوائی جہاز کو چند لمحات کے لئے غائب کر دیا تھا۔ انسانی ذہن اس بات کو تسلیم کرنے میں پس و پیش کا مظاہرہ کرتا نظر آتا ہے کہ آیا یہ تمام باتیں شعبدے بازی سے متعلق تھیں یا سرکس کا کوئی کربت تھا۔ انسان کی ترقی کا راز اس کے تخلیل اور تجزیے میں ہے۔ چاہے وہ دس ہزار برس قبل مسح کا انسان ہو یا موجودہ دور کا نیم باقیونک انسان۔ آج کا انسان اپنے تخلیل کی مدد سے مسلسل تجربات کر رہا ہے۔ کبھی ناکام ہوتا ہے اور کبھی کامیاب اور اس کی ناکامی آئندہ کامیابی کے لئے راہ ہموار کرتی ہے آپ عظیم مفکر طشی کا یہ پیغام ہرگز نہ بھولیں ”آؤ! میں تمہیں بتاؤں کہ سرفرازی کا اصل راز کیا ہے۔ وہ راز یہ ہے کہ بنی آدم اپنے اندر ایسا مواد اور ایسے بے تاب عناصر رکھتا ہے جو ایک نئے چمک دار اور رقص کناف ستارے کی تخلیق کریں اور ہاں! تمہیں یقین ہونا چاہئے کہ ایسے عناصر میں موجود ہیں۔“

کافی عرصہ قبل روز نامہ جنگ میں رئیس امر و ہوئی نے اہرام کی اس نامعلوم تو انانی کے اثرات پر روشنی ڈالی، جو شفا بخشی عجوبہ آفرینی، حیات افروزی، نشوونما، تخلیق اور بقاء سے تعلق رکھتی ہے۔ رئیس امر و ہوئی نے کس قدر و سعیت نظری اور جتوئے علمی کے ساتھ اپنے موضوع کا احاطہ کیا۔ یعنی آب سادہ کو اہرام کی تو انانی کس طرح آب شفا بنا دیتی ہے۔ اہرام کی کیمیا، اہرام اور مختلف

ممتاز محققین میں ہوتا ہے جو اہرام کی توانائی کے غیر معمولی میدان میں گھری دلچسپی رکھتے ہی۔ کئی برس قبل جب ”لائف میگزین“ نے قوم کے ایک سوانح تائی اہم افراد کے بارے میں لکھا تو فلے نیکن کے لئے میگزین کے دو مکمل صفحات مختص کئے گئے جن میں ایسا برقی آلاتیار کرنے پر جس کی مدد سے بہرے سن سکتے تھے اس کی سائنسی اور اخترائی صلاحیتوں کا فراخ دلی سے اعتراف کیا گیا تھا۔ فلے نیکن کی ایک اور ایجاد ”لیزر اسٹریپ یوکان فرنس سسٹم“ ہے۔ یہ ایک ایسا آں ہے جس کی مدد سے انسانی آوازوں کو ایک پر شور کمرے میں الگ الگ بالکل ٹھیک انداز میں ریکارڈ کیا جاسکتا ہے۔ اگر بعد میں اس کی نظر نگار (Transcription) کی جائے تو ہر آواز صاف سنائی دیتی ہے۔

پیٹ فلے نیکن کی حالیہ دلچسپیوں میں اہرام اور اس کی طاقت سرفہrst ہیں۔ اسے یقین ہے کہ اہرام کی شکل اور شناخت میں ایک خاص توانائی پہنچا ہے جسے وہ ”بائیوکا سمک از جی“ (Biocosmic Energy) کا نام دیتا ہے اس کا خیال ہے کہ طویل عمری کا راز ہی بائیوکا سمک از جی ہے اور موت توانائی اور اعضاء کے اخڑاط کی وجہ سے آتی ہے فلے نیکن کا کہنا ہے کہ تاریخ بائیوکا سمک از جی کے غیر معمولی مظاہرے اور مثالوں سے بھری پڑی ہے۔ مصری ممیاں، بابل کی کشتی نوح اور میتھوزل (Methuselah) جس نے 966 سال کی عمر پائی، اس کی نمایاں مثالیں ہیں۔ موجودہ زمانے میں بھی یہ دیکھا گیا ہے کہ جو جانور گھوٹتے گھوٹتے اہرام کے اندر چلے گئے اور پھر مر گئے ان کے اجسام چند برسوں بعد مکمل طور پر میاۓ ہوئے پائے گئے۔ فلے نیکن کو یقین ہے کہ اہرام اور بائیوکا سمک از جی کو عملی طور پر استعمال میں لا یا جاسکتا ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ اس کا استعمال دنیا میں بھوک کا خوف ناک مسئلہ حل کر سکتا ہے ہم خوردنی اجناس مثلاً

سے اپنی خیالی قوت سے اس لامہ کو آہستہ آہستہ ختم کرنے میں کامیابی حاصل کی۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ خیالی اشکال Thought Forms مادی شکل بھی اختیار کر لیتی ہیں۔ وہ علم، جسے جادو کہتے ہیں درحقیقت اسی اصول پر مبنی ہے۔ آپ کے ذہن میں یہ سوال بھی ابھرے گا کہ منتزیاڑ کر کرنے کے ساتھ دوسری رسومات مثلاً دھونی، قربانی اور خون کا چھڑکا وغیرہ کیوں ادا کی جاتی ہیں؟

خیال اور جذبے میں چولی دامن کا ساتھ ہے۔ اگر جذبہ کم ہوگا تو خیال کا اثر بھی کم ہوگا اور اگر جذبہ شدید ہے، تو خیال زیادہ پراشر ہوگا۔ ان رسومات کا صرف ایک ہی مقصد ہوتا ہے کہ جذبات کی شدت کو اتنا تک پہنچا دیا جائے تاکہ یہ خیال زیادہ پراشر ہو کہ مادی دنیا میں تبدیلی و تغیر پیدا کر سکے، یعنی مادی شکل اغتیار کر لے۔ امریکہ اور یورپ کی جامعات میں ایسے افراد پر تحقیق ہو رہی ہے جو صرف خیال سے لو ہے کی سلاخ پیچ اور دوسری اشیا بغیر چھوئے موڑ دیتے ہیں اور شیشے کے برتوں کو چور کر دیتے ہیں۔ میری ذاتی رائے کے مطابق، اہراموں، میں محفوظ اشخاص کے لواحقین اور رشتے داروں نے خیالی اشکال کو مجدد کر دیا تھا۔ جب یہ اہرام کھولے گئے تو یہ مجدد خیالی اشکال فعال ہو گئیں اور انہوں نے اپنی حرکات کا اظہار شروع کیا۔ ایک طاقت و رآدمی صرف کم زور خص پر حاوی ہو کر اسے زیر کر سکتا ہے لیکن یہ اپنے سے زیادہ طاقت و رہ تو انداشمن سے مقابلہ نہیں کرے گا۔ سو، جب یہ خیال اشکال حرکت پذیر ہو گئیں تو کم زور شخصیات ان کا شکار بن گئیں۔

جدید تحقیق اور جدید نظریات کے تحت معلومات
30 سالہ پیٹ فلے نیکن کا شمار، جو بچپن ہی سے برقیات میں جرت اگیز ذہانت کا مظاہرہ کرتا چلا آ رہا ہے امریکہ کے ان

قیمت 6.95 ڈالر ہے۔ اس کتاب میں ایچرک پلازمہ سے لے کر کنڈالینی تک تمام تو انایوں کے بارے میں اس کے نظریات اور تحقیقی مواد موجود ہیں۔ اس کتاب میں اہرام کی تو انائی کا تجزیہ کرنے کے لئے نانے والے آلات کی اشکال اور تفصیلات بھی درج ہیں۔

فلنیکن کی ایک اور پروڈکٹ شی اوپس کے اہرام کا خیمہ ہے۔ اس خیمے میں اتنی گنجائش موجود ہے کہ اس میں ایک بالغ آدمی آرام سے سماستہ ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اس خیمے کے اندر جانے سے ان لوگوں کی مراقبے کی قوت بڑھ جاتی ہے جو ماورائی مراقبہ حیاتی باز افراش Transcendental Meditation (Biofeed Back) Alphawaves (الفاویز) یوگا اسی قسم کی دیگر تیکنیک کے عامل ہوتے ہیں۔

اہرام کیسے کام کرتا ہے؟

شمائل سے جنوب کی جانب مقناطیسی لہریں چلتی ہیں، جن کا پتا قطب (Compass) سے لگایا جاسکتا ہے۔ کوئی بھی سطح پر رکھ کر ان مقناطیسی لہروں (Magnatic Waves) کا پتا لگایا جاسکتا ہے جب ہم قطب نما کو کسی بھی سطح پر رکھتے ہیں تو قطب نما کی سوئی (Needle) ہمیشہ شمال (North Pole) اور سوئی کا دوسرا حصہ جنوب کی جانب رہے گا۔ جب ہم فاہریتی، لکڑی اور گتے کی مدد سے بنائے گئے اہرام کو سطح زمین پر شمالی اور جنوب کی سمت رکھتے ہیں، تو اہرام ان مقناطیسی لہروں (Magnatic Waves) کو اہرام میں رکھی ہوئی اشیا میں منتقل کر دیتا ہے، جس سے اہرام میں موجود اشیا محفوظ (Preserve) رہتی ہیں اور خراب ہونے کے عمل سے بھی محفوظ رہتی ہیں۔ نیند کی حالت میں

گندم وغیرہ کو خراب اور بر باد ہو جانے کے خوف کے بغیر غیر معینہ مدت تک محفوظ رکھ سکتے ہیں۔” فلنیکن کا مزید کہنا ہے کہ، ”کوئی بھی شخص مساوی الاضلاع مثلث والا اہرام بنا کر اپنے لئے بائیوکامسک انجی کا ذریعہ پیدا کر سکتا ہے۔ اس اہرام کی ایک سمت پاصلع مقناطیسی شمال کے عموداً ہونا ضروری ہے۔ اہرام کی یہ شکل اس تو انائی کی ضامن ہے۔ اہرام کی تو انائی پر تحقیق کرتے وقت فلے نیکن نے لفظ پیر امڈ (Pyramid) کے معنی بھی دیکھے۔ پیر (Pyr) یونانی لفظ Pyro سے مانعو ہے جس کے معنی ہیں آگ یا حرارت۔ امڈ (Amid) بھی یونانی لفظ ہے جس کا مطلب مرکز کے قریب یا وسط ہیں۔ اس طرح لفظ پیر امڈ کا مطلب ہوا ”وسط میں آگ“ اس لئے وہ اہرام کی تو انائی کو ظاہر کرنے کے لئے کامسک انجی کی اصطلاح استعمال کرتا ہے۔ روئی اس تو انائی کو سائیکلوٹرائک بائیو پلازمک انجی کہتے ہیں۔ یہ ہی تو انائی اصل میں قوت حیات ہے یہ سدا سے موجود ہے، مگر آج تک کوئی اسے الگ حیثیت سے نہیں سمجھ سکا یا کسی نے کوشش ہی نہیں کی۔ تو ظاہر ہو گیا کہ اہرام بائیوکامک انجی کا انتہائی طاقت و رینج یا سرچشمہ ہیں۔ ”اس تو انائی یا قوت کے کئی نام ہیں۔ اسے لائف انجی، بائیو پلازمک انجی، اوڈک فورس، ایچرک فورس، سائیکلوٹرائک انجی، انٹیمل میکنائزرم، کنڈلینی اور میگنیگ لائف فورس کہا جاتا رہا ہے۔ اس تو انائی کے مختلف پہلوؤں پر سیکڑوں کتابیں لکھی جا چکی ہیں۔

پیٹ فلے نیکن کی کمپنیز میں سے ایک ”پیر امڈ پروڈکٹس، پی او بکس نمبر 6863 گلین ڈیل، کیلی فورنیا 50219“ میں با یو کامک انجی پر لکھے ہوئے اس کے ایک مضمون کی کاپی کی قیمت 3 ڈالر ہے۔ اس قیمت میں کارڈ بورڈ کا بنا ہوا اہرام اور اس بارے میں تجربات کے سلسلے میں ہدایت نامہ بھی شامل ہے۔ فلنیکن کی ایک اور جامع کتاب ”پیر امڈ انجی“، بھی دست یاب ہے، جس کی

بالخصوص کراچی کے اطراف ملیر اور قائد آباد وغیرہ میں ایسے رہائشی پروجیکٹس تعمیر ہو چکے ہیں، جن کی چھتیں ابراہم، مصر کی چھتوں کی طرز پر بنائی گئی ہیں۔ ابراہم مصر کی طرز پر بنائی گئی عمارتوں میں 5 سے 9 ڈگری سینٹی گریڈ کم درجہ حرارت مشاہدے میں آیا ہے اور جس نے اپنی رہائش گاہ کو ابراہم مصر کی بناؤٹ کی طرز پر بنوایا ہے وہ خود کو ہمہ وقت چاق و چونہنہ اور پر سکون محسوس کرتا ہے۔ اس کے علاوہ ایسی عمارتوں میں ایئر کنڈیشنز کے استعمال کی نوبت بھی کم ہی محسوس ہوتی ہے جس کی وجہ سے بجلی کی بچت ہوتی ہے۔

☆

آزمودہ نسخہ

کچلہ: کچلہ کو پانی میں گھس کر متے پر لگائیں متے خشک ہو جائیں گے اور خارش ختم ہو جائیگی۔
چونے: چونے پانی سے آب دست کرنے سے بواسیر کے متے ختم ہو جاتے ہیں۔
کستیا: کستیر اباریک پیس لیں اور تین ماشہ ایک کیلے میں ڈال کر رات بھر شنبم میں رکھ دیں۔ صبح کیلماں ہالیں اس سے خونی اور بادی بواسیر ختم ہو جاتی ہے۔

مہندی: مہندی کے پتے خشک کر کے باریک پیس لیں اور پھر اسے گھی میں تر کر کے بواسیر پر لگائیں۔ بواسیر کے متے بیٹھ جائیں گے۔
جوڑوں کا درد: برگ سنالیں اور باریک پیس کرتیں گناہ شہد ملا لیں ہر روز ایک تولہ کھائیں۔ جوڑوں کے درد کے لئے بھی مفید ہے۔

بواسیر بادی: پتوں سمیت مولیاں اور زمین قند کی سبزی کا کثرت سے استعمال کریں۔ اس سے بواسیر کے متے خود بخود ختم ہو جائیں گے۔ اور مسے سے راحت ملتی ہے۔

الغا، بیٹا، گیما اور تھبیٹا لہریں ہمارے دماغ سے کلرا تی ہیں۔ جب ہمارا دماغ انتہائی پر سکون ہوتا ہے تو تھبیٹا لہریں دماغ کے ان خلیوں کو متحرک کرتی ہیں جو ہمارے دماغ کو پر سکون رکھتی ہیں۔ اس حالت میں نیند کا دورانیہ بڑھ جائے گا اور بیدار ہونے پر ہم ایک بھرپور تازہ دم نیند سے لطف اندوڑ ہو چکے ہوں گے۔ وہ افراد جو بے خوابی کے مریض ہیں سونے کے بعد آنکھیں بند کرنے کے باوجود بظاہر تو سوتے نظر آتے ہیں لیکن ان کا دماغ جاگ رہا ہوتا ہے اور خیالات کے گزرنے اور سوچنے کا عمل جاری رہتا ہے صح جب وہ اٹھتے ہیں تو خود کوتازہ دم اور ہشاش بشاش محسوس نہیں کرتے اور شکایت کرتے ہیں کہ تمام رات سوچیں سکن نیند پر تحقیق کرنے والوں کا کہنا ہے کہ اگر وہ افراد اپنے سر شمال کی جانب اور پیر جنوب کی جانب کر کے سوچیں تو انہیں پر سکون نیند آئے گی اور بیدار ہونے پر آپ خود کو ہشاش محسوس کرتے ہیں لوڈ شیڈنگ کے دورانیے میں دن بہ دن اضافے کی وجہ سے ہمارے گھروں میں موجود بجلی سے چلنے والی اشیا مثلاً فرنچ یا ریفریجریٹر کی کارکردگی بھی بری طرح متاثر ہوئی ہے اس کا مقابل فاہر شیٹ سے تیار کردہ ریفریجریٹر ہے، جس میں بجلی کی بجائے مقناطیسی لہروں کی توانائی کو بروئے کار لایا جائے اور مستقبل قریب میں ابراہم بطور انرجی جزیئر استعمال کئے جائیں۔ ابراہم صحرائی ریفریجریٹر کے طور پر استعمال کئے جاسکتے ہیں۔ گرم اور خشک آب و ہوا میں چھٹ کواہرامی شکل دے کر آرام دہ گھر تعمیر کئے جاسکتے ہیں۔

بھریہ ٹاؤن نے لاہور میں شاہدرہ کے قریب ایک رہائش منصوبہ تعمیر کیا ہے، جس کے متعلق ان کا کہنا ہے کہ اب آپ کو مصر (Egypt) جانے کی ضرورت نہیں، کیوں کہ ہم نے اس پروجیکٹ میں مصر میں پائی جانے والی عمارتوں کی بھرپور عکاسی کی ہے اور اس تعمیراتی پروجیکٹ کو دوسرا مصر کہا جا سکتا ہے۔ پاکستان،

حروف مقطعات کے کھلے ان کھلے راز

الْمَصْ: الاعراف۔ الر، يُونس، صود، يوسف، ابراہیم، الحجر، المر: الرعد: هیچ عرض: مریم۔ طا: طسم: الشعراء، القصص۔ یس: یس۔ ص: ص۔ حم: اور عرق: شوری۔ ق۔ ق۔ ن: القلم۔

ص

ص ایک سورۃ کے آغاز میں اکیلا ہی آیا ہے، اور اس میں جن انبیاء علیہم السلام کا ذکر ہے، وہ صابر مشہور ہیں۔ جیسے ایوب علیہ السلام اور اسماعیل علیہ السلام۔ ان جلیل القدر پیغمبروں کے صبر کو مثال بنانے کے حضور اکرمؐ کو صبر کی تلقین کی گئی ہے۔ یہاں سورۃ ص میں حرف ص کو تشبیہاً صبر کے معنوں میں پیش کیا گیا ہے۔ اس طرح اس سورۃ کا موضوع صبر بنتا ہے۔ ص دیگر دو سورتوں مریم اور الاعراف میں بھی آیا ہے۔ سورۃ مریم میں انبیاء صدیقین، اور سورۃ الاعراف میں انبیاء صالحین کا ذکر ہے۔

سورۃ ق قرآن کریم کی پچاسویں سورۃ ہے، تحقیق کے مطابق سورۃ ق میں حرف ق کی نسبت سے ذکر قیامت، موت کے مناظر، قبر کی بابت، قوموں کی بتاہی کی نشاندہی اور قرب الہی جیسے موضوعات کا ذکر ہے۔ اس طرح اس سورۃ میں حرف ق، سورۃ میں بیان کردہ موضوعات کی نشاندہی کرتا ہے۔ جیسے قیامت، قبر اور قرب الہی وغیرہ۔

ن

سورۃ نون میں قلم کا ذکر ہے۔ اور عربی زبان میں نون دو اس کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ اسی طرح ذوالنون یونس علیہ السلام کے لئے استعمال ہوا ہے، اور سورۃ میں ان کے حوالے سے پیغمبرؐ کو متنبہ کیا گیا ہے۔ اسی طرح سورۃ کا قافیہ سورۃ نون کے حرف سے

ایک تحقیقی جائزہ، الاطاف شیخ

جستجو، جدو جہد اور تحقیق انسان کی سرشت میں شامل ہے، اس کے لیے سائنس کا میدان ہو یا کوئی اور دوسرا میدان، ہر انسان اپنے مزاج اور فکر کے مطابق چیزوں کو دیکھتا، پر کھتا، سمجھتا اور دوسروں کو سمجھاتا ہے۔ اپنی جدو جہد میں کون کتنا کامیاب ہوتا ہے؟ اس کے لیے بھی پیمانے ہیں۔ جن کی بنیاد پر کوئی جماعت یا فرد یہ دعویٰ کر سکتا ہے کہ وہ کون ہے اور اس کا دعویٰ کیا ہے؟ ڈاکٹر احسان الرحمن لسانیت کے پروفیسر ہیں، اور اسلوب کامطالعان کا تخصص ہے۔ ڈاکٹر احسان الرحمن نے ”حروف مقطعات“ کے موضوع پر پی ایچ ڈی کا مقالہ پیش کیا ہے جو کہ ایک نہایت ہی منفرد اور اچھوتا موضوع ہے۔ حروف مقطعات میں سربستہ راز کیا ہیں؟ جس کے بارے میں جاننا شاید سب کی خواہش ہوتی ہے۔ ان رازوں کی کھوچ ہی ڈاکٹر احسان الرحمن کی پی ایچ ڈی کا خاصہ ہے۔ یہ ساری جدو جہد جو آٹھ سال پر محيط ہے۔ اس کا مختصر جائزہ قارئین کی خدمت میں پیش کیا جا رہا ہے۔ امید ہے آپ اس منفرد موضوع سے استفادہ کریں گے۔ اور اگر کوئی سوال آپ کے ذہن میں ابھرتا ہے تو اس کے جواب کے لیے ڈاکٹر صاحب کا ای میل ایڈریس بھی دیا جا رہا ہے۔ جو درج ذیل ہے۔

Ahsan-ur-rehman@iiu.edu.pk

قارئین حروف مقطعات کا سورتوں کے ساتھ ایک لسانی، صوتی اور معنوی ربط بنتا ہے۔ قرآن کریم کی جن سورتوں کے آغاز میں حروف مقطعات آئے ہیں، وہ درج ذیل ہیں۔
الم: البقرہ، آل عمران، العنكبوت، الروم، لقمان، السجدہ،

گوئیتا ہے اور صوتی تعلق بھی قاری کے لیے اہم ہے۔

جن سورتوں میں ایک سے زیادہ حروف آئے ہیں، ان پر تحقیق کے نتائج یہ ہیں کہ ان سورتوں میں ہر حرف کے الگ الگ معانی ہیں، اور ان کا باہم ربط بھی اپنے اندر معانی کا سمندر رکھتا ہے۔ مثلاً ایم سورتوں میں الف کی اہمیت علیحدہ بھی ہے اور ال م کے ساتھ ملا کر بھی۔

المراء

ال مل کرام اللہ کے پہلے حروف بنتے ہیں اور جن سورتوں میں حروف آئے ہیں، ان میں بنیادی تذکرہ اللہ کی ذات کے حوالے سے ہے۔ جب ال کے ساتھ ملتا ہے تو مالک الملک، اور جب رُ ان حروف کے ساتھ ملتا ہے تو سورۃ میں رب کے حوالے سے مضامین شامل ہوتے ہیں اور اس کے ساتھ ہی رسولوں کے حوالے سے مضامین شامل ہو جاتے ہیں۔ اور جن پانچ سورتوں میں ال رحوف آئے ہیں، ان میں رسیل کا ذکر ہے۔ مثلاً یونس علیہ السلام، ہود علیہ السلام، ابراہیم علیہ السلام، یوسف علیہ السلام اور لوط علیہ السلام۔

الحُمَّة

حُمَّة قرآن کریم کی چھیالیسویں سورۃ ہے، جس میں اللہ رب العزت کی حمد و ثنایادی موضوع ہے، حکم اور حکمیت بھی اللہ کی اور حمد بھی اسی کی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی لازوال صفات رحم، حکمت اور حکمیت کی حمد و ثنایاں کی گئی ہے اور اس حمد و ثناء کے ساتھ یہ باور کرایا گیا ہے کہ حیات اور حیات بعد الموت ایک اُمل تحقیقت ہے، جو اللہ نے پیدا کی ہیں، اور کافر یہ سمجھتے ہیں کہ زندگی بس یہی دنیوی زندگی ہے اور موت اسے ختم کر دے گی۔ جبکہ قرآن کی تعلیمات کے مطابق دنیوی زندگی موت کے ذریعہ لامدد و زندگی میں بدل جائیگی۔ لہذا حیات بعد از موت قرآن کی ان سورتوں کا موضوع

خاص ہے۔

طسم

طسم سورتوں میں طور سینا اور موئی علیہ السلام کے موضوعات کے علاوہ طیب (پرندے) اور سیلمان علیہ السلام کا ذکر ہے اور اس طرح یہ سورتیں آپس میں ان موضوعات کے حوالے سے مربوط ہیں۔ حرفاً رُ سورۃ یوسف میں۔

ڈاکٹر احسان نے اس حوالے سے سورۃ یوسف کی خوبصورت تشریح کی ہے اور فرماتے ہیں کہ حرفاً رُ پوری سورۃ میں رچا اور بسا ہے۔ اس طرح اس سورۃ میں مختلف روایا جیسے یوسف علیہ السلام کا خواب، دو غلاموں کا خواب، عزیز مصر کا خواب، یہ سب خواب آپس میں ایک با معانی ربط کے حامل ہیں، جو ایک کے بعد دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں، جن کا بنیادی مقصد محور یوسف علیہ السلام کی ذات گرامی ہی ہے، جس میں انتہائی ڈرامائی صور تھمال اس وقت پیدا ہو جاتی ہے، جب عزیز مصر کی بیوی یوسف علیہ السلام کو پھسلانے کی کوشش کرتی ہے اور عربی میں جو لفاظ استعمال ہوا ہے وہ راودت، ہے اس طرح یہ انتہائی اہم لفظ بھی ”رُ“ ہی سے شروع ہوتا ہے۔ اور یوسف علیہ السلام کے کنوئیں میں پھینکے جانے سے لے کر یوسف علیہ السلام کا اپنے خاندان سے ملنے پر اس وقت اس کہانی کا اختتام ہوتا ہے، جب یوسف علیہ السلام کے والدین کو شاہی تخت پر بٹھایا جاتا ہے، جس کے لئے عربی میں رفع ابویہ استعمال ہوا ہے۔

اس کے علاوہ لفظ ”رُ“ بھی بار بار استعمال ہوا ہے جس کا مطلب ہے دیکھا۔ اور یوں لفظ راء سورۃ میں بیان کردہ مضمون کی ایک کنجی کی صورت اہمیت کا حامل ہے۔ جیسے یوسف علیہ السلام نے خواب دیکھا، برادران یوسف نے بھی کچھ دیکھا، یعقوب علیہ السلام نے قمیض پر خون دیکھا، ڈول بھرنے والے نے کنوئیں میں

عیسیٰ علیہ السلام کے متعلق عقیدے کی نظر ہوتی ہے۔ یا مخاطب کے لئے استعمال ہوتا ہے اور عربی زبان میں حیرت کا اظہار کرنے کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے۔ یہ سورہ مریم کے حوالے سے مضمون کے عین مطابق ہے۔ جیسے زکریا علیہ السلام کو یاز کریا، مجھی علیہ السلام کو یا مجھی مریم علیہا السلام کو یا اخت ہارون، اور جیسے ابراہیم علیہ السلام اپنے والد کو یا بت اور ان کے والد انہیں ابراہیم کہہ کر پکارتے تھے۔ سورۃ کا قافیہ ”یا“ پر ہے، اور واقعات حیرت انگیز ہیں۔

قارئین محترم آپ کی خدمت میں حروف مقطوعات سے متعلق یہ ایک سرسری جائز ہے۔ جس کی روشنی میں یقیناً قرآن کریم میں ایک نئی جہت کے ساتھ آپ کے سامنے موجود ہے اور جس کے مطالعہ کے بعد یقیناً آپ قرآن کریم کے مطالعے میں ایک نیا لطف محسوس کریں گے۔ دعا ہے کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ ڈاکٹر احسان الرحمن صاحب کی اس کاوش کو شرف قبولیت بخشے، اور ان کی اس کاوش کو مسلمانوں میں قرآن کریم ترجمہ کے ساتھ پڑھنے پر ابھارنے کا ذریعہ بنائے۔ آمین۔

خلاء کی تفسیر

راوی منظر حیات

ڈاکٹر پرنس تاج بخش میں الاقوامی سٹی کی وہ واحد مسلمان خاتون ہیں جو غلام (Space) اور مختلف مالک کے غالی منصوبوں کے متعلق مسلسل ریسرچ کر رہی ہیں۔ ان کے مقالات اور مشارکیں انٹرنسیٹ پر متیاب ہیں۔ ڈاکٹر تاج بخش کینیڈا میں مقیم ہیں اور آسٹرو فزکس (Astrophysics) میں پی ایچ ڈی ٹورٹو یونیورسٹی سے کی ہے۔ وہ سائنس اور اسلام پر کسی بھی موجودہ مذہبی عالم سے بلند پایہ کام میں مصروف ہیں۔

امریکہ اور روس اس میدان میں دنیا کی قیادت کر رہے

دیکھا، عزیز مصر نے یوسف علیہ السلام کو دیکھا، یوسف علیہ السلام جوانی کو پہنچ تو عزیز مصر کی بیوی نے ان کو دیکھا، یوسف علیہ السلام نے اللہ کا برہان دیکھا، جب ان کو دعوت گناہ دی گئی تو اس کے بعد ان کی قیص آگے اور پیچھے سے دیکھی گئی، جیل میں پہنچ تو غلاموں نے خواب دیکھے، یوسف علیہ السلام نے تعبیر بتائی اور انہوں نے دیکھا کہ تعبیر حق تھی، بادشاہ نے خواب دیکھا، یوسف علیہ السلام نے تعبیر بتائی۔ لخط پڑا تو یوسف علیہ السلام کے بھائی آئے آپ نے دیکھا، انہوں نے بھی دیکھا، مگر پہچان نہ پائے۔ جب واپس گئے تو دیکھا کہ ان کی پوچھی ان کو لوٹا دی گئی ہے۔ یوسف علیہ السلام نے اپنی قمیض بھیجی تو یعقوب علیہ السلام کی نایبنا آنکھوں نے دوبارہ دیکھا۔ پھر پورا خاندان مصر پہنچا، اور یوسف علیہ السلام کو مصر کا بادشاہ دیکھا۔ ڈاکٹر احسان الرحمن صاحب اپنی اس تحقیق کے حوالے سے گفتگو کے بعد حاضرین سے کہتے ہیں کہ قرآن اپنے قاری سے پوچھتا ہے کہ آپ نے کیا دیکھا؟

ک /ہ /یا /ع

ک کتاب کے لیے استعمال ہوا ہے اور اللہ کی ذات کے حوالے سے اس میں کن نیکوں کا معاملہ بھی واضح ہے، جس میں اللہ رب العزت لفظ کن سے بظاہر انہوں کو ہونا کر دکھاتا ہے، جو سورۃ مریم میں زکریا علیہ السلام کے بیٹے اور عیسیٰ ابن مریم کی پیدائش کے حوالے سے ثابت ہے۔ ہاسم ضمیر ہے جو صوفیاء کے ہاں ذات باری تعالیٰ کے لئے لفظ هوکی صورت میں استعمال ہوتی ہے۔ اور طور سیناء پر اللہ اپنے بندے موتی علیہ السلام سے ملتا ہے تو سورۃ کانام طا بن جاتا ہے۔ ع عبد کے معنی میں استعمال ہوتا ہے اور یہاں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ تمام انبیاء علیہم السلام اللہ رب العزت کے بندے ہیں، اس کی اولاد نہیں ہیں۔ یہ بات خصوصاً عیسیٰ علیہ السلام کی ذات سے متعلق ہے، جس سے عیسائیت کے

کا حق رکھتا ہے۔ پورے پروگرام کی مالیاتی منظوری کا نگریں ہی کے اختیار میں ہے۔ وائٹ ہاؤس تین انہنی جدید تحقیقی اداروں کے ذریعے اپسیں پالیسی کونافذ کرتا ہے۔ یہ تین ادارے Office of Science and Technology Policy، National Security Council اور Office of Management and Budget۔ خلائی تحقیق کے لئے بارہ ادارے مختص ہیں۔ ہر ادارے میں درجنوں ذیلی ادارے بھی موجود ہیں۔ ہمارے ذہن میں صرف (NASA) کا نام آتا ہے۔ مگر آپ جی ان ہوں گے کہ اس کے علاوہ، اسی سطح کے بے شمار ادارے مسلسل کام میں مصروف ہیں۔ ان کے نام اردو میں ترجمہ کرنے سے قاصر ہوں۔ مگر چند نام لینا چاہتا ہوں۔ جیسے: Atmospheric Administration (NOAA) National oceanic and Atmospheric Administration (NGA) National Geospatial Intelligence Agency، (N.R.O) National Reconnaissance Office۔ یہ مخصوص چند اداروں کے نام ہیں۔ یہ اپنی اپنی جگہ مکمل کائنات ہیں۔ صرف ناسا میں دس ماتحت ذیلی ادارے ہیں۔ جسے ایسیں ریسرچ سنٹر (Ames Research Center) یا جانس پسیس سنٹر (Johnson Space Center) ان تمام اداروں کے مکمل بجٹ کا کسی کو اندازہ نہیں۔ 2009ء میں یہ چونسٹھ بیلین ڈالر تھا۔ گمان غالب ہے کہ اب یہ 100 سے 150 بیلین ڈالر تک پہنچ کا ہو گا۔

NOAA میں ایک ذیلی ادارہ ہے۔ اس کا نام Office of Space Commercialization (O.S.C) ہے۔ یہ خلائی سفر اور تحقیق کے کمرشل پہلوؤں کو دیکھتا ہے۔ بھی اداروں کو امریکی خلائی پروگرام میں شامل کرتا ہے۔ اس ایک ذیلی ادارے میں مزید چھ مکھے ہیں جو امریکہ کے خلائی پروگرام کا ہر لمحے

ہیں۔ 1957ء میں سوویت یونین نے پہلا سیارہ سپنک ون (Sputnik) زمین کے مدار میں داخل کیا۔ امریکہ اس میکنالوجی میں روں سے قدرے پیچھے تھا۔ امریکہ کو دس سال سے زیادہ کا عرصہ لگا مگر انہوں نے اپولو 11 (Apolo 11) کے ذریعے پہلا خلاباز چاند پر اتارنے کا اعزاز حاصل کر لیا۔ یہ تحقیق کی دنیا میں ایک انقلابی قدم تھا۔ نیل آرمستروگ (Neil Armstrong) وہ پہلا انسان تھا جس نے زمین سے باہر ایک انجنی سیارے پر قدم رکھا۔ اس کے ادا کیے ہوئے الفاظ آج بھی میرے ذہن میں موجود ہیں۔ اخبار میں شائع ہونے والی وہ بلیک اینڈ وائٹ تصویر یاد ہے جس میں اس نے خلائی سوت پہن رکھا تھا اور وہ امریکہ کا قومی جھنڈا لگانے میں مصروف تھا۔ ہمارے کچھ دنیٰ حلقوں کا اس غیر معمولی انسانی کامیابی کے متعلق بہت عجیب روایہ تھا۔ اس واقعہ کو فسانہ قرار دینے کی پوری کوشش کی گئی۔ چند دنیٰ حلقة ہر سبجیدہ تحقیق کو ممتاز بنانے کی مسلسل کوشش میں آج بھی مصروف ہیں۔ مگر یاد رکھیے! فتح بالآخر سائنسی تحقیق اور تعصّب کے بغیر جدید علوم کی ہی ہوتی ہے۔ یہی قدرت کا امنت اصول ہے۔ نوٹ: دنیٰ حلقوں کے خدشات نے آج امریکہ کو جھوٹا قرار دیدیا ہے کہ امریکہ نے ڈرامہ خلاکی تحریک پیش کیا تھا۔

اس کالم میں مختلف ممالک کی خلائی سائنس کے متعلق سیر حاصل با تین تو نہیں کر سکتا مگر چند گزارشات ضرور کروں گا۔ امریکہ میں ایک مربوط اور قانونی اپسیس پالیسی (Space Policy) ترتیب دی جاتی ہے۔ اس کی منظوری امریکہ کا صدر اپنے معاونین کی مدد سے پوری بحث کرنے کے بعد دیتا ہے۔ مقصد صرف ایک ہوتا ہے کہ کس طرح امریکہ کے ”قومی مفادات“ کو اس سائنسی پالیسی کے تحت مزید محفوظ بنایا جائے۔ تمام معاملہ کا نگریں میں پیش کیا جاتا ہے اور ہر سیاستدان اس پر رائے دینے

2017ء میں ناسا ایک اور پروگرام شروع کر رہی ہے۔ اس کا نام (Space Launch Programme) رکھا گیا ہے۔ یہ بارہ بلین ڈالر کا منصوبہ ہے۔ اسکے مطابق انسان کو راکٹ کے ذریعے خلا کے اس حصہ پر دسترس حاصل ہو جائے گی۔ جسے ”گہری خلا“ (Deep Space) کا نام دیا گیا ہے۔ اس کے لیے ایک اورین ونیکل (Orion Vehicle) بنایا گیا ہے۔ اس میں چار خلاباز بیٹھ سکتے ہیں۔ جہاز میں مرٹنخ تک جانے کی صلاحیت ہو گی۔ یعنی انسان 2017ء تک مرٹنخ پر بھی پہنچ جائے گا۔ امریکہ نے اس پروگرام میں بھی شعبہ کو بھی کامیابی سے شامل کر لیا ہے۔ اس میں دو کمپنیاں سرفہرست ہیں۔ آرپیٹل (Orbital) اور اسپیس x (Space x)۔ یہ دونوں کمپنیوں نے کئی بلین ڈالر الحضن اس لیے خرچ کیے ہیں کہ وہ خلا میں قائم شدہ اسٹیشن پر سامان کی ترسیل کے حقوق حاصل کرنا چاہتی ہیں۔ دونوں کمپنیوں نے یہ بھی اعلان کر دیا ہے کہ وہ مختلف سیاروں پر انسانوں کو آباد کرنے میں مدد فراہم کریں گی۔ یعنی انسان کے پاس اختیار حاصل ہو گا کہ وہ زمین پر زندگی گزارنا چاہتا ہے یا کسی اور سیارے پر رہنا چاہتا ہے۔ شاید آپ کو آج یہ بتیں عجیب لگ رہی ہوں مگر مستقبل میں ایسی تمام چیزیں اتنی عام ہو جائیں گی جتنا موبائل فون، انٹرنیٹ یا کمپیوٹر۔

ڈاکٹر پرنس تاج بخش کی طرف آتا ہوں۔ میری ذاتی خواہش ہے کہ آپ ان کے مضمین بار بار پڑھیں۔ ایک مسلمان خاتون سائنسدان اس اعلیٰ سطح تحقیقی کام سرانجام دے رہی ہے کہ مجھے اس کی کوئی مثال نہیں ملی۔ انہوں نے ایک نئی جہت پر کام کیا ہے۔ اس کا نام Anthropocentrism ہے۔ اس بات پر تحقیق جاری ہے کہ زمین پر انسانی نسل اپنے آپ کو مکمل ختم کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ ایسی جگ، گلوبل وارمنگ (Global Warming)

تجزیہ کرتے رہتے ہیں۔ اہم پہلو یہ بھی ہے کہ کئی محکموں کی عمر نصف صدی سے بھی زیادہ ہے جیسے N.R.O پہلے قائم کیا گیا تھا۔ میں یہ جزوی اصطلاحیں اس لیے استعمال کر رہا ہوں کہ ان کے مکمل نام پہلے رقم کرچکا ہوں۔ امریکی ایئر فورس اور فوج کے خلافی ادارے ان کے علاوہ ہیں۔ جن میں ایئر فورس اسپیس سکاؤنڈ (Airforce Space Command) اور آرمی اسپیس اینڈ میزائل ڈیفنس سکاؤنڈ (Army Space and Missile Defence Command) ہیں۔ ان کی عسکری صلاحیت کس بلند درجہ کی ہے یا امریکہ کو پوری دنیا میں حد درجہ فضائی برتری حاصل ہے، سب کچھ انہی اداروں کی مرہون منت ہے۔

2014ء میں ناسا نے ایک محیر العقول پروگرام کا آغاز کیا ہے۔ اس منصوبے کا مالیاتی خرچہ سترہ بلین ڈالر ہے۔ ناسا نے یہ صلاحیت حاصل کر لی ہے کہ وہ خلا میں ایک ایسا جہاز بھجواسکتی ہے، جو رو بوٹ کے ذریعے کسی بھی شہاب ثاقب کو گرفت میں لے سکتا ہے۔ یہ شہاب ثاقب کو پکڑ کر ایک نئے مدار میں بھی داخل کر سکتا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ یہ رو بوٹ اب مختلف سیاروں کے مدار کو تبدیل کرنے پر قادر ہو چکا ہے۔ محض اس اقدام سے سائنس کی دنیا میں کیا انقلاب آئے گا، اس کا کسی کوکوئی ادراک نہیں۔ مثال کے طور پر ایک فصل کو سال میں کئی بار کاشت کیا جانا ممکن ہو جائے گا۔ انسانی بیماریوں پر مکمل خاتمه کیا جاسکتا ہے۔ انسانی جیز (Genes) کو خلا میں دوبارہ Relocate کیا جانا بھی ممکن ہو جائے گا۔ اس تحقیق کے مکمل اثرات کا تعین ابھی تک ممکن نہیں ہے۔ مگر ایک امر بالکل ثابت ہو چکا ہے کہ خلا بھی اب انسانی قدموں تلے ہے۔ یہ مجرہ صرف اور صرف سائنس کی بدولت ممکن ہوا ہے۔

سلمان حمید نے بھی بہت اہم بات کی ہے۔ سلمان حمید ہمپشائر (Hampshire) کالج میں استاد ہیں۔ ان کے بقول گاڑی چلانے میں بھی جان کا خطرہ لاحق ہے، کیونکہ روز حادثے ہوتے ہیں۔ مگر اس بنیاد پر ہم گاڑی چلانے کو حرام قرار نہیں دے سکتے۔ میں ایک مذہبی عالم نہیں ہوں۔ میرا مشورہ ہے کہ ہمارے علماء کو اجتہاد کے توسط سے ایک ایسا حل نکالنا چاہیے جس سے ہم سائنس کے اس اہم شعبے میں آگے کی طرف بڑھ سکیں۔

مسلم ممالک میں خلائی تحقیق کا کوئی شعور نہیں۔ ہم خض چند سیارے خلائیں بھیجنے تک محدود ہیں۔ عالم اسلام کو عبور حاصل ہے، تو فرقہ کی بنیاد پر ایک درسرے کا گلہ کاٹنے پر۔ خلائی تحقیق کی طرف سوچنے تک کا بھی کوئی امکان نہیں۔ یہ تو شاید ایک جرم ہے۔ خلاکی تصحیر تو ہماری دانست میں صرف کافروں کی ذمے داری ہے۔ ہمارا اس سے کیا واسطہ؟

اور پھر زبان بے زبان ہو گئی گجراتی سے ترجمہ: کھتری عصمت علی پیبل

ضمون نگار کا مختصر تعارف: آپ 15 ستمبر 1935ء میں پالی تانہ کے مقام پر پیدا ہوئے۔ اکتوبر 1948ء میں پاکستان کو تحریک کی اور کراچی میں سکونت پذیر ہوئے۔ سندھ مدرسہ الاسلام سندھ مسلم لاء کالج میں تعلیم حاصل کی۔ آپ نے بی اے کرنے کے بعد ایل ایل بی کی تعلیم ناکمل چھوڑ دی تھی۔ اسکول کے دور میں ہاتھ سے لکھا ہوا پرچہ شائع کرتے تھے۔ اسکول کے دور میں اسٹچ ڈرائے پیش کئے اور گجراتی طلبہ کی انجمن کے جزل سیکریٹری بھی بنے۔ مرحوم عبدالستار عیسیٰ پریانی جنوری 1957ء میں آپ ریڈ یو پاکستان سے جنوبی افریقہ کے لئے گجراتی شعبے کے پروگرام اسٹینٹ کی حیثیت سے وابستہ ہوئے۔ اپریل 1972ء میں

(Warming) اور تیزی سے کم ہوتے ہوئے قدرتی ذخائر، چند صد یوں میں انسان کی زندگی ختم کر سکتے ہیں۔ اس صورتحال کا ادراک آج ہونا چاہئے۔ اس کا ایک حل انسان کی مریخ پر منتقلی ہے۔ مریخ پر انسانی زندگی اس وجہ سے بھی ممکن ہے کہ وہاں پانی موجود ہونے کے شواہد ملے ہیں۔ آج کی مریخی فضا میں انسانی زندگی پہنچنی سکتی۔ لہذا اس فضا کو انسان کے لیے کارآمد بنانے کا منصوبہ بنایا گیا ہے۔ اس منصوبہ کا نام Terraforming رکھا گیا ہے۔ یہ انتہائی سادہ سا پروگرام ہے مریخ پر کاربن ڈائی آکسائیڈ بر夫 کے مجدد ڈیلوں کی طرح موجود ہے۔ اس گیس کو بر夫 کی مجدد حیثیت سے مریخ کی فضا میں ایسے منتقل کیا جائے گا جیسے یہ زمین پر ہے۔ اس کے بعد چند جزو موس (Bacteria) کے ذریعے کاربن ڈائی آکسائیڈ کو آسیجن میں تبدیل کر دیا جائے گا۔ اس عمل سے مریخ کی زمین پر پانی بھی وافر تعداد میں مہیا ہو سکے گا۔ آپ کو مریخ پر رہنے کے لئے کسی مخصوص خلائی لباس کی ضرورت نہیں رہے گی۔ آپ زمین کی طرح کھلی فضا میں سانس لے سکیں گے۔ Terraforming کے منصوبہ کی بھرپور مخالفت موجود ہے۔ ایک طبقے کا نظریہ یہ ہے کہ جتنی خطیر قم اس منصوبہ پر صرف ہوگی، اس سے دنیا کے ماحولیاتی نظام کو بہتر بنایا جاسکتا ہے۔ مگر اس میں یو اے ای کے ایک مذہبی عالم کا فتوی خاصا دلچسپ ہے۔ اس نے اس پروگرام کو حرام قرار دے دیا ہے۔ بنیاد یہ رکھی گئی ہے کہ کیونکہ اس میں مسافر کی جان کو شدید خطرات لاحق ہیں اور جان بوجھ کر اپنی جان کو برداہیں کرنا چاہیے۔ لہذا یہ حرام ہے۔ یو اے ای میں اس کی ضرورت اس لیے بھی پیش آئی کہ پانچ سو مسلمانوں نے لکھ کر دے دیا تھا کہ وہ بھی اس منصوبہ کا حصہ بننا چاہتے ہیں۔ ڈاکٹر تاج بخش نے اپیل کی ہے کہ مسلمان علماء کو یہ مسئلہ "اجتہاد" کے ذریعے سے حل کرنا چاہیے۔ اس مسئلہ پر ڈاکٹر

والے سے انکساری اور خلوص سے ملتے تھے اور آپ بڑے بہن مکھ تھے۔ محترم ستار پریانی آخری چند سالوں میں بلڈ کینسر جیسے موزی مرض میں مبتلا تھے۔ عبد ستار عیسیٰ پریانی 27 نومبر 1998ء کو انتقال فرمائے گئے۔ آپ کا ایک صاحبزادہ اور ایک صاحبزادی ہے۔ صاحبزادہ ڈاکٹر محمد سلیم علان و معالج کے شعبے کی نامور شخصیات میں شمار ہوتے ہیں۔ (تحریر: مترجم)

زبانیں کس طرح اپنا وجود کھوئی ہیں اور کس طرح ان کے بولنے والے خود ہی انہیں دوسرا زبانوں کی دیزی ہوں میں دبایتے ہیں، اس کا انداز زیر نظر تحریر سے لگایا جاسکتا ہے۔ یہ صرف ایک تحریر نہیں بلکہ عصر حاضر کی ایک ہلادینے والی حقیقت ہے۔ اپنی زبان سے رشتہ توڑنے والے بے زبان یا گونگے ہو جاتے ہیں۔ ایک قصہ ایک میمن گھرانے میں پیش آنے والا سچا قصہ ہے۔ کوئی فرضی کہانی یا من گھرت واقع نہیں۔ ہاں اسے ہم ایسا طفیلہ ضرور کہہ سکتے ہیں۔ جس پرہنسے کے بجائے رونا چاہیے اور اپنی عقل پر ماتم کرنا چاہیے۔ جس میمن گھر کا یہ قصہ ہے وہاں ایک صاحب بطور مہمان آئے۔ وہ بھی ایک میمن تھے۔ چنانچہ مہمان و میزبان باتیں کرنے لگے اور ہوتے ہوتے گھروں میں بولی جانے والی زبان یا ”بولی“ کا تذکرہ نکل آیا۔ کافی پر جوش بحث ہوئی۔ مہمان نے بھی اس حوالے سے دلائل دیئے اور میزبان نے بھی۔ موضوع تھا ”ہماری میمنی بولی“ آنے والے میمن نے اپنے میمن میزبان سے یہ سوال کیا: ”کیوں جناب! کیا آپ کے بچے گھر میں اپنی میمنی بولی بولتے ہیں یا.....؟“

ابھی ان کا سوال پورا بھی نہیں ہوا تھا کہ میمن میزبان نے جھٹ سے ان کی بات کاٹتے ہوئے مسکراتے ہوئے کہا: ”کیوں نہیں..... میرا ارسلان تو میمنی خوب بولتا ہے۔“ مگر ان کی مسکراہٹ میں ایک خاص قسم کا طرز شامل تھا۔ جسے میزبان نے

پروڈیوسر اور اکتوبر 1977ء میں سینئر پروڈیوسر بن گئے۔ 1976ء میں اسلام آباد میں اسٹاف ٹریننگ اسکول کے تین ماہ کے کورس میں پروڈیوسر کا امتحان نمایاں حیثیت سے پاس کیا اور ریڈی یو پاکستان کی گجراتی سروس کے انچارج مقرر کئے گئے۔ میمن برادری کے ہر دفعہ زینماہنامہ میمن عالم کے ساتھ مرحوم ستار پریانی 1961ء سے آخر وقت تک وابستہ رہے۔ آپ رسالے کے گجراتی شعبے کے مقبول اور پسندیدہ کالم ”سب رس“ کے مرتب تھے اور رسالے کے انگریزی حصے کے نگاراں بھی تھے مرحوم میمن عالم کے سب ایڈیٹر کی حیثیت سے بھی قلمی خدمات انجام دے رہے تھے۔ اسی طرح ماہنامہ میمن عالم حصہ اردو کے انچارج کی حیثیت سے مشہور قلمکار اور جرجنٹ ہارون جمال میمن عالم سے دسمبر 1969ء سے وابستہ ہوئے۔ ہارون جمال 18 جولائی 1980ء کو اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔ آپ کی رحلت کے بعد ماہنامہ میمن عالم کراچی کے حصہ اردو کے انچارج کی حیثیت سے خاکسار (کھتری عصمت علی پٹیل) کو ماہ اگست 1980ء سے یہ ذمہ داریاں سپرد کی گئیں۔ میمن عالم WMO کے تحت شائع ہونے کے بعد بھی یہ ذمہ داریاں بخیر و خوبی ماہ اکتوبر 2010ء تک انجام دیں بعض مجبور یوں کے باعث مستعفی ہو گیا۔ میری میمن عالم سے تقریباً 30 سال تک والبیگی کے دوران پریانی صاحب سے کافی تربیتی رابطوں میں رہا۔ ان کی مدبرانہ اور تجربوں اور رہنمائی سے بہت کچھ سیکھا۔

آپ ایک تجربہ کار براڈ کا سٹرک کے علاوہ گجراتی زبان کے عمدہ فلمکار بھی تھے۔ آپ کی کتاب ”سب رس“ کو حسین ابراہیم فاؤنڈیشن کی جانب سے 1998ء میں انعام دیا گیا تھا۔ 1994ء میں گجراتی زبان کے لئے آپ کی خدمات کے اعتراف میں آپ کولائن انٹریشنل ایوارڈ پیش کیا گیا۔ آپ ہر ملنے

رخصت ہو چکی ہے اور اب یہ گھرانے یا تو بے زبان ہو گئے ہیں یا پھر ادھار لی ہوئی زبانوں اور بولیوں کے سامنے میں چل رہے ہیں۔ گھروں میں بچے، بڑے بوڑھے سمجھی اردو زبان بولتے ہیں اور گھروں سے باہر پیشہ و رانہ امور میں انگریزی استعمال کرتے ہیں۔ ان کی اپنی بولی ان کی زندگیوں میں کہیں دکھائی نہیں دے رہی۔ یہ الیہ نہیں تو اور کیا ہے۔ پھر بڑے بوڑھوں پر زیادہ حیرت ہے جنہوں نے اپنی Rich اور مستحکم و شیریں بولی چھوڑ کر دوسرا اور زبانوں سے رشتہ استوار کر لیا ہے۔ اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ہم اردو کے خلاف ہیں یا ہمیں اس کے بولے سمجھے اور پڑھے جانے پر کوئی اعتراض ہے۔ ہم اس قومی زبان کی اہمیت سے اچھی طرح واقف ہیں۔ یہ پورے پاکستان کو ایک لڑی ایک بندھن میں پونے کا واحد ذریعہ ہے مگر اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ مقامی اور پاکستانی علاقائی بولیوں اور زبانوں سے ہی رشتہ ختم کر دیا جائے۔ ان بولیوں کی اپنی اہمیت، اپنا مقام اور اپنا درجہ ہے جس کی اہمیت سے کوئی انکار نہیں کر سکتا۔ ہم اردو سے بہت پیار کرتے ہیں یہ ہماری محبت اور اتحاد کی علامت ہے۔ ہمارے دلوں میں اس کے لئے بڑی عزت ہے مگر ایک تشویش ناک اور قابل غور مسئلہ یہ ہے کہ ہم اپنے میمن پن سے محروم ہو رہے ہیں۔ ہماری اصلیت، ہماری شخصیت اور ہماری حقیقت ہم سے دور بھاگ رہی ہے ہم اپنی جڑوں اور بنیادوں سے محروم ہو رہے ہیں۔ ہماری پہچان ہم سے گم ہو رہی ہے۔ اگر یہ مکمل طور پر کھو گئی تو ہمارا کیا ہو گا؟ ہمارے شخص اور ہماری پہچان کا کیا بنے گا؟

اکثر میمن گھر انوں میں یہ چلن عام ہے کہ انہوں نے اردو زبان کو اپنے گھروں میں بھی جگہ دے دی ہے اور میمنی و گجراتی سے لائقی اختیار کر لی ہے۔ نوبت یہاں تک آن پہنچی ہے کہ ایک میمن دوسرے میمن کو بھی پہچان نہیں پاتا۔ اکثر ویشتر مغلبوں میں غیر میمن

بخوبی محسوس کر لیا۔ ”مگر مسئلہ یہ ہے کہ اب ہماری میمنی زبان یا میمنی بولی کے اندر سے اس کا میمن پن یا ایک خصوصی ذاتی ختم ہو چکا ہے۔“ میمن میزبان نے اگلا جملہ جڑا تو میمن مہمان ہکا بکا ہو کر ان کا منہ دیکھنے لگے۔ ”خیر میں اپنے ارسلان کو بلا تا ہوں اور اس کے منہ سے آپ کو میمنی سنواتا ہوں۔“ یہ کہہ کر انہوں نے اندر وہی کمرے کی طرف رخ کر کے آواز دی: ”رسلان بیٹی! اذ را یہاں تو آئیے۔ انکل کو آ داب کیجئے۔“

گھر کے اندر سے ایک بارہ چودہ سال کا لڑکا برآمد ہوا اور اس نے جھک کر کہا: ”آ داب انکل.....“

میں مہمان ابھی تک آنے والے ارسلان کو دیکھ رہے تھے کہ میمن میزبان نے ارسلان سے کہا: ”بیٹا! آپ کو میمنی بولی آتی ہے نا؟“ ”جی ابو میں تو فرمیمنی بولتا ہوں..... آخر کو یہ ہماری زبان ہے۔“ ارسلان نے جواب دیا۔ ”شا باش میرا بیٹا!“ میزبان نے اپنے بیٹے ارسلان کی پیٹھ تھپ تھپاتے ہوئے کہا: ”تو بس اب اپنے ان انکل کو بالکل صحیح تلفظ کے ساتھ میمنی بولی سنائے!“

پہنچا نچا ارسلان نے بڑے ادب و احترام کے ساتھ کھنکھار کر اپنا گلا صاف کیا جیسے تقریر کرنے والا ہوا اور بالکل صحیح تلفظ کے ساتھ کہا: ”میمنی۔“ اپنے بیٹے ارسلان کی زبان سے یہ الفاظ سن کر اس کے ابو تو اس پر نہال ہو گئے اور انہوں نے اپنے میمن مہمان کی طرف رخ کر کے فخر یہ کہا: ”میں نے کہا تھا نا کہ میرے ارسلان کو میمنی بولنی آتی ہے بلکہ وہ تو اس میں ماہر بھی ہے۔ آپ نے خود دیکھ لیا.....“ میمن مہمان کا اس وقت جی چاہا کہ وہ اپنے بال نوچ لے مگر خون کے گھونٹ پی کر رہ گیا۔ آج کا الیہ یہ ہے کہ اس دور کے میمن اور بالخصوص نوجوان میمن خود کو میمن کھلوانے سے شرما تے ہیں۔ ان کے خیال میں میمن دیقا نوی اور فرسودہ ہوتے ہیں یہی وجہ ہے کہ عصر حاضر میں اکثر میمن گھر انوں سے ان کی اپنی میمنی بولی

آزمودہ نسخ

قوت باہ کا خزانہ: (۱) حسب ضرورت ماش لیں اور اسے رات کو بھگوو دیں۔ صبح اس میں دودھ شامل کر کے اس کی کھیر پائیں۔ چالیس روز متواتر استعمال کریں اور اس دوران جماع ہرگز نہ کریں۔ مرداور عورت دونوں استعمال کر سکتے ہیں۔ بے پناہ قوت باہ پیدا ہوگی۔

(۲) جو، یہوں، اڑا اور شامی کے چاول، ہم وزن لے کر اسے میدہ سا بنا لیں پھر اسے پوریوں کی مانند تل کر کھائیں۔ کھانے سے پہلے دودھ شیر یعنی پی لیں بے حد مفید ہے۔

لکھچورا: لکھچورا اگر کھال سے چٹ جائے یا کان میں گھس جائے تو اس پر سفید شکر ذرا سی ڈال دیں وہ کھال کو اسی وقت چھوڑ دے گا۔

اس پر پیاز کا عرق ڈال دیں وہ اسی وقت کھال سے ناخن بکال لے گا اور ترپ کر ہلاک ہو جائے گا۔

لو: اگر دہی یا کسی ترش چیز میں پیاز ملا کر کھائی جائے تو سخت ترین دھوپ میں بھی دھوپ نہیں لگ سکتی۔ پیاز پاس رکھ لیں اور سر ڈھانپ کر جہاں چاہیں گھومیں۔ لو نہیں لگے گی۔

گلے کی سوچ: ذرا سی گلیسرین شہد اور پاؤ بھردودھ پینے سے مکمل افاقہ ہو جاتا ہے۔

مسوڑے کی مضبوطی: ذرا سا شہد سرکہ میں ڈال کر اس سے گلیاں کریں تو مسوڑے مضبوط ہو جاتے ہیں۔

خونی بواسیر: کچھ ناریلیں ہر بھورے رنگ کے ریشے لیں اور انہیں جلا کر راکھ بنا لیں اور محفوظ کر لیں ہر روز بکری کے دودھ کے ساتھ ایک ماشہ استعمال کریں اسکیسر ہے۔

شہوانی خیالات سے نجات: دھنیا اور مصری ہم وزن ملایں اور اس کا استعمال ہر روز کریں تو جریان، احتلام اور شہوانی خیالات سے نجات ملے گی۔

سردی کی کھانی: اور کہ کھانی میں ملا کر چاٹیں تو اس سے سردی والی کھانی میں نجات ملے گی۔

حضرات میمنوں سے یہ کہتے ہوئے نظر آتے ہیں: ”اے آپ میمن ہیں..... مگر آپ تو بڑی عمدہ اور ششتنی اردو بول رہے ہیں میں تو آپ کو غیر میمن سمجھتا تھا۔“

ہمارے بعض میمن ساتھی اور دوست بڑے فخر کے ساتھ اپنے دوستوں کے حلقوں میں یہ کہتے ہیں: ”ہماری اردو تو شروع سے ہی بہت صاف ہے۔ اکثر لوگ دھوکہ کھاجاتے ہیں اور ہمیں غیر میمن سمجھتے ہیں۔“ یہ کوئی فخر کی بات نہیں بلکہ افسوس کا مقام ہے۔ اگر ہم اپنی مخصوص مینی بولی، اپنی مخصوص شناخت اور اپنی منفرد پہچان کو نظر انداز کرتے ہیں اور محض مقامی ترقی کی غاطراس سے دوری اختیار کرتے ہیں تو آگے چل کر ہمیں اس کا بڑا خیاڑہ بھگلتا پڑے گا اور تاریخ ہمیں کبھی معاف نہیں کرے گی۔ دوسری طرف یہ بھی یقین ہے کہ ہمارے نادان میمن دوست اور بھائی اپنی شناخت کو قربان کرنے کے بعد بھی غیر میمن معاشرے کا نہ تو حصہ بن سکے ہیں اور نہ مکمل طور پر اس میں گھل مل سکے ہیں۔ آج بھی ہم لوگ اپنے آبائی علاقوں، برادریوں اور جماعتیوں کے حوالے سے پہچانے جاتے ہیں۔ اس سے ہم لوگ ٹولیوں اور گلکٹریوں میں تقسیم ہو چکے ہیں۔ ہم بڑے فخر سے کہتے ہیں: میں دھوارا جی کا ہوں اور آپ آپ بانٹوا کے ہیں۔ فلاں صاحب کتیا نہ والے ہیں اور فلاں کا تعلق جیت پورے ہے۔ وہ امریلی کے ہیں تو وہ مانا و در کے وغیرہ وغیرہ۔ علاقائی تعلق پر فخر کرنے والوں نے کبھی یہ سوچنے کی کوشش کی ہے کہ ان کی پہچان ان کی زبان ان کی بولی کہاں گئی وہ تو بے چاری اپنا وجود ہی کھو بیٹھی بے زبان ہو گئی۔ ہم افسوس کے ساتھ یہی کہہ سکتے ہیں۔

بشكريي۔ پندرہ روزہ ”میمن نیوز“ (گجراتی)
کراچی۔ مئی 1985ء (100 و اس شمارہ) اور پھر زبان
بے زبان ہو گئی۔

سورہ حمّن کی فضیلت اور سائنس پیپٹاٹمٹس

منسوب آخر

میڈیکل سائنس پیپٹاٹمٹس کے امراض سے متعلق مایوسی کا رحمٰن کی طرف کر کے تلاوت سنتا ہے اور اپنی آنکھیں بند کرتا ہے شکار ہو چکی ہے۔ دنیا میں اس وقت پیپٹاٹمٹس کے مرض میں بتلا تو سورہ حمّن کی ہر آیت سننے کے ساتھ اس کے جسم کے اندر ایک مریضوں کی رجسٹر ٹک تعداد 40 کروڑ ہے جبکہ پاکستان میں رجسٹر ٹک مریضوں کی تعداد 2 کروڑ سے تجاوز کر چکی ہے۔ ایسے میں میڈیکل سائنس کی بے بُی انسانی ذہن اور معاشرے کی تباہی کا پیغام دے رہی ہے مگر سورہ حمّن کے سننے سے یہ مرض چند ہی ایام میں وجود سے ایسے غالب ہو جاتا ہے جیسے کبھی اس کا نام و نشان ہی نہ تھا۔ ان خیالات کا اٹھار سورہ حمّن کی فضیلت اور ہنی، جسمانی بیماریوں اور روحانی اضطراب میں بتانا انسانوں پر اس کے ثابت اثرات پر گزشتہ 10 سالوں سے تحقیق کرنے والے پاکستانی ٹیلی ویژن کے سینئر پر ڈاؤن سید شاکر عزیز نے سورہ حمّن کی فضیلت کے بارے میں ”ایک تقریب“ میں کیا۔ سید شاکر عزیز سورہ حمّن کے ذریعے لوگوں کی ہنی، جسمانی اور روحانی بیماریوں کا مفت علاج کرتے ہیں۔ سورہ حمّن کی فضیلت کے بارے میں سید شاکر عزیز نے کہا کہ سورہ حمّن کی قرآنی تحریکی کے ذریعے لاعلاج مریضوں کا علاج کیا جاسکتا ہے اور اس سلسلے میں ہم نے ہی پر کئی پروگرام کئے۔ انہوں نے کہا کہ جب ہم نے سورہ حمّن کے ذریعے مریضوں کا علاج کرنے کا عمل شروع کیا تو اس کے بہت اچھے نتائج ہمیں ملے اور بے شمار مریضوں نے ہی پر اس پروگرام کو سننے کے بعد ہمیں بتایا کہ سورہ حمّن سننے کے بعد ان کی تمام بیماریاں دور ہو چکی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سورہ حمّن قاری عبدالباسط کی آواز میں سورہ حمّن کی بغیر ترجمہ کی کیست لے کر 7 دن تک سنیں، ان کی بیماری ختم ہو جائے گی۔



اکیسویں صدی میں شر میلا پن کی تباہی

(پروفیسر خالد مسعود)

چرانا، ملنے جلنے سے بچنا اور محفل میں ڈرے سہنے رہنا، یہ سماج تری کی علامات ہیں جو ماہرین نفسیات کے مطابق شر میلے پن کی انہتائی کیفیت ہے۔ جو لوگ اس بیماری کا شکار ہیں وہ اپنی ناکامی کا ذمہ دار تو خود کو ٹھہراتے ہیں۔ لیکن جب انہیں کوئی کامیابی حاصل ہوتی ہے تو اس کی وجہ خارجی عوامل کو قرار دیتے ہیں۔ وہ اپنے طرز عمل کونا کافی اور غلط سمجھتے ہیں۔ اپنے بارے میں صرف منفی باتیں یاد رکھتے ہیں اور اپنے متعلق دوسروں کی کنٹنے چینی کو بلا جمل و جحت تسلیم کر لیتے ہیں۔ شر میلے پن، جھجک یا سماج تری کی وجہ بڑی پیچیدہ ہیں اور لوگ انہیں پوی طرح سمجھنے ہیں پاتے، تازہ ترین نظریے کے مطابق اس کیفیت کا تعلق ایک طرف انسان کے مورثوں (جنیز) اور دوسری طرف اس کے سماجی ماحول سے قائم کیا جاتا ہے۔ ایک کے رسمان اور اماکان کے ساتھ جنم لیتے ہیں۔ بعض ماہرین نفسیات کے خیال میں ان کی دو قسمیں ہیں: ایک وہ کیفیت جو بالکل ابتدائی عمر میں شروع ہوتی ہے اور خوفناک شر میلے پن کی شکل میں ظاہر ہوتی ہے۔ دوسری شکل وہ ہے جو زندگی میں آگے چل کر شروع ہوتی ہے اور خود شعوری شر میلے پن کی شکل اختیار کرتی ہے۔ پہلی قسم کا شر میلا پن اکثر زندگی کے پہلے ہی سال میں شروع ہو جاتا ہے اور خیال ہے کہ یہ جزوی طور پر موروثی ہوتا ہے۔ زیادہ لوگوں میں شر میلا پن، جھجک اور سماج تری موروثی کے بجائے ماحول کا "عطیہ" ہوتی ہے لیکن یہ کہ ان کے ساتھ بچپن میں کیا سلوک کیا گیا ہے اور کیا رویہ اختیار کیا گیا ہے۔ بچپن میں انہیں یہ باور کرایا جاسکتا ہے کہ وہ خاص بچے ہیں، وہ اچھی اچھی باتیں کرتے ہیں اور لوگ انہیں پسند کرتے ہیں یا اس کے بر عکس یہ بات ان کے ذہن نشین کرائی جاسکتی ہے کہ انہیں ہر وقت چوکنا اور محتاط رہنا چاہئے، یہ دنیا بہت بڑی ہے اور لوگ ان کی سادہ لوچی سے فائدہ اٹھا کر انہیں نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ پروفیسر فلپ کے مطابق زیادہ نظر انداز کرنے جانے والے مریض علاج معالجے کے سلسلے میں

شرم و حیا اور شر میلا پن لڑکیوں کے زیور ہیں۔ مشرق کے روایتی ماحول میں اس کی بڑی اہمیت ہے۔ وکٹوریائی دور کے انگلستان میں بھی شرم و حیا کو لڑکیوں کی صفت سمجھا جاتا تھا، لیکن دنیا میں لاکھوں کروڑوں مردوزن ایسے بھی ہیں جن میں شر میلا پن بڑھتے بڑھتے ایک شدید مسئلے کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ یہ شدید شر میلا پن انسان کو کمزور بنادیتا ہے۔ یوں اس کی ترقی کے امکانات معدوم ہو جاتے ہیں، باہمی تعلقات پر کاری ضرب لگتی ہے، جسمانی عوارض پیدا ہونے لگتے ہیں اور اکثر انسان خودکشی پر آ مادہ ہو جاتا ہے۔ یہ وہ مرحلہ ہوتا ہے کہ جب شر میلا پن خوف اور سماج تری کی شکل میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ آج یہ مسئلہ عالمگیر حیثیت اختیار کر پکا ہے اور کم ہونے کے بجائے اس میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ اس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ بیکنالوجی کی بے پناہ ترقی، اینڈرائیٹ موبائل فونز، کمپیوٹر، گیمز اور اینٹرنیٹ نے انسان کا انسان سے رابطہ کاٹ دیا ہے۔ بیکنالوجی کے انقلاب کے اس دور میں ہم معلومات کا باہمی تبادلہ کرتے ہیں لیکن اس میں ہمارے جذبات کو قطبی دخل نہیں ہوتا۔ جب بڑوں اور بچوں کو ایک دوسرے سے آمنا سامانناہ ہو اور ایک دوسرے کے جذبات اور چہرے کے تاثرات محسوس نہ کریں آپس میں گفتگو نہ کریں، آپس میں کھلینے کے بجائے کمپیوٹر سے کھلیں اور نانی دادی سے کہانی سننے کے بجائے موبائل فونز سے دل بھلا لیں تو متوجه یقیناً سماج تری کی شکل میں ظاہر ہو گا۔ اب تو یہ شر میلا پن اتنا بڑھا ہے کہ بعض ذرائع کے مطابق دنیا کی نصف سے زیادہ آبادی خود کو "شر میلا"، "سمجھنے لگی" ہے۔ ماہرین نفسیات کے خیال میں ان ہر دس "شر میلوں" میں سے ایک ایسا ضرور نکل آتا ہے جس پر سماج کی بات صادق آتی ہے۔ کم بولنا، ہونٹ بند رکھنا، بولنے میں دقت محسوس کرنا، تہائی پسند بن جانا، منہ سرخ ہو جانا، کپکپانا، لوگوں سے نظریں

پھنکڑی دوچیج ہلدی مکس کر کے کپسول میں بھر لیں۔ ایک کپسول دن میں تین بار پانی کے ساتھ کھانے کے بعد لے لیں۔ بیماری کی نوعیت کے مطابق دو سے تین ماہ تک کا علاج کریں۔

تیزابیت سے نجات

غلام کبریٰ

محترم قارئین: ایک رات میرے معدے میں تیزابیت کی وجہ سے زیادہ درد ہوا۔ میں بہت پریشان ہوئی، میں نے دودھ نیم گرم کیا اور اسے گھونٹ گھونٹ پینا شروع کر دیا، ابھی گلاں ختم ہجی نہ ہوا تھا کہ میرے معدے کو سکون مل گیا اور پر سکون ہو کر سوئی۔ اس بات کو کافی عرصہ گزر گیا دوبارہ ایسا کچھ نہیں ہوا۔

منہ کے کینسر کا ہلدی سے علاج

امریکی یونیورسٹی میں کی جانے والی تحقیقت میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ ہلدی کا استعمال منہ کے کینسر کا خاتمہ کرنے میں بہت مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔ ہلدی میں موجود ایک مرکزی جز جس کا نام curcumin بتایا گیا ہے یہ منہ کے کینسر کا سبب بننے والے جراحتیم کے خلاف ایک موثر ہتھیار کا کام دے سکتا ہے۔ جبکہ ہلدی کینسر کے علاوہ منہ اور گلے کی مختلف بیماریوں سے بچانے میں مددگار ثابت ہو سکتی ہے۔ دوسری جانب HPV نامی وائرس منہ اور گلے کے کینسر کا سبب بنتا ہے اور اب تک اس کا کوئی علاج دریافت نہیں ہوا تاہم حالیہ استدیٰ میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ ہلدی میں پایا جانے والا Antioxidant Curcumin میں منہ اور گلے کے کینسر کے علاج میں کافی مددگار ثابت ہو گا۔

غذا سے قدرتی علاج

ژروت یعقوب

زندگی کی منصوبہ بندی خود کیجیے!
صاف بات ہے۔ آپ کی صحت آپ کے ہاتھوں میں ہے۔

خود معلمین ہوتے ہیں۔ بُرٹش میڈیکل جنل کی ایک تحقیقی رپورٹ کے مطابق معالجین نفسیاتی طور پر اس دباؤ میں رہتے ہیں کہ اپنے مریضوں کے سامنے مکمل طور پر صحت مند نظر آنے کی کوشش میں لگ رہتے ہیں۔ کوئی بھی معالج یہ نہیں چاہتا کہ وہ اپنے مریضوں کی نظر میں بیمار لگے اپنے دوستوں اور فرقہ کا رہوں کی طرف سے ان پر دوسرا دباؤ پر رہتا ہے کہ انہیں معالج کی بیماری کا علم ہو جائے گا تو اس کے مریضوں کے علاج کی ذمے داری ساختی معلمین پر آپڑے گی جس کی وجہ سے ہو سکتا ہے ان کے علاج کی بھاری ذمے داری انہیں بھی بیمار ڈال دے اس سروے کے نتیجے میں معالجین نے تسلیم کیا کہ وہ اپنی صحت کے سلسلے میں ثبت انداز اختیار نہیں کرتے ہیں۔ اگر زیر علاج مریض میں وہی علامات موجود ہوں جن سے خود معالج بھی دوچار ہو تو اصولاً اسے بھی مریض ہی کی طرح گھر پر آرام کرنا چاہئے ان کے مریض جن نفسیاتی شکایات میں بتتا ہوں خود وہ بھی اس کے شکار ہو سکتے ہیں اور انہیں بھی مریض کی طرح ان شکایات کو نظر انداز نہیں کرنا چاہئے۔

سوژش یا سو جن سے مکمل نجات

(ڈاکٹر منیر لیاقت قادری)

ہومیو پیتھک ڈاکٹر زہوں یا حکماء حضرات نجہ بتانا بڑا مشکل ہے اور ایسا نجہ کہ جس کو سینکڑوں مریضوں پر آزمایا گیا ہوا اور اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے صرف 50 روپے میں شفاء مل جائے وہ نجہ آج شمع رو حانی جنتزی کے قارئین کی نذر کرتا ہوں۔ جسم کے کسی بھی حصے کی سوژش، ٹانسلو، گردوں میں سوژش، جسم میں گلٹیاں ہو جائیں، رحم میں رسولیاں Fibroid کے لئے، پیٹ میں پانی کی تھیلیاں بن جائیں، الغرض جسم میں کسی بھی قسم کی سو جن ہو، یہ نجہ تیر بہدف ہے اور میرا کئی سالوں سے آزمایا ہوا نجہ ہے۔ ہوالشافی: پھنکڑی کو کسی برتن میں ڈال کر ہلکی آنچ پر رکھ دیں جب پھنکڑی سفوف بن جائے تو صاف بوتل میں ڈال دیں۔ ہلدی کوشش کریں کہ ثابت لے کر پیس لیں۔ ایک چیز

لیکن ان میں سے چند ایک اپنی خوبیوں کے باعث برتر ہیں۔ مثلاً:
نارنگی: لذیز ہونے کے ساتھ وٹامن سی سے بھرپور ہوتی ہے۔
دفاعی نظام کو مضبوط بناتی ہے۔

میٹھے کدو کے نتیجے ان میں وٹامن بی آئرن، زنک اور پولی ان
سپکوریٹھ فیٹھ ایسڈ ہوتے ہیں۔ ہلاکسانک لگا کر بھون لیں اور سلاد
کے ساتھ کھائیں۔ بہترین غذا ہیں۔

انڈے: ابلے انڈے پروٹین وٹامن بی کے حصول کا بہترین
ذریعہ ہیں۔ انڈوں کی یہ خاصیت یادداشت کو بہتر بنانے میں معاون
ثابت ہوتی ہے۔

گاجر: کچی گاجر بیٹھا کیر وٹین وٹامن A میں تبدیل ہو جاتا ہے۔
وٹامن A بصارت بہتر بنانے کے ساتھ ساتھ ہڈیوں کو بھی مضبوط
بناتا ہے۔ چمکدار جلد خوشما اور صحت مند بال، دانت اور مسوز سے
سب وٹامن A کا کرشمہ ہیں۔

اگر آپ موٹاپے کا شکار ہیں!

وزن کم کرنے کے لئے کریش ڈائٹنگ کی بجائے طویل
المدتی منصوبہ بنائیے۔ کیونکہ کریش ڈائٹنگ کے نتیجے میں بیٹا بولزم
بہتر کام نہیں کر پاتا۔ دوبارہ غذا ملنے ہی وزن بڑھنے لگتا ہے اور
کریش ڈائٹنگ بے کار ہو جاتی ہے۔ ڈائٹنگ اس وقت فائدہ مند
ثابت ہوتی ہے، جب چربی گھلنے کے کیلوریز کم ہو جائیں۔ ویسے
بھی تھوڑی بہت چربی جسمانی توانائی قائم رکھنے کے لئے نہایت
ضروری ہے۔

ڈائٹنگ کے لئے چند اصول اپنالیں:

چکن بغیر کھال اور گوشت بغیر چربی کے استعمال کریں۔

☆ دودھ بالائی اتار کر پیسیں۔

☆ مکھن کے بجائے مارجرین سے لطف اندوز ہوں۔

☆ بیکٹ میں چھپے چربی کے ذخیرے سے ہوشیار ہیں۔

☆ آلو تلنے کے بجائے گرلڈ کھائیں۔ بھرتہ بنا لیں۔ بہترین

ثابت ہوگا۔

مثلاً اگر آپ متوازن غذا کھاتی ہیں تو PMS آپ کو بھی تنگ نہیں
کرے گا۔ ساتھ ہی آپ ہر ایک سے مردہ بالوں، مہاسوں اور بے
روپ جلد کی شکایت بھی کرتی نظر آئیں گی۔ آنے والی سطور میں ہم
غذائی اعتبار سے فائدہ مند جس خوراک کو تحریک کر رہے ہیں وہ نہ
صرف آپ کی خوب صورتی کے لئے ضروری ہے بلکہ یہ آپ کے جسم
کو بیماریوں سے بھی محفوظ رکھنے میں فائدہ مند ثابت ہوگی۔ یہ تمام
اشیاء ایسی ہیں کہ جو عام طور پر دستیاب ہیں۔ یعنی ان پر کئے جانے
والے اخراجات ایسے نہیں جو پریشان کن ہوں۔

خوراک جس میں سخت کاخزانہ چھپا ہوا ہے!
کوشش کریں کہ زیادہ سے زیادہ اشیاء مکس کر کے کھائیں۔
کھانے کو ہمیشہ مزہ لے کر کھائیں۔ خوب چباٹیں اور ایک ایک
نوالے سے لطف اندوز ہوں۔ آپ کی غذا میں تازہ پھل اور
بزرگیوں خصوصاً سبز پتوں والی ترکاریوں کا بڑا حصہ شامل ہونا
چاہیے۔ انہجے بہت عمده غذا ہے۔ صرف گیہوں ہی نہیں چاول،
لئنی، جو، جی کو بھی عام کھانوں میں شامل کریں۔ دالیں، گوشت کا
نعم المبدل ہی نہیں بلکہ غذائی اعتبار سے ان سے بڑھ کر ہیں۔ لہذا
دالیں ضرور استعمال کریں۔ مچھلی کی افادیت سے انکار ممکن نہیں۔
بالوں اور جلد کی خوب صورتی کے لئے بے مثال ہیں۔ لہذا مچھلی ایک
یقینے میں کم از کم دوبار لیں۔ اگر مٹھن اور بیف آپ کو پسند نہیں تو
کھائیں ضرور مگر کم مقدار میں اور وہ بھی بالکل روکھا۔ پانی کو روز
مرہ کے معمولات میں اس طرح شامل کریں کہ ایک دن میں کم از
کم 12 گلاس پانی پیا جاسکے۔ آلو کے چسپ کھانے کے بجائے
انہیں ابال یا سینک کر کھائیں۔

خوراک کے ٹھمن میں ایک بات یاد رکھیں کہ خوراک لطف لینے
کے لئے ہی نہیں ہوتی۔ اس سے ہمارے پورے جسم کا نظام چلتا
ہے۔ لہذا مرغن غذاوں سے پرہیز کریں۔

کون سی غذائی اشیاء بہترین ہیں؟
یوں تو اللہ تعالیٰ نے بہت سی اشیاء انسانوں کے لئے بنائی ہیں

پاکستان میں مفت انٹرنیٹ فیس بک کا اچھوتا تحفہ

سید عاصم محمود

صارفین یہ بات ذہن میں رکھیں کہ اگر وہ درج بالاویب سائٹوں میں موجود کسی لینک کے ذریعے یہودی ویب سائٹ پر پہنچ تو ڈیٹا چارج لا گو ہو جائیں گے۔

آج انٹرنیٹ معلومات کی فراہمی اور باہمی رابطے میں آسانی کے حوالے سے اہم پلیٹ فارم بن چکا ہے۔ اب ایک دور افتابہ گاؤں میں بیٹھے شخص کو بھی انٹرنیٹ میسر آجائے، تو اس کی مدد سے وہ دنیا جہان کی معلومات حاصل کر سکتا ہے۔ یہی نہیں، انٹرنیٹ تعلیم کا بھی بہترین ذریعہ بن چکا ہے۔ اب کوئی بھی طالب علم خصوصاً سائنسی سوالات حل کرتے ہوئے انٹرنیٹ سے بھی بھر پور مدد لے سکتا ہے۔ انٹرنیٹ کے گونا گون فوائد دیکھ کر یہ بات خوش آئند ہے کہ انٹرنیٹ آر گناائزیشن مقامی ٹیلی کام کی وساطت سے اب کروڑوں پاکستانیوں کو اہم ویب سائٹوں تک رسائی دے رہی ہے۔ اگر کسی قسم کے پوشیدہ اخراجات موجود نہیں تو مفت انٹرنیٹ کی سہولت لاکھوں عام پاکستانیوں کو اس جدید ٹکنالوجی کی برکات سے متعارف کر سکتی ہے۔

وکی پیڈیا پر بعض لوگ اعتراض کرتے ہیں کہ یہ درست معلومات فراہم نہیں کرتا۔ وجہ یہی کہ اس میں ہر کوئی ایڈیٹنگ کر سکتا ہے۔ اس نقص کے باوجود وکی پیڈیا ایک انفارمیشن مرکز بن چکا ہے۔ اسی طرح بی بی سی کے ذریعے انسان حالات حاضرہ سے واقف ہوتا ہے۔ جبکہ فیس بک باہمی رابطے کا فوری اور سہل ذریعہ بن رہا ہے۔ جیسے کہ بیان ہوا، انٹرنیٹ آر گناائزیشن فیس بک کے بانی، مارک زکر برگ کی تحقیق ہے۔ اس تنظیم کے قیام کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ دنیا بھر میں غریب اور کم امنی والے خاندانوں تک بھی انٹرنیٹ مفت پہنچایا جائے۔ چونکہ اب موبائل فون تقریباً ہر شخص رکھتا ہے لہذا مارک زکر برگ نے سوچا کہ دنیا بھر میں ٹیلی کام کمپنیوں سے معاهدے کر کے مفت انٹرنیٹ کی سہولت عام لوگوں تک پہنچائی جائے۔ مارک زکر برگ نے اگست 2013ء میں انٹرنیٹ آر گناائزیشن کی بنیاد رکھی۔ یہ اب پاکستان سمیت بارہ ممالک (زمیبیا، تزانیہ، کینیا،

فرض کیجیے، آپ نچلے یا متوسط پاکستانی طبقے سے تعلق رکھنے والے ایسے نوجوان ہیں جو موبائل فون استعمال کرنے کے لئے کسی نہ کسی طرح بے مشکل پسے تو جمع کر لیتا ہے مگر اتنی رقم نہیں رکھتا کہ اپنی ٹیلی کام کمپنی سے انٹرنیٹ کی سہولت حاصل کر سکے۔ لیکن اس کی یہ بھی دریینہ تمنا ہے کہ انٹرنیٹ جو زبردست خدمات فراہم کرتا ہے..... مثلاً تازہ ترین خبریں، نت نئی معلومات اور دوست احباب سے فوری رابطہ، ان سے وہ مستفید ہو سکے۔ کیا پسیسہ خرچ کئے بغیر ایک کم و سیلہ پاکستانی نوجوان کی یہ خواہش پوری ہو سکتی ہے؟ ظاہر ہے، آپ کہیں گے کہ یہ آرزو تو شاید الہ دین کا جن، ہی پوری کر سکے۔ مگر اب امریکہ سے فیس بک کا بانی، مارک زکر برگ ایسے ہی کم و سیلہ پاکستانیوں کی مدد کرنے آپنچا۔ پچھلے ماہ یہ خوشخبری سننے کو ملی کہ مارک کی غیر منافع بخش (Non Profit) تنظیم، انٹرنیٹ آر گناائزیشن نے پاکستان میں صرف عمل ایک ناروٹی ٹیلی کام کمپنی کے تعاون سے مخصوص ویب سائٹوں تک مفت رسائی کی سہولت دینے کا آغاز کر دیا ہے۔ اب ناروٹی ٹیلی کام کمپنی کے تین کروڑ چھاٹھ لاکھ پاکستانی صارفین سترہ ویب سائٹس "مفت" دیکھ سکیں گے..... چاہے وہ عام موبائل فون رکھتے ہوں یا اسماڑ فون جس میں ونڈ و انٹال ہوتی ہے۔

فی الوقت صارفین کو ان سترہ ویب سائٹوں تک مفت رسائی دی گئی ہے: 1- فیس بک، 2- بی بی سی نیوز، 3- بی بی سی اردو، 4- وکی پیڈیا، 5- اردو پوائنٹ لنکنگ، 6- اوپیس، 7- علم کی دنیا، 8- مستقبل، 9- لمیریا نومور، 10- گرل ایفکٹ، 11- فیکش آف لائف، 12 ای ایس پی این کرکٹ، 13- بگ برادرز، 14- بے بی سینٹر اینڈ ماما، 15- ایکیو ایڈر اور کمپنی کی دو اپنی ویب سائٹس۔

پاکستان ٹیلی کام کمپنی کا دعویٰ ہے کہ مستقبل میں صارفین کو مزید ویب سائٹ مفت استعمال کرنے کی اجازت دی جائے گی۔ تاہم

ایک پوسٹ لگا کر پاکستان میں انٹرنیٹ آر گناہنیشن کی آمد کا خیر مقدم کیا۔ انہوں نے لکھا: ”میں یہ بتاتے ہوئے فخر محسوس کرتی ہوں کہ ملاہ کے ملک، پاکستان میں انٹرنیٹ آر گناہنیشن فعال ہو رہی ہے۔ اب (پاکستانی) ٹیلی کام کمپنی کے کروڑوں پاکستانی صارفین انٹرنیٹ کی بنیادی خدمات پیشواں صحت و تعلیم کے متعلق معلومات سے مستفید ہو سکیں گے۔ یا ایک ایسے مستقبل کی طرف قدم ہے جہاں جس نسل اور قومیت سے ماوراء ہو کر دنیا کا ہر شخص اس معلومات اور موقع ترقی سے استفادہ کر سکے گا جو انٹرنیٹ فراہم کرتا ہے۔“

پاکستانیوں نے انٹرنیٹ آر گناہنیشن کی آمد پر ملے جبلے جذبات کا اظہار کیا۔ ایک گروہ کا کہنا ہے کہ بہت سے پاکستانی اپنے موبائل پر انٹرنیٹ لگا کر بھاری ڈیٹا چارج برداشت نہیں کر سکتے۔ لہذا وہ اس سہولت سے بھرپور فائدہ اٹھائیں گے۔ خصوصاً نوجوان نسل دوران تعلیم مفت انٹرنیٹ سے اپنی پڑھائی بہتر بنانے میں مدد لے سکے گی۔ اسی پاکستانی طبقے نے مارک زکر برگ سے طالبہ کیا ہے کہ مفت فراہم کی جانے والی ویب سائٹس میں معلومات فراہم کرنے اور تعلیم دینے والی مزید سائٹس کا اضافہ کیا جائے۔

دوسرا پاکستانی طبقے کا خیال ہے کہ مارک زکر برگ انٹرنیٹ آر گناہنیشن کے ذریعے اپنے خفیہ عوام کی تیکھی چاہتا ہے۔ مثلاً پاکستانیوں کو فیس بک کا نشی بناانا تاکہ بعد ازاں وہ پیسے خرچ کر کے بھی اسے استعمال کرتے رہیں۔ یہ طبقہ فیس بک کو وقت ضائع کرنے والا ذریعہ سمجھتا ہے۔ اسی طبقے کا یہ بھی کہنا ہے کہ آج کل مفت چیزوں کی نہیں دیتا یقیناً ٹیلی کام کمپنی کے پوشیدہ چارج بھی ہوں گے۔ مگر پاکستانی کمپنی اس الزام کو بے نیاد قرار دیتی ہے۔ اس کا کہنا ہے، مخصوص ویب سائٹس تک محدود رہنے پر ایک پیسے بھی چارج نہیں ہوگا۔

انٹرنیٹ آر گناہنیشن کے طریق کارپے سب سے بڑا اعتراض یہ ہے کہ یہ ”انٹرنیٹ غیر جانداری“ (Net Neutrality) کی خلاف ورزی کرتا ہے۔ یہ نظریہ تمام حکومتوں اور انٹرنیٹ فراہم کرنے والے اداروں (Internet Service) سائٹس سے کیسا سلوک کریں۔ چنانچہ انٹرنیٹ آر گناہنیشن مخصوص ویب سائٹس کو

کولمبیا، گھانا، بھارت، فلپائن، گوئٹھ مala، انڈونیشیا، بگلہ دیش اور ملاوی) میں مقامی ٹیلی کام کمپنیوں کے تعاون سے ان کے صارفین کو مخصوص ویب سائٹوں تک رسائی مفت دے رہی ہے۔ تنظیم کا منصوبہ ہے کہ اگلے سال کے اختتام تک 100 ممالک میں کروڑوں لوگوں کو مفت انٹرنیٹ کی سہولت مہیا کی جائے گی۔

28 مئی 2015ء کے دن اپنے فیس بک پیچ پر یکے بعد دیگرے مارک زکر برگ نے پاکستانی عوام کی تصاویر لگا کر فیس بک کے ڈیڑھ ارب افراد کو اطلاع دی کہ انٹرنیٹ آر گناہنیشن نے پاکستان میں بھی کام شروع کر دیا ہے۔ مارک نے اپنی پوسٹوں میں لکھا: ”آج انٹرنیٹ آر گناہنیشن پاکستان میں بھی زندہ ہو گئی۔ آج سے پہلے پاکستان کے اخبارہ کروڑ سے زائد لوگوں میں صرف 15 فیصد ہی انٹرنیٹ تک رسائی رکھتے تھے۔ مگر اب (زیادہ) لوگ قیمتی وسائل کا خزانہ مفت پاسکلیں گے جو صحت، ملازمت، مقامی خبروں اور باہمی رابطے سے تعلق رکھتا ہے۔“

”آج انٹرنیٹ آر گناہنیشن کی مدد سے دنیا بھر میں ایک ارب سے زائد لوگ (انٹرنیٹ پرستیاب) بنیادی خدمات مفت حاصل کر رہے ہیں اور ہم نے یہ بھی پایا کہ آر گناہنیشن جن گیارہ ممالک میں سرگرم ہے، وہاں لوگوں کو اس سہولت سے بہت فائدہ پہنچا۔“ مارک زکر برگ کا اپنی اس تنظیم کے متعلق کہنا ہے کہ ”تحقیق بتاتی ہے کہ جن 10 لوگوں نے انٹرنیٹ تک رسائی پائی، ان میں سے 1 آدمی غربت کے پھندے سے باہر نکل آیا۔ لہذا انٹرنیٹ کی بنیادی خدمات مفت فراہم کر کے ہم لاکھوں کروڑوں لوگوں کا معیار زندگی بلند کر سکتے ہیں۔“

یہ واضح رہے، انٹرنیٹ آر گناہنیشن مخصوص ویب سائٹس تک عوام کو مفت رسائی دینے کے لئے کسی ٹیلی کام کمپنی کو رقم ادا نہیں کرتی، ہر ملک میں کمپنیاں یہ سہولت رضا کارانہ طور پر فراہم کر رہی ہیں۔ گو انہیں یہ فائدہ ضرور نظر آتا ہے کہ چند اہم ویب سائٹوں تک مفت رسائی دینے پر وہ اپنے صارفین کی تعداد بڑھا سکیں گی۔ فیس بک کی چیف آپریٹنگ آفیسر، شیرل سینڈ برگ نے بھی اپنے فیس بک پیچ پر

پاکستانی نیٹ صارفین

یہ 1995ء کی بات ہے جب پاکستان میں پیٹی سی ایل نے انٹرنیٹ کا آغاز کیا۔ تاہم اس زمانے میں یہ سروں خاصی مہنگی تھی اور صرف امیر لوگ ہی انٹرنیٹ کی سہولت سے فائدہ اٹھا پاتے تھے۔ رفتہ رفتہ دیگر کمپنیاں میدان عمل میں اتر آئیں۔ ساتھ ہی ٹیکنالوژی اور کمپیوٹر دونوں سنتے ہونے لگے۔ جس کے بعد انٹرنیٹ سروں بھی سستی ہوتی گئی۔ مگر 2009ء میں صرف 8.3 فیصد پاکستانی انٹرنیٹ استعمال کر رہے تھے۔ 2019ء میں ان کی تعداد ”تین کروڑ“ سے زائد تک پہنچ چکی ہے۔ اب ٹیکنالوژی کام کمپنیاں بھی موبائل اور اسارت فون پر انٹرنیٹ فراہم کر رہی ہیں۔ اس لئے پاکستان میں نیٹ استعمال کرنے والوں کی تعداد تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ اعداد و شمار کی رو سے اس وقت ساڑھے تیرہ کروڑ پاکستانی موبائل فون کی سہولت سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ ان میں سے ڈیڑھ کروڑ پاکستانی اسارت فون رکھتے ہیں۔ مزید براں تقریباً دو کروڑ پاکستانی فیس بک کے رکن ہیں۔ گویا فیس بک کو پاکستانیوں کا سب سے بڑا معاشرتی و سیاسی پلیٹ فارم کہا جاسکتا ہے۔

موبائل ڈیٹا کو کنٹرول کرنا سیکھئے

آپ کمپیوٹر پر بنیٹھے ہوں یا موبائل فون پر، دنیا نے انٹرنیٹ میں گھومتے پھرتے ڈیٹا استعمال کرتے ہیں۔ یہ ڈیٹا کلوبائٹس، ایم بی (میگابائٹس) اور جی بی (گیگابائٹس) کی شکل رکھتا ہے۔ انٹرنیٹ پر محض گھونٹ پھرنے سے لے کر فیس بک یا وائس اپ استعمال کرنے تک مختلف مدار میں ڈیٹا استعمال ہوتا ہے۔

مثال کے طور پر آپ نے نیٹ میں پندرہ منٹ تک اپنے پسندیدہ ڈرائی کی قحط دیکھی۔ اس عرصے میں 45 ایم بی (45 ہزار گلو بائٹس) کا ڈیٹا خرچ ہو گیا۔ اسی طرح فیس بک پر 15 منٹ بات چیت پر 15 ایم بی کا ڈیٹا لگتا ہے جبکہ اسکا اپ پر ویڈیو کمپیوٹر کا ل جائے تو فی منٹ 375 کلوبائٹ لگتے ہیں۔ اگر موبائل سے موبائل

تزحیج دے کر نظریہ انٹرنیٹ غیر جانب داری سے روگردانی کی مرتبہ تو ہوئی ہے۔ بعض لوگوں کا دعویٰ ہے کہ یہ دراصل فیس بک کو مقبول بنانے کا دھندا ہے۔

تنظیم کے حامی ماہرین کا استدلال یہ ہے کہ انٹرنیٹ کی خدمات مفت فراہم نہیں کی جاسکتیں۔ مگر مارک زکربرگ کی خواہش ہے کہ انٹرنیٹ کم وسائل رکھنے والے انسانوں تک بھی پہنچ جائے۔ اسی لئے انہوں نے یہ تحریک چلانی کہ انٹرنیٹ کی بعض خدمات موبائل فون پر مفت فراہم کی جائیں۔ اس تحریک کو بعض ٹیکنالوژیاں قبول کر رہی ہیں جو خوش آئندہ بات ہے۔ وجہ یہ کہ مخصوص ویب سائٹس تک مفت رسائی بہر حال نہ ہونے سے بہتر ہے۔ یہ امر ملحوظ رہے، فیس بک پر انعام لگاتا ہے کہ وہ صارفین کی جاسوسی کرانے میں امریکی حکومت کی مددگار ہے۔ اسی لئے بہت سے لوگ فیس بک پر اعتماد نہیں کرتے اور اس سے دور رہتے ہیں۔

یہ لوگ بھی تنظیم کی مخالفت میں پیش پیش ہیں۔ بہر حال انٹرنیٹ آرگنائزیشن ہر شے کی طرح ثبت اور منقی، دونوں عوامل رکھتی ہے۔ اس کی افادیت مدنظر رکھ رہی دنیا نے نیٹ کی ایک اور بڑی کمپنی، گوگل نے اعلان کیا ہے کہ سال روای کے آخر تک اسی کی

دو خدمات..... گوگل میپس اور یو ٹیوب آف لائن ہو جائیں گی۔

مطلوب یہ کہ پھر انٹرنیٹ کے بغیر بھی دنیا میں ہر انسان ان دونوں اپیلی کیشوں سے استفادہ کر سکے گا۔ بس آپ کے پاس اسارت فون ہونا چاہئے۔

انٹرنیٹ کے بغیر گوگل میپس کی سہولت ملنا حقیقتاً ایک بہت بڑا انقلاب ہے۔ گوگل میپس نے دنیا بھر میں کسی جگہ کو تلاش کرنا آسان بنادیا ہے۔ لیکن یہ اپیلی کیشن ڈیٹا بہت کھاتی ہے۔ اسی لئے صرف ان لمبیڈ یوزر ہی اسے بہتر طور پر استعمال کر پاتے ہیں۔ مگر 2019ء کے اوآخر میں صورت حال بدل جائے گی۔ تب گوگل میپس، انٹرنیٹ کے بغیر بھی مسافر کو منزل تک پہنچا کر اس سے دعائیں لے گا۔ شاید یہی دعائیں لینے کی خاطر گوگل والوں نے اس اپیلی کیشن کو آف لائن کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

کرنے ضروری ہے۔ اینڈ رائڈ میں یہ طریقہ اختیار کیجئے۔

Manage (Application) Setting

(Application) Running۔ اس حصہ میں پہنچ کر آپ کو تمام چلتے پروگرام نظر آئیں گے۔ جن پروگراموں کو آپ بند کرنا چاہتے ہیں انہیں روک دیجئے۔ مزید برآں نیٹ میں ایسے سافٹ ویر دستیاب ہیں جن کی مدد سے ایک شہری پلے میں چلتے پروگرام روکنا ممکن ہیں۔ مثل کے طور پر ”ٹاسک کلر“ (Task Killer)

(5) اس بات کا خیال رکھیے کہ روزانہ آپ کتنا ڈیٹا استعمال کر رہے ہیں۔ یوں زیادہ ڈیٹا خرچ ہونے پر آپ چونا ہو جائیں گے۔

پاکستانیوں میں مصروف کارچھٹیں کام کپنیاں صارفین کو 1 میگا بائسٹ 30 میگا بائسٹ (تمیں ہزار میگا باٹیس) تک کا ڈیٹا مخصوص فیس پر فراہم کرتی ہیں۔ مثلاً احمد وود (Unlimited) انٹرنیٹ کی سہولت بھی دیتی ہیں۔ مگر مسئلہ یہی ہے کہ مخصوصاً 1.4 جی بی (گیگا باٹیس) کا پہنچ دس پندرہ دن میں ختم ہو جاتا ہے۔

اس مسئلے کا ایک حل یہ ہے کہ اپنے اسماڑ فون میں اوپیرا میکس (Opera Max) یا گوگل کروم براؤزر اسٹال کر لیجیے۔ یہ دونوں ڈیٹا کا انتظام کرنے اور اسے بچانے والے خاص سافٹ ویر ہیں۔ مخصوصاً اوپیرا میکس کے بانیوں کا دعویٰ ہے کہ اس کی مدد سے 50 فیصد تک ڈیٹا بچانا ممکن ہے۔ اس براؤزر کے ذریعے کسی بھی پروگرام کو بلاک یا روکنا بھی ممکن ہے۔

اسماڑ فونوں میں عام استعمال ہونے والا یوتی براؤزر (Uc) Browser بھی ڈیٹا کم (کمپریس) کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ یہ ونڈوز فون کے لئے بھی دستیاب ہے۔ ڈیٹا کمپریس کرنے کے لئے اب سافٹ ویر بھی میدان میں آچکے۔ ان میں سب سے مشہور ”اوناوہ ایکسٹینڈ“ (Onavo Extend) پروگرام ہے۔

اوناہ ایکسٹینڈ مفت سافٹ ویر ہے۔ یہ پوشیدہ رہتے ہوئے کام کرتا ہے۔ اس کی خصوصیت یہ ہے کہ آپ کے اسماڑ فون کی تمام ڈیٹا ٹریفک اپنے سروروں کو بھجواتا ہے۔ وہ سرور ڈیٹا کپریس

ویڈیو بات چیت ہوتی میٹ 3.75 ایم بی خرچ ہوتے ہیں۔

اسی طرح آپ نے نیٹ سے کوئی گاناڈاون لوڈ کیا، تو 15 ایم بی کا ڈیٹا لگ گیا، آدھے گھنٹے تک ایسی مختلف ویب سائٹس دیکھتے رہے جس میں تصاویر کم ہی ہوں تو 10 تا 13 ایم بی کا ڈیٹا لگ جاتا ہے۔ گوگل میپس دس منٹ تک دیکھا، تو 16 ایم بی کا ڈیٹا خرچ ہوا۔ غرض انٹرنیٹ پر آپ کی ہر نی ہر کرت ڈیٹا استعمال کرتی ہے۔

حیران کن بات یہ کہ خصوصاً اسماڑ فون پر انٹرنیٹ لگا ہے، تو آپ اسے استعمال نہ بھی کریں، تب بھی ڈیٹا خرچ ہوتا رہے گا۔ وجہ یہ کہ بعض اپلی کیشنز یا پروگرام پوشیدہ طور پر بھی ڈیٹا استعمال کرتے رہتے ہیں۔ جب اسی طرح سارا ڈیٹا ختم ہو جائے تو انسان حیخ اٹھتا ہے ”ہائی میں یہ ڈیٹا کیسے ختم ہوا، میں نے تو انٹرنیٹ بہت کم استعمال کیا ہے۔“

پوشیدہ طور پر ڈیٹا استعمال کرنے والے پروگراموں میں جی میل یا ہاٹ میل موسم کی اپ ڈیٹیں، اپلی کیشن اپ ڈیٹیں، سوشن نیٹ ورکنگ پروگراموں کی اپ ڈیٹیں وغیرہ شامل ہیں۔ یہ بھی پروگرام اچھا خاص ڈیٹا ہرپ کر جاتے ہیں اور آپ کو پتا بھی نہیں چلتا۔ اس

خرابی سے چھکا راپانے کے لئے درج طریقہ اختیار کیجئے:

(1) آپ اینڈ رائڈ استعمال کرتے ہوں، اپل آپرینگ سسٹم یا ونڈوز فون، ہر ایک میں نوٹیفیکیشن کی اطلاع دینے والا بُن بند (آف) کر دیں۔ اینڈ رائڈ میں یہ بُن اسی جگہ ہے، Show

Apps (device) (Setting Notifications

(2) متوجہ بھجوانے یا منگوانے کے لئے فیس بک، سکائی پی یا میسونچیٹ استعمال کیجئے۔ وجہ یہ کہ وُس ایپ اور وائر متوجہ بھجوانتے ہوئے اچھا خاص ڈیٹا استعمال کرتے ہیں۔

(3) مفت پروگراموں سے خبردار رہے۔ انہیں استعمال کرتے ہوئے اشہاروں سے زیادہ سابقہ پڑتا ہے جو ظاہر ہوتے ہوئے ڈیٹا کھاتے ہیں۔

(4) اکثر اپلی کیشن مثلاً گوگل میپس، سکائی پی، یوٹیوب وغیرہ بند ہونے کے بعد بھی چلتی رہتی اور ڈیٹا پیتی ہیں۔ لہذا انہیں از خود بند

میں ہزاروں میل دور واقع کینیڈین شہر ٹورنٹو یا دیکنور میں کسی بھی ذریعے صارف اپنا اچھا خاصاً موبائل ڈیٹا بچالیتا ہے۔

دست سے یوں بتیں کر سکتا ہے جیسے وہ اس کے سامنے بیٹھا ہو۔ یہ کر شمہ انٹرنیٹ اور پھر جدید کمپیوٹر کینا لوجیوں کی بدولت ہی وجود میں آیا۔ دریں اشنا موبائل اور اسماڑ فونوں کے پھیلاؤ نے بھی دنیا کو عالمی گاؤں بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔

اس وقت دنیا کے سات ارب باشندوں میں سے تقریباً پونے سات ارب انسان موبائل یا اسماڑ فون استعمال کر رہے ہیں۔ جبکہ انٹرنیٹ استعمال کرنے والوں کی تعداد تین ارب تک پہنچ چکی۔ انٹرنیٹ اور موبائل کی خاص بات یہ ہے کہ ان ایجادات نے باہمی رابطہ ہی آسان نہیں بنایا بلکہ کاروبار کو بھی نیارخ دے ڈالا۔

انٹرنیٹ کے باطن سے ”ای کامرس“ اور موبائل کی کوکھ سے ”ایم کامرس“ نے جنم لیا۔ فی الوقت ای کامرس، کی عالمی مارکیٹ میں سالانہ ”1500 ارب ڈالر“ کا کاروبار ہو رہا ہے جبکہ عالمی ایم کامرس کی مالیت 200 ارب ڈالر ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ ایم کامرس کی شرح ترقی بہت زیادہ ہے۔ خیال ہے، محض اگلے پانچ برس میں یہیں الاقوامی ایم کامرس کی مالیت 1000 ارب ڈالر تک پہنچ جائے گی۔

پاکستان کی نسبت ہمارا پڑوسی بھارت ای کامرس اور ایم کامرس..... دونوں کاروباری شعبوں میں کہیں زیادہ آگے ہے۔ اس بڑھوٹری کی ایک وجہ محیر العقول بھارتی آبادی ہے۔ اور دوسری وجہ یہ کہ بھارتی حکمرانوں کی معاشی وسیاسی پالیسیاں پاکستانی حکمران طبقے کی نسبت زیادہ بہتر ہیں۔

اس وقت سوا ایک ارب بھارتیوں میں سے ”85 کروڑ“ بھارتی موبائل فون رکھتے ہیں۔ جبکہ 24 کروڑ بھارتی انٹرنیٹ استعمال کر رہے ہیں۔ یہ دنیا میں چیلن (64 کروڑ) اور امریکہ (28 کروڑ) کے بعد تیسرا بڑی تعداد ہے۔ (پاکستان اکیسوں نمبر پر ہے) نمایاں بات یہ کہ بھارتی انٹرنیٹ یوزر میں سے ”65 فیصد“ موبائل یا اسماڑ فون کے ذریعے نیٹ استعمال کرتے ہیں۔ گویا

کرنے کی جدید ترین ٹکنالوژی رکھتے ہیں۔ لہذا اس سافٹ ویر کے ڈیٹا بچانے کا ایک اور سہل طریقہ یہ ہے کہ جب آپ اپنا فون استعمال نہیں کر رہے تو موبائل ڈیٹا کا مبن آف کر دیجیے۔ یوں فون کا انٹرنیٹ سے رابطہ منقطع ہو جاتا ہے اور وہ کسی قسم کا ڈیٹا استعمال نہیں کرتا۔ یہ طریق کاران لوگوں کے لئے بہت مفید ہے جو دون میں مخصوص وقت اپنا موبائل دیکھتے ہیں اور ان کے لئے ضروری نہیں کہ وہ ہر لمحے آن لائن رہیں۔

اب تو انٹرنیٹ کے بغیر کام کرنے والا میجنگ سافٹ ویر ”میسوجیٹ“ (Messo Chat) بھی ایجاد ہو چکا ہے۔ یہ فی الوقت اینڈ رائڈ آپرینگ سسٹم کے لئے مستیاب ہے۔ اسے انشال سیکھی اور صرف موبائل ڈیٹا آن کر دیجیے۔ اگر آپ کے اسماڑ فون میں انٹرنیٹ نہیں، تب بھی اس دوسرے فون پر منچ بھیجا جاسکتا ہے جس میں میسوجیٹ سافٹ ویر استعمال ہو۔ گویا یہ مفت رابطہ کا بہترین ذریعہ ہے۔

بھارت میں جنم لیتا نوکھا انقلاب

یہ 1963ء کی بات ہے جب کینیڈین فلسفی مارشل ملکوہان (1911-1980ء) نے اپنی کتب میں یہ تصور پیش کیا کہ مستقبل میں دنیا ”گلوبل ولچ“ یا عالمی گاؤں کی صورت اختیار کر لے گی۔ ایسی دنیا جہاں ہر انسان با آسانی دوسرے انسانوں سے رابطہ کر سکے گا۔

1963ء میں ٹیلی فون اور تار کی ایجادات سامنے آچکی تھیں، مگر ان کا دائرہ کارشہروں میں بھی مخصوص جگہوں تک محدود تھا۔ اسی لئے مارشل ملکوہان کے نظریے کو بچکانے قرار دے کر اس کا مذاق اڑایا گیا۔ مگر صرف تیس سال بعد انٹرنیٹ اور پھر موبائل فون کی ایجادات نے ملکوہان کے تصور میں حقیقی رنگ بھر دیئے۔ یوں کینیڈین فلسفی کی پیشین گوئی درست ثابت ہوئی۔

آج پشاور یا چترال میں بیٹھا پاکستانی بذریعہ انٹرنیٹ چشم زدن

انسانی زندگی میں اس کا بڑھتا عمل دخل ہی اسے بے پناہ اہمیت دے ڈالتا ہے۔ انٹرنیٹ معیشت میں اب یہ طاقت ہے کہ ایک غریب مگر ذہین انسان اس کی مدد سے اپنی قسمت بدل لے۔ یعنی معاشری قوت بھارت اور دیگر ترقی پذیر ممالک میں لاکھوں غریبوں کا معیار زندگی بلند کرنے کی قدرت رکھتی ہے۔

انٹرنیٹ معیشت کے بیش بہا فوائد جان کر ہی بھارتی سائنسی ادارے، اسراء (Indsian Space Research Organisation) کے ماہرین بھارت کا سب سے بڑا مواصلاتی سیارہ تیار کر رہے ہیں۔ یہ چارہ ہزار کلووونی سیارہ 2016ء میں خلا میں پہنچ کر بھارت میں انٹرنیٹ معیشت کو پہلنے پھولنے میں مدد دیئے والا بہترین ذریعہ ثابت ہو گا۔ یہ سیارہ خلا میں پہنچ کر بھارت کے کونے کونے میں نیٹ ڈیٹا "10 گیگا باٹری فی سینڈ" کی محیط العقول رفتار سے بھیج سکے گا۔ گویا بھارتی ای فلم سینئنڈ سے کم عرصے میں بھی ڈاؤن لوڈ کر سکیں گے۔

گیٹ 11 سے ڈیٹا لینے کی ناظر بھارت بھر میں مقامی وائی فائی ٹاور تعمیر ہو رہے ہیں۔ یہ ٹاور پھر اردوگردا لاکھوں گھروں میں موجود موبائل اسماڑ فون اور کمپیوٹر ڈیٹا تک پہنچائیں گے۔ بلکہ گیٹ 11 کی مدد سے انٹرنیٹ ٹی وی دیکھنا بھی آسان ہو جائے گا۔

پاکستان نے اپنا پہلا مواصلاتی سیارہ "پاک سیٹ 1 آ"، Pakistan-IR (Pakistan-IR) چار سال قبل چھوڑا تھا۔ اس کے ڈیٹا ٹرانسفر کی رفتار زیادہ نہیں کیونکہ سب سے بڑی پاکستانی ٹیلی کام کمپنی 36 میگا باٹس فی سینئنڈ کی اسپیڈ ہی آفر کرتی ہے جو موجودہ حالات میں بہت تھوڑی ہو چکی۔ یہ حقیقت منظر رکھ کر ضروری ہے، پاکستان جلد ایسا مصنوعی سیارہ خلا میں بھیجے جو زیادہ رفتار میں ڈیٹا میں تک پہنچا سکے۔ اس طرح وطن عزیز بھی انٹرنیٹ معیشت کے گوناں گول فوائد سے مستفید ہو سکے گا۔

☆

ناجیجیر یا (76 فیصد) کے بعد بذریعہ موبائل انٹرنیٹ استعمال کرنے والے سب سے زیادہ لوگ بھارت میں آباد ہیں۔ اس کے بعد جنوبی افریقہ (75 فیصد)، انڈونیشیا (75 فیصد)، پولینڈ (52 فیصد)، ترکی (39 فیصد) اور ایران (38 فیصد) کا نمبر ہے۔

بھارت میں موبائل، اسماڑ فون اور انٹرنیٹ کی بڑھتی مقبولیت کے پیش نظر تمام بڑی نیٹ و کمپیوٹر کمپنیاں بھارتیوں کی طرف متوجہ ہیں۔ اعداد و شمار کی رو سے فیس بک اور انک ڈلن میں بھارتی ہی (امریکیوں کے بعد) دوسرا بڑا گروہ ہیں۔ جبکہ وُس ایپ میں بھارتی سب سے بڑا گروہ بن چکے۔ اس طرح ٹویٹر اور یوٹیوب کے لاکھوں یوزر بھارت میں آباد ہیں۔

یہ یاد رہے، دنیا نے نیٹ میں وہی کمپنیاں ہر لحاظ سے "جن" ہیں جنہیں لوگ کسی نہ کسی ضرورت کے تحت استعمال کرتے ہیں ان کمپنیوں میں اپیل گوگل علی بابا چین کی مشہور آن لائن کاروباری سائٹ، مائیکروسافت، فیس بک، ایمزون، یا ہو، ای بے، وغیرہ شامل ہیں۔ ان میں سے اپیل، گوگل اور مائیکروسافت مارکیٹ ویلیو کے اعتبار سے دنیا کی سب سے بڑی بھی کمپنیاں شمار ہوتی ہیں۔

بھارت کی شرح ترقی 7.5 فیصد دنیا بھر میں سب سے زیادہ ہے۔ مزید برآں وہاں انٹرنیٹ استعمال کنندگان کی تعداد تیزی سے بڑھ رہی ہے۔

خیال ہے، اگلے چھا برس میں "50 کروڑ" بھارتی انٹرنیٹ سے وابستہ ہو جائیں گے۔ گویا بھارت اب (امریکہ اور چین کے بعد) دنیا کی تیسرا بڑی "انٹرنیٹ معیشت" بننے والوں کی راہ پر گامزن ہو چکا اور معیشت کی بڑھوٹری میں موبائل اسماڑ فون اہم حصہ لیں گے۔

خاص بات یہ کہ انٹرنیٹ معیشت اب اشیا خریدنے یا بیچنے تک محدود نہیں، بلکہ یہ تفریح، تعلیم، صحت، بینک کاری، باہمی رابطے، نقل و حمل اور دیگر انسانی شعبوں میں بھی تیزی سے دخیل ہو رہا ہے۔ عام

شہد اور دارچینی سے 19 بیماریوں کا علاج

یا گنٹھیا کے مریض روزانہ صبح و شام ایک گرم پانی میں دو چمچ (شہد اور ایک چھوٹی چمچ سفوف دارچینی ملا کر نوش کریں۔ صحت یاب ہو جائیں گے۔ باقاعدگی کے ساتھ استعمال کرنے پر گنٹھیا بھی دور ہو جاتا ہے۔

Hair Loss-3 (بالوں کا گرنا)
وہ افراد جن کے بال گرتے ہوں یا گنج پن کا شکار ہیں۔ وہ نہانے سے قبل زیتون کے گرم تیل، ایک چمچ شہد اور ایک چمچ سفوف دارچینی کا پیسٹ تیار کر کے تقریباً 15 منٹ تک سر پر لگائیں بعد میں بال دھولیں۔ پانچ منٹ کے لئے پیسٹ کو لگانا بھی بہت موثر ہے۔

Bladder Infections-4
(مثانہ کی وبای امراض)
اس کے لئے دو چمچ دارچینی پوڈر اور ایک چمچ شہد نیم گرم پانی کے گلاس میں ملا کر پینے سے مثانہ کے جراحتی ختم ہو جاتے ہیں۔

Toothache-5 (دانت درد)
ایک چمچ سفوف دارچینی اور پانچ چمچ شہد کا پیسٹ بنایا کردن میں تین مرتبہ درد کرنے والے دانت پر لگائیں اور درد ختم ہونے تک دانت پر پیسٹ لگاتے رہیں۔

Cholesterol-6 (کولیسٹرول)
دو چمچ شہد اور تین چمچ پوڈر رسول اونس چائے کے پانی میں ملا کر کولیسٹرول کے مریض کو دینے پر دو گھنٹے کے اندر اندر دس فیصد بلڈ کولیسٹرول کم ہو جاتا ہے۔

جیسا کہ لکھیے کے مریض کے لئے بیان کیا گیا ہے۔ اسی طرح شہد اور دارچینی پوڈر دن میں تین مرتبہ روزانہ پینے سے دائیٰ کولیسٹرول کی شکایت دور ہو جاتی ہے۔ یہ بیان کیا گیا ہے کہ اگر روزانہ خالص شہد خوارک کے ساتھ کھایا جائے تو بھی کولیسٹرول کی شکایت دور ہو جاتی ہے۔

(ڈاکٹر غلام نبی)

فرمان الٰی ہے:

فِيهِ شَفَاءٌ لِّلنَّاسِ (سورہ النحل آیت 69)

ترجمہ: اس (شہد) میں لوگوں کے لئے شفاء ہے شہد اور دارچینی کے فوائد سے متعلق Mr-Kuyil نے مارچ 2002ء میں ایک رپورٹ شائع کی تھی جس میں بتایا گیا کہ شہد اور دارچینی کے مکابر (آمیزے) سے بہت سی بیماریوں کا شافعی علاج کیا جاسکتا ہے آپور ویدک اور یونانی طریقہ علاج میں صدیوں سے شہد ایک اہم ترین دوائی کے طور پر استعمال کیا جاتا رہا ہے۔ آج سائنسدانوں نے تسلیم کیا ہے کہ شہد تمام اقسام کی بیماریوں میں موثر ترین دوائی کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ کسی قسم کی بیماری میں شہد کے استعمال سے Effects پیدا نہیں ہوتے۔ آج سائنس کا دعویٰ ہے کہ شہد میٹھا ہونے کے باوجود اگر مناسب مقدار میں کھایا جائے تو ذیابھیس کے مریض کو کسی قسم کا نقصان نہیں پہنچتا۔

کینیڈا کے ایک ہفت روزہ میگزین Weekly News مطبوعہ 17 جنوری 1995ء میں مغربی سائنسدانوں کی تحقیق کے مطابق ان بیماریوں کی درج ذیل فہرست شائع کی ہے، جن کا شہد اور دارچینی سے موثر علاج ہوتا ہے۔

Skin Infections-1 (جلدی امراض)
Skin Infections اور دیگر Ringworm، Eczema کے علاج کے لئے برابر مقدار میں شہد اور سفوف دارچینی جلد کے بیار حصہ پر لگانے سے شفائی صیب ہو جاتی ہے۔

Arthritis-2 (گنٹھیا)
ایک حصہ شہد دو حصے نیم گرم پانی میں چھوٹی چمچی سفوف دارچینی ملا کر Paste تیار کر لیں۔ جسم کے خارش زدہ حصے پر اس سے آہستہ آہستہ ماش کریں۔ ایک یادو منٹ کے اندر درد ختم ہو جائے گا۔

مجاہے شہد اور دارچینی کے پیٹ کے ساتھ باقاعدگی سے کھائیں۔ جس سے (Arteries) شریانوں میں بھی کو لیسٹرول کم ہو جاتا ہے اور مریض دل کی تکلیف سے نجات ملتا ہے۔ وہ مریض جن کو پہلے دل کا حملہ ہو چکا ہو، اگر وہ یہ نسخہ روزانہ استعمال کریں تو اگلے ہارٹ اٹک سے کسوں دور ہو جاتے ہیں۔

باقاعدگی سے مندرجہ بالاطریقہ سے ناشتہ کرنے سے سانس پھونا (Loss of Breath) ختم ہو جاتا ہے اور دل کی دھڑکن (Heart Beat) مضبوط ہو جاتی ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ بڑھاپے کے ساتھ شریانوں (Arteries) اور (veins) اور یہ دوں میں لچک (Flaxibility) ختم ہو جانے پر بند (Clogged) ہو جاتی ہیں۔ امریکہ اور کینیڈا میں بوڑھوں کا شہد اور دارچینی کے استعمال سے کامیاب علاج کیا گیا ہے۔ جس سے ان کی Arteries اور Venis کو سخت مند (Revitalized) کر دیا گیا ہے۔

Immune System-11 (قوت مدافعت)

شہد اور سفوف دارچینی کا روزانہ استعمال انسان میں قوت مدافعت کو مضبوط کرتا ہے اور جسم کو بیکثیر یا اور وائریس کے حملوں سے بچاتا ہے۔ سائنسدانوں نے دریافت کیا ہے کہ شہد میں مختلف انواع کے وٹامن اور لوہا کافی مقدار میں پائے جاتے ہیں۔ اس لئے شہد کا مستقل استعمال White Corpuscles کو مضبوط کرتا ہے جو کہ بیکثیر یا اور وائریس پیاریوں سے محفوظ رکھتے ہیں۔

Indsigestion-12 (بدہضمی)

دو چھپ شہد پر سفوف دارچینی پھیلا کر خوراک کھانے سے قبل کھانے سے تیزابیت ختم ہو جاتی ہے اور اس کے بعد ثقلیں ترین خوراک بھی ہضم ہو جاتی ہے۔

Influenza-13 (وبائی زکام)

اپین میں ایک سائنسدان نے دریافت کیا ہے کہ شہد میں ایک قدرتی جزو (Ingredient) پایا جاتا ہے جو انفلوئزا کے جرثموں کو ہلاک کر دیتا ہے اور مریض کلفو (Flu) سے بچاتا ہے۔

Colds-7 (نزلہ، زکام)

وہ اشخاص جن کو عموماً نزلہ زکام کی شکایت رہتی ہے یا شدید صورت اختیار کر چکا ہو، ان کو چاہئے کہ ایک چیخ نیم گرم شہد اور ایک چوتھائی چھپی دارچینی پوڈر روزانہ تین مرتبہ کھائیں۔ انشاء اللہ شفا ہو گی۔ اس عمل سے سخت دامی کھانی اور نزلہ وزکام ختم ہو جائیں گے۔ Sinuses کی تکلیف بھی دور ہو جائے گی۔

Infertility-8 (بانجھ پن کے لئے)

چین، جاپان اور مشرق بعید کے دیگر ممالک میں جو عورتیں حاملہ نہیں ہو سکتیں، وہ Uterus (رحم) کو مضبوط کرنے کے لئے صدیوں سے دارچینی کا سفوف استعمال کرتی رہی ہیں۔

وہ عورت جس کو محل قرار نہیں پاسکتا، اس کو چاہئے کہ ایک چٹکی بھر دارچینی پوڈر نصف چھپی شہد میں ملا کر دن میں کئی بار اپنے مسوڑھوں پر گاتی رہے تاکہ وہ آہستہ آہستہ لعاب دہن Saliva کے ساتھ مل کر جسم میں جذب ہو جائیں۔

میری لینڈ امریکہ میں 14 برس تک ایک جوڑے کے ہاں اولاد نہ ہوئی۔ وہ اپنی اولاد سے متعلق مایوس ہو چکے تھے۔ میاں بیوی نے مندرجہ بالاطریقہ سے شہد اور سفوف دارچینی کا استعمال شروع کر دیا۔ چند ماہ کے بعد بیوی حاملہ ہو گئی۔ وضع حمل پر اللہ تعالیٰ نے اس کو دو بچے عطا کئے۔

Upset Stomach-9 (خرابی معدہ)

شہد اور دارچینی پوڈر کا استعمال پیٹ درد سے نجات دلاتا ہے اور معدہ کے السر Upset Stomach کو جڑ سے دور کر دیتا ہے۔

انڈیا اور جاپان میں طبی تحقیق نے ثابت کیا ہے کہ شہد اور سفوف دارچینی کا استعمال معدہ میں گیس پیدا ہونے کی تکلیف سے نجات دلاتا ہے۔

Heart Diseases-10 (امراض قلب)

ناشتہ میں ڈبل روٹی یا چپاتی، جیلی اور جام کے ساتھ کھانے کے

دارچینی پوڈر برابر مقدار میں استعمال کرتے ہیں، وہ زیادہ چست (Alert) اور لچکدار (Flexible) ہوتے ہیں۔

ڈاکٹر ملن (Milton) کی تحقیق کے مطابق روزانہ ایک گلاس پانی میں نصف چچ شہد حل کر کے اس میں دارچینی کا سفوف چھڑک کر صبح دانت صاف کرنے کے بعد اور سہ پہر تقریباً 3:00 بجے پینے سے جسم کی گرتی ہوئی قوت (Vitility) ایک ہفتے کے اندر بڑھنا شروع ہو جاتی ہے۔

Bad Breath-19 (بد بودار سانس)

جنوبی امریکہ میں صحیح اٹھتے ہی لوگ ایک چچ شہد اور دارچینی کا سفوف گرم پانی میں ملا کر غرارے کرتے ہیں۔ اس طرح تمام دن ان کا سانس تروتازہ رہتا ہے۔

قوت سماحت میں کمی کا شافی علاج

روزانہ صحیح اور رات کے وقت شہد اور دارچینی برابر مقدار میں کھانے سے قوت سماحت بحال ہو جاتی ہے۔

آج سے تقریباً 1424 برس قبل سورۃ النمل (27) میں اللہ تعالیٰ نے شہد کے استعمال کو لوگوں کے لئے شفا فراہدیا ہے۔ مسلمان اطباء و حکام اکوچا ہئے کہ طب نبی ﷺ کی روشنی میں شہد کی افادیت کو اجاجِر کریں۔ کلوچی اور دیگر جڑی بوٹیوں کے آمیزے تیار کر کے مختلف قسم کے امراض کے علاج کے لئے تجربات کریں۔ سورۃ النمل (27) کی آیت نمبر 69 سے واضح ہوتا ہے کہ شہد سے شفا کے متعلق تاقیامت تحقیق جاری رونی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ حکیم و دانا کافرمان ہے کہ انسان اس شفا کو محدود نہیں کر سکتا۔ اللہ تعالیٰ کے علم کا احاطہ کرنا انسان کے بس میں نہیں ہے پھر بھی ضرورت تحقیق اور Combination کی ہے۔

لیموں کے ٹوکنے اور چٹکلے

صابن کو موثر بنائیں!
ایک چائے کا چچ برتن دھونے والے صابن پر ڈال دیں، جس

Longevity-14 (درازی عمر)

شہد اور دارچینی سے تیار کردہ چائے با قاعدہ پینے سے انسان بڑھاپے کی تباہ کاریوں سے فیک سکتا ہے۔ چار چچ شہد، ایک چچ سفوف دارچینی اور تین کپ پانی ابال کر چائے تیار کر لیں دن میں 3 یا 4 مرتبہ ایک چوتحائی کپ نوش کر لیں۔ یہ مشروب جلد کو تازہ (Fresh) اور نرم (Soft) رکھتا ہے۔ علاوه ازیں بڑھاپے کو روکتا ہے۔ اور صحت مند زندگی کے دورانیہ Life Spen کو بڑھاتا کھتی کے روزمرہ کام (Chores) کرنے شروع کر دیتا ہے۔

Pimles-15 (کیل و مہا سے)

تین چچ شہد اور ایک چچ دارچینی پوڈر کا پیسٹ تیار کر لیں۔ سونے سے قبل اس کو Pimples پر لگائیں۔ اگلی صحیح گرم پانی سے دھوئیں۔ دو ہفتے تک روزانہ عمل کرنے سے Pimples جڑ سے ختم ہو جائیں گے۔

Weight Loss-16 (وزن میں کمی)

روزانہ خالی پیسٹ ناشستہ سے نصف گھنٹہ پہلے اور رات سے پہلے شہد اور دارچینی پوڈر کو ایک کپ پانی میں ابال کر پیسیں۔ با قاعدگی سے اس مشروب کا استعمال بہت ہی موئے آدمی کا وزن کم کر دے گا۔ مزید برا آں یہ مکسپر با قاعدگی سے استعمال کرنے سے مرغن غذا کھانے سے بھی جسم پر چربی بچنے ہیں ہوگی۔

Cancer-17 (کینسر)

حال ہی میں جاپان اور آسٹریلیا میں تحقیق سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ معدہ اور ہڈیوں کا Advanced Cancer نہایت کامیابی سے شفا یاب ہوا ہے۔ اس قسم کے مريضوں کو روزانہ تین دفعہ مہینہ بھرا ایک چچ شہد اور ایک چچ سفوف دارچینی کھانا چاہئے۔

Fatigue-18 (تھکاوت)

حالیہ تحقیق نے ثابت کیا ہے کہ شہد جسمانی قوت کے لئے نقصان دہ ہونے کے بجائے زیادہ فائدہ مند ہے۔ جو بزرگ شہد اور

کپڑے بھگو دیں، کچھ دیر بعد انہیں معمول کی طرح نچوڑ کر دھولیں۔ اس کے علاوہ آپ واشنگ مشین میں بھی پیٹھ کی جگہ آدھا کپ لیموں کا جوس ڈال کر بھی بہترین نتیجہ حاصل کر سکتے ہیں۔

کے نتیجے میں وہ برتوں میں چکائی سے جمع ہونے والی گریس کو بھی زیادہ موثر طریقے سے صاف کرنے لگے گا۔
پلاسٹک کے برتوں کو جنمگا میں!

ہلدی کی چائے سے 9 بیماریوں کا علاج

بر صغیر اور ایشیا میں عام استعمال ہونے والی ہلدی کے فوائد ہر روز سامنے آ رہے ہیں اور اب کئی تحقیقات سے اسے جادوئی شے قرار دیا جا چکا ہے۔ مصدقہ معلومات اور تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ ہلدی اپنے اندر انتقالی طبی خواص رکھتی ہے۔ تو پہلے ہلدی کی چائے کے فوائد پڑھئے اور اس کے بعد چائے تیار کرنے کی ترکیب جانتے ہیں۔

جوڑوں اور گنٹھیا کے درد میں مفید: جدید ترین تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ امریکہ میں جوڑوں اور گنٹھیا کے درد سے متاثرہ افراد ہلدی کی چائے پینتے ہیں اور اس سے انہیں افاقہ ہوتا ہے۔ ہلدی میں موجود کئی اہم ٹینکیبل ہڈیوں کے درد اور جوڑوں کی سوزش کم کرتے ہیں۔

جسم کے دفاعی نظام کی بہتری: ہلدی میں موجود سرکیومن میں اینٹی وائرل، اینٹی انفلیمیٹری اور اینٹی آسکیڈینٹس خواص موجود ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ بیکثیر یا کو ختم کرنے کی زبردست صلاحیت رکھتی ہے۔ یا میون سسٹم کو درست رکھتی ہے اور کینس سمتی کئی بیماریوں کو آپ سے دور رکھتی ہے۔

دل کے امراض کو دور کھے: ہم جانتے ہیں کہ سرکیومن نامی ٹینکیبل ہلدی میں عام پایا جاتا ہے اور بہت سے خواص رکھتا ہے۔ یہ ایک جانب تو اندر ورنی سوزش و جلن کو کم کرتا ہے تو دوسری جانب اس میں اینٹی آسکیڈینٹس موجود ہوتے ہیں۔ اس ضمن میں 2012ء میں ایک سروے کیا گیا اور دل کے مريضوں کو باقی پاس سے قبل تین دن قبل اور پانچ دن بعد روزانہ چار گرام سرکیومن دیا گیا تو اس سے دل کے دورے کے خطرات 17 فیصد تک کم دیکھے گئے۔

اگر آپ کے پلاسٹک کے برتوں پر آپ کے پندیدہ کھانوں کا رنگ پختہ طریقے سے جم گیا ہو تو اس پر لیموں کا عرق ڈال کر کپڑے سے کچھ دیر رگڑیں اور پھر خٹک کرنے کے لئے دھوپ میں رکھ دیں، جس سے وہ رنگ اٹ جائے گا اور بہترن اصل شکل میں لوٹ آئیں گے۔

ٹولائلٹ کی صفائی!

لیموں کے عرق سے بھرا آدھا کپ ٹولائلٹ میں ڈال کر کچھ دیر انتظار کریں اور پھر برش سے صاف کر لیں، جس سے وہ ہجکن گے گا، جبکہ با تھر روم میں بھی اچھی مہک پھیل جائے گی۔ لیموں کے علاوہ آپ آدھا کپ سہا گہ بھی شامل کر کے صفائی کے اس عمل کو زیادہ موثر بناسکتے ہیں۔

بہترین کلینیز کی تیاری!

دو کپ گرم پانی میں ایک پیچ چھج کھانے کا سوڈا ڈالیں اور اس وقت تک ہلائیں، جب تک وہ مکمل طور پر حل نہ ہو جائے اس کے بعد آدھا کپ سفید سرکہ، ایک لیموں کا عرق اور پانچ سے دس قطرے لیمن آنکل کو اس میں ملا دیں اور پھر اسپرے بوقتیں میں ڈال لیں، ہر بار استعمال سے پہلے اسے نرمی سے ہلائیں۔ یہ ایک جیرت اگنیز کلینیز محلوں ہو گا جو باور پی خانے یا با تھر روم ہر جگہ صفائی کا کام کر سکے گا۔

گریس کے داغ ہٹائیں!

لیموں کے عرق کو سرکے میں ملا دیں اور کپڑے پر گریس کے داغ پر اسے استعمال کریں، کچھ دیر تک اسے لگا رہنے دیں اور پھر دھولیں، وہ داغ جادوئی انداز میں غائب ہو جائے گا۔

کپڑوں کا پیٹھ!

گرم پانی میں لیموں کا عرق شامل کریں اور اس میں اپنے سفید

پھیپھڑوں کا محافظ: سرکیومن پھیپھڑوں کو صحت مند رکھتا ہے۔ 2017ء کے ایک مطالعے سے معلوم ہوا ہے کہ اگرچہ معلومات تھوڑی ہیں لیکن سرکیومن، دمے، سانس کے امراض، سٹک فابر و س اور پھیپھڑوں کے دیگر امراض کے علاج میں مفید ثابت ہوا ہے۔

ہلدی کی چائے کیسے تیاری کی جائے: تازہ ہلدی کا پاؤڈر بیجے۔ اس کے علاوہ بازار سے ہلدی کی چائے کا سفوف بھی ملتا ہے جس میں سرکیومن کی زائد مقدار کا دعویٰ کیا جاتا ہے۔ پہلے چار کپ پانی ابال بیجے، ہلدی کا پیسٹ پاؤڈر ایک سے دوچھی اس میں شامل کیجیے۔ دس منٹ تک اسے پانی میں ابال بیجے اور اسے پانچ منٹ تک ٹھنڈا ہونے دیجئے۔

اس کے علاوہ آپ دودھ اور شہد بھی ملا سکتے ہیں۔ لیکن ماہرین کہتے ہیں کہ چائے میں کریم، گاڑھا دودھ اور گھنی ایک چیخ ملانے سے سرکیومن جسم میں اچھی طرح جذب ہو جاتی ہے۔ چائے تیار ہے اور استعمال کیجئے۔

آلو بخار سے بے شمار بیماریوں کا علاج

آج آلو بخارے کے دوٹکے آپ کی خدمت میں پیش ہیں: ٹوٹکہ نمبر ایک: تین دانہ آلو بخار کا رس، (یعنی تین آلو بخارے) یا پانچ یا سات یا نو حسب طبیعت، حسب مزان، حسب عمر خشک اچھی حالت میں، لکن مٹی سے دھو کر رات کو ایک کپ پانی میں بھگوڑیں صح اچھی طرح مل کر (چھانیں نہیں) اس میں عناب کا شربت تین چیخ ملائیں۔ اگر عناب کا شربت میسر نہیں یا آپ میٹھا پسند نہیں کرتے یا آپ کو موافق نہیں تو بغیر شربت کے بھی اسی کو نہار منہ پی سکتے ہیں۔ یہ ہائی بلڈ پریشر کے لئے انوکھا ٹانک ہے۔ کتنے بے شمار مریض ایسے تھے جو ہائی بلڈ پریشر میں ادویات کھا کر مایوس ہو چکے تھے اور کوئی علاج معالجہ ان کو موافق نہیں آیا اور بہتری کے کوئی آثار نہیں آئے تھے اسکے حاملہ کا ایسا ہائی بلڈ پریشر کے جس میں ڈاکٹر

کینسر میں مفید: اس وقت دنیا بھر میں کینسر کے درجنوں علاج دریافت ہو چکے ہیں جن کی اپنی اپنی افادیت اور خامیاں ہیں۔ سرکیومن خلیات میں گڑ بڑا اور تبدیلی کروتا ہے اور اس طرح کینسر کا تدارک کرتا ہے۔ اس کے علاوہ ان گنت مطالعات سے ثابت ہو چکا ہے کہ سرکیومن کینسر کے خلیات پھیلنے اور سرطانی رسولیوں کی افزائش روکتا ہے۔ اب تک 2000 سے زائد تحقیقی مقالے صرف سرکیومن اور سرطان پر شائع ہو چکے ہیں اور ماہرین اس کے سرطان کے خلاف تحقیق کو جانے کی کوشش کر رہے ہیں تاہم اب تک کی تحقیقات بتاتی ہے کہ ہلدی کا یہ اہم عصر کینسر کے خلاف موثر ہے۔

ہاضم کو بہتر بنائے: ہلدی ہاضم کے پورے عمل کو بہتر بنائے کر معدے کے درد اور بولیں سندروم سے بچاتی ہے۔ 2012ء میں کی گئی ایک تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ ہلدی کھانے کے عمل کو تیزی سے ہضم کرنے میں مدد فراہم کرتی ہے۔

الزا یئر میں بھی مفید: اپنے زبردست خواص کی بنا پر ہلدی میں موجود سرکیومن داماغی اور اعصابی امراض سے بچاتی ہے۔ دماغ میں خلیات کی ٹوٹ پھوٹ اور ان کے اخحطاط کو روکتی ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ کھانوں میں ہلدی کی مقدار کو بڑھایا جائے۔ ایک اور بات ثابت ہو چکی ہے کہ ہلدی دماغ کے ان پروٹین کو تبدیل ہونے سے بچاتی ہیں جو الزا یئر اور دیگر بیماریوں کی وجہ سے بنتے ہیں۔

ہلدی جگر کی محافظ: سرکیومن کا جادوئی کیمیکل جگر کو مختلف بیماریوں سے بچاتا ہے۔ اس کے علاوہ پیشاب کی تخلی کو تندرست رکھتا ہے جس سے پتھری پیدا نہیں ہوتی۔ جگر ہمارے جسم کی ایک پیچیدہ مشین ہے اور سرکیومن اس کی حفاظت کرتا ہے۔

ذیابیٹس میں مفید: رواہی ادویات میں گزشتہ ہزاروں برس سے ہلدی استعمال ہو رہی ہے جو ذیابیٹس کنٹرول کرنے کے کام آتی ہے۔ جانوروں اور انسانوں پر کئے گئی کئی مطالعات سے معلوم ہوا ہے کہ ہلدی کا اہم ترین جزو سرکیومن ذیابیٹس کے خلاف موثر ہے۔

کو بہت مفید سے مفید تر پایا اور اس کے فوائد کمالات نتائج انہائی کو بہترین تھے جب بھی مجھے آلو بخارے سے واسطہ پڑا کسی بھی اس طرح کی بیماری میں یقین جانیے مجھے مایوس نہیں ہوئی اور ہمیشہ آس اور امید سے صحت یابی کا مہکتا مسکراتا ہوا ایک کھلتا پھول ملا۔ دوسرا ٹوکنہ بھی آلو بخارے سے منسلک ہے وہ بھی اسی سے ملتا جلتا ہے۔ دوسرالٹوکنہ: آلو بخارے تین دنے خشک، یعنی گرم پانی میں رات کو بھگوودیں، منج اس کو اچھی طرح مل لیں اور چکلی چکلی پیشیں۔ اٹی جس طرح کی بھی ہوا درکسی بھی شکل میں ندرک رہی ہو چاہے وہ بچے کی ہو، جوان کی ہو، حاملہ عورت کی ہو، کیمسرزدہ مریض کی ہو یا کسی بوڑھے کی ہو، اس کی وجہ چاہے کچھ بھی ہو ہمیشہ نفع ہوا ہے اور فائدہ ہوا ہے اور بہت زیادہ نفع ہوا ہے۔ قارئین! سائنسی دور پھر سے ٹوکنوں کی طرف لوٹ رہا ہے اور سائنس کی دنیا اپنی ساری ایجادات کے بعد آخر کار ٹوکنوں کو آزمائے کے لئے اتنا سرما یا استعمال کرہی ہے جتنا سرما یا شاید چاند پر جانے کا بھی انہوں نے نہ لگایا ہوا رود سرما یا حرمت اگنیز ہے جو کہ جڑی بوٹیوں اور ٹوکنوں پر خرق ہو رہا، انسان بنیادی طور پر فطرت پسند ہے، یہ جب بھی فطرت کے اصولوں سے ہے گا دوچار دن کے مزے کے بعد واپس فطرت کی طرف لوٹ آئے گا، آپ نے شاید محسوس کیا ہو کہ گڑا اور گڑ سے بنی ہوئی چیزوں کا استعمال بڑھ رہا ہے، انسان پھر سے مدھم روشنی کی طرف لوٹ رہا ہے، بہت زیادہ تیز اور پریشر ہارن سے آخر کار نجات پانے کے لئے قانون بنائے جا رہے ہیں۔ رنگ برلنگی گولیاں، فائیو اسٹار ہوٹل نما اسپتال لیکن انسان آخر تھک جاتا ہے دوسرا طرف سرما یا کام جران ہے اور سرما یا آہستہ آہستہ چند ہاتھوں میں جاتا نظر آ رہا ہے ویسے بھی جس معاشرے میں سود ہو گا چاہے وہ مسلم معاشرہ ہو یا غیر مسلم، اس معاشرے میں ہمیشہ بحران، معاشری نظام کی خرابی، حالات کی تنگی، غربت، قتل و غارت اور نفرتیں عام ہو جائیں گی اور سرما یا چند مختصر ہاتھوں میں چلا جائے گا اور انسان پریشان اور بہت زیادہ تنگ دست ہو گا۔ قارئین! میری شروع سے یہ کوشش ہے کہ میں ایسے ٹوکنے سرجری کی تجویز کر رہے تھے یا بہت پریشانی تھی کہ اب شاید بلڈ پریشر ختم نہ ہو یا بڑھا پے میں بلڈ پریشر جہاں کوئی دوائی موافق نہیں آتی اگر ایک دوائی کھاتے ہیں دوسرا جگہ اس کا نقصان ہوتا ہے۔ ایسے میں یہ ٹوکنہ ایک نہایت آخري حالت میں اس وقت استعمال کیا جاتا ہے جب انسان ہر دوائی سے شاید مایوس ہو جاتا ہے اور وہ سمجھتا ہے کہ اب مایوسی ہی اس کا آخری حل ہے اور موت کا انتظار کرتا ہے۔ ایک شاہی مراجح شخص میرے پاس مسائل اور مشکلات کی لمبی داستانیں بیان کرنے کے بعد کوئی وظیفہ چاہنے لگا جب میں اس کو وظیفہ دے کر فارغ ہو تو اٹھتے اٹھتے مجھے کہنے لگے کہ آپ کے پاس کوئی ایسا ہائی بلڈ پریشر ٹوکنہ ہے جس میں لمبی چوڑی ادویات نہ کھانی پڑیں کیونکہ ڈھیروں گولیاں کھا کر میں بہت زیادہ اکتا گیا ہوں اور اکتا ہٹ کا عالم یہ ہے کہ اب ادویات کے نام سے چاہے وہ دلیسی ہوں یا ڈاکٹری یا اور کوئی طریقہ علاج میں اکتا گیا ہوں اور تھک گیا ہوں۔ میں نے انہیں یہی ٹوکنے بتایا اور اسی ٹوکنے کو مسلسل استعمال کرنے کا مشورہ دیا آپ جانیے کہ جب اس نے یہی ٹوکنے استعمال کیا اور اسی ٹوکنے کو مستقل چند دن، چند ہفتے ہی استعمال کیا تھا تو اس کا اتنا متوجہ ملا کہ وہ ہمیشہ کے لئے ادویات کو چھوڑ بیٹھا اور اسی ٹوکنے کا گرویدہ ہو گیا۔ بعد میں اس شاہی مراجح شخص نے ایک اور چیز جو انوکھی بتائی کہ اس کے اوپر فوائد بہت ہوئے جس میں مجھے معده کا نظام، تیز ایتیت، دل کی دھڑکن کی تیزی، دوچار سیڑھیاں نہیں چڑھ سکتا تھا، میرے سینے میں درد بڑھ جاتا تھا، دل کی دھڑکن تیز ہو جاتی اور میرے اعصاب چھچجھ جاتے، ٹالگوں کی سکت ختم ہو جاتی تھی اور ایسا محسوس ہوتا کہ گھبراہٹ اور بے چینی سے شاید میری جان نکل جائے گی۔ جب سے یہ ٹوکنے استعمال کیا ہے چند دنوں سے فرق شروع ہوا اور چند ہفتوں میں تو میں نے اس ٹوکنے کے جو فوائد دیکھے وہ گمان اور خیال سے بالاتر ہیں۔ قارئین! اس طرح کے کتنے واقعات ایسے ہیں جو میں نے اپنی زندگی میں خشک آلو بخارے سے فائدہ پاتے ہوئے دیکھے انوکھی بات یہ ہے کہ ہر موسم اور ہر مراجح کے لئے میں نے اس

آ جائیں۔ یہ حسرت، افسوس، پشیمانی اور کڑھن صرف یہی نہیں کہ لا حاصل اور فضول ہے بلکہ یہ غیر محسوس طور پر آپ کی شخصیت کو تباہ کر رہی ہے۔ آپ کے عوام میں اضحاک پیدا ہو رہا ہے، حوصلوں کا مسلسل پتی آ رہی ہے اور زندگی کے محاذ پر آپ کی لڑائی کمزور سے کمزور ہوتی جا رہی ہے اور ہو سکتا ہے کہ آپ کو یہ احساسات اتنے بے بس اور مجبور کر دیں کہ آپ شکستہ دل ہو کر بالکل ہی بہت ہار بیٹھیں۔ کسی بھی محاذ پر کوئی کارنامہ انجام دینے کے لائق نہ رہیں۔ ہمارا مشورہ ہے کہ آپ خود سے یہ طے کریں کہ ایسا کوئی جملہ آپ کی زبان پر نہ آئے جس سے آپ کے کمزور حوصلوں کا اظہار ہوتا ہے۔ یہ روایہ آپ جہاں کہیں بھی ہوں گے، آپ کی ذات پر دوسرے لوگوں کے اعتقاد کو نقصان پہنچائے گا۔ لوگ آپ سے کوئی کام کہتے ہوئے پہنچائیں گے، بے شک وہ کام آپ کے فرائض ہی میں کیوں نہ شامل ہوتا ہو۔ اس کے باوجود آپ کے ساتھی، آپ کو کام کہنے کے بجائے خود یا کسی دوسرے شخص پر انحصار کریں گے۔ یوں آپ کی حیثیت کم سے کم ہوتی جائے گی اور ایسا وقت آ سکتا ہے کہ لوگ آپ کو بے کار آدمی تصور کرنے لگیں اور آپ کی ملازمت بھی یقیناً پھر خطرے میں پڑ سکتی ہے۔

قسمت کو آزمائیں: آخر آپ نے یہ کیسے طے کر لیا کہ آپ کبھی ایک کامیاب انسان نہیں بن سکتے۔ چلنے مان لیا کہ آپ کی ذہنی اور فکری صلاحیتیں غیر معمولی نہیں ہیں لیکن دنیا میں سب سے کامیاب انسان آئن اشائن، گراہم بیل تو نہیں ہوتے، پھر وہ کیوں کامیاب ہوتے ہیں۔ ایک بات ذہن میں رکھیں کہ قسمت کا رونارونے سے پہلے قسمت کو آزمائ کر تو دیکھیں، کم از کم آپ وہ تو کریں جہاں تک آپ کر سکتے ہیں۔ منزل کا تصور کر کے ہی اپنے اوپر خوف طاری کر لینا، چلنے سے پہلے ہی شکستہ دل ہو کر بیٹھ جانا یا ایک دوبار کی ناکامی سے ما یوں ہو کر اپنی تقدیر کی خرابی کا فیصلہ کر لینا قطعی داشمندی اور حقیقت پسندی نہیں ہے بلکہ یہ چیزیں انسان کے ناچھتہ اور کمزور ہونے کی نشان دہی کرتی ہیں۔ اس کے

استعمال کراؤں جن لوگوں سے انسانیت کو فتح ہو بڑے بڑے حیرت انگیز اور ہوش ربا علاج اپنال، ڈاکٹر، لمبی لائینیں اور نسلوں کا سرمایہ چند محدود ہاتھوں میں چلا جاتا ہے علاج کے نام پر میں اس کا کبھی بھی قائل نہیں رہا۔ اس لئے سینے کے راز ہمیشہ کھون کھون کر لوگوں سے بھی لیتا ہوں اور خود بھی آپ کی خدمت میں پیش کرتا ہوں۔ کیا خیال ہے! اگر آپ کے گھر میں آ لو بخارا ہو اور آپ آلو بخارے کو ہر کھانے کے بعد آزمایا کریں، یقین جانیں! آپ کا از لی اور بہترین ساتھی ہے۔ اس ساتھی سے کیوں روگردانی کرتے ہیں اور اس ساتھی سے کیوں دور رہتے ہیں آئیں! ایک بار پھر لوگوں کی دنیا میں کھوجائیں اور ہاں آپ کے پاس کوئی آزمایا ٹوٹکہ ہو تو مجھے ضرور لکھیں وہ انسانیت کی امانت ہو گی۔ انشاء اللہ مخلوق تک پہنچانا میری ذمہ داری اور کوشش ہے۔

قسمت کارونا آخ رکب تک

عائزہ امتیاز

”کاش میں نے ہوش سے کام لیا ہوتا، اگر میں نے اس وقت فلاں شخص کا مشورہ مان لیا ہوتا تو آج حالات قطعی مختلف ہوتے، اوہ ہو! اس وقت مجھ سے بڑی حماقت سرزد ہو گئی تھی، پتہ نہیں میرے دماغ نے کام کیوں نہیں کیا، ورنہ میری حیثیت وہ نہ ہوتی جو آج ہے، یہ پریشانی اسی وجہ سے ہے کہ میں نے غفلت کا مظاہرہ کیا تھا اور ایک سال اور پڑھ لیتا تو ڈگری مل جاتی، پھر میں امریکہ میں ہوتا، لیکن افسوس قسمت نے میرا ساتھ ہی نہیں دیا۔“ اس طرح کے کلمات جن میں حسرت، افسوس، پچھتاوا، پشیمانی اور دکھ کا اظہار ہو، اکثر لوگوں کی زبان سے آپ نے سنیں ہوں گے اور ممکن ہے خود آپ کی زبان پر بھی ایسے کلمات رہے ہوں یا رہتے ہوں یا ایسے جذبات اور احساسات آپ کو پریشان کرتے ہوں۔ اگر ایسی صورت ہے تو آپ کی شخصیت کے لئے قطعی کوئی اچھی چیز نہیں ہے جس قدر اور بختی جلد ممکن ہو کوشش کریں کہ مایوسی، لاچاری اور پشیمانی کی دلدل سے باہر

کرتے ہیں، وہ کبھی اطمینان حاصل نہیں کر سکتے اور نہ اپنے اہداف پر پہنچ سکتے ہیں۔ کامیابیوں کے لئے آپ کے پاس صرف ایک ہی راستہ ہے اور اس راستے کا نام محنت، لگن اور جدوجہد ہے۔

اہداف طے کریں: ایسے لوگوں کی زندگی میں کوئی خوشی، ولولہ، ترتیب، نظم و ضبط اور کرشش نہیں ہو سکتی جو کسی اہداف اور مقصد کے بغیر زندگی گزارتے ہوں۔ مقصدیت ہی دراصل زندگی گزارنے کا دوسرا نام ہے، یہی وہ چیز ہے جو انسان اور ایک حیوان کے درمیان تفریق پیدا کرتا ہے، عزم اور جدوجہد کے بغیر آپ کچھ حاصل نہیں کر سکتے۔ جدوجہد کے تصور ہی سے کاپنے والے کبھی اپنے اہداف تک نہیں پہنچ سکتے۔ خالی منصوبے بنانے سے بھی کچھ نہیں ملے گا۔ سوچ جب تک سوچ رہتی ہے، وہ سوچنے والے اور کسی دوسرے کو بھی فائدہ نہیں پہنچا سکتی جب تک کہ اس کا اظہار عملی صورت میں دیکھنے کو نہ ملے۔ عمل ہی سے زندگی روایں دوال رہتی ہے۔ محض خود کو لفیریب منصوبوں سے بہلانے سے آپ کے حصے میں کچھ نہیں آئے گا۔ کامیاب لوگ وہی ہوتے ہیں جو مقصد کے حصول کے لئے لگن، محنت اور تن دھی سے کام کرتے ہیں۔ تن آسانی، سستی، لاپرواہی اور غیر مستقل مزاجی سے تو انسان زندگی کے چھوٹے موٹے اور عام کام بھی انجام نہیں دے سکتا پھر کوئی بڑا کارنامہ کیا انجام دے گا۔ بدگمانیوں سے بچپن: اللہ تعالیٰ کی ذات انہائی مہربان ہے۔ اس پر آپ کا صدق دل سے ایمان ہونا چاہئے۔ ہمیں ذہن میں رکھنا چاہئے کہ اللہ اپنے بندوں سے محبت کرتا ہے۔ انسان قدرت کی شاہکار تخلیق ہے۔ آپ کو وہی کچھ مل رہا ہے جس میں آپ کا فائدہ ہے اور آپ کو وہی کچھ نہیں مل رہا جس میں آپ کا نقصان ہو سکتا ہے۔ آپ کی بھلائی کس میں ہے، ممکن ہے کہ جو آپ سوچتے ہوں اس میں نہ ہو، بلکہ یہ راز تو اللہ ہی کو معلوم ہے، یہی وجہ ہے کہ بڑے بڑے پیغمبروں نے اللہ سے یہی دعاء اُنگی کہ اے ہمارے رب ہمارے لئے وہی کچھ کر جس میں تیرے نزدیک ہماری بھلائی ہو۔



علاوه ان باتوں سے بھی ظاہر ہوتا ہے کہ آپ اللہ کی ذات سے بدلگمان ہو رہے ہیں۔ اور یہ چیز انسان کو آہستہ آہستہ کفر کی راہ پر مائل کر سکتی ہے۔ کوشش ضرور کریں: سب کچھ اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ دنیا میں ایک پتہ بھی اس کی مرضی کے بغیر نہیں ہلتا، اس پر ہر مسلمان کا ایمان ہونا چاہئے اور اللہ جس کو ناکام کرنا چاہے بھلا اسے کامیاب کون کر سکتا ہے۔ بلاشبہ یہ ایسی حقیقتیں ہیں کہ ان پر کسی قسم کی بحث ہو ہی نہیں سکتی لیکن اس کے ساتھ ساتھ ہمیں قسمت کا دوسرا رخ بھی دیکھنا ہوگا۔ اللہ تعالیٰ نے جہاں ان باتوں کا تذکرہ کیا ہے وہیں ارشاد فرمایا ہے کہ ”انسان کے لئے وہی کچھ ہے جس کے لئے اس نے کوشش کی۔“ مطلب یہ کہ کوئی بھی چیز آپ کو کوشش اور جتو کے بغیر حاصل نہیں ہو سکتی۔ قسمت کسی شخص کے منہ میں نواہ نہیں ڈالتی، جب تک کہ انسان اسے حاصل کرنے کی کوشش نہیں کرتا۔ ہر شخص کو اس کی جدوجہد کا پھل ملتا ہے۔ ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھنے سے کچھ حاصل نہیں ہوتا۔ کیونکہ یہ دنیا جدوجہد کی جگہ ہے۔ یہاں انسان اسی لئے آیا ہے کہ وہ اپنی سعی اور کوشش سے اپنے مستقبل کو روشن بنائے۔

اپنا اختیار استعمال کیجئے: انسان قدرت کے سامنے بلاشبہ بس ہے لیکن اسے کچھ اختیارات بھی دیئے گئے ہیں۔ اپنی زندگی کو بنانے اور بکاڑنے کا اختیار بھی انسان کو حاصل ہے۔ کسی کوشش کے بغیر کوئی کامیابی مل جائے یہ ناممکن ہے۔ یہ بات بھی ذہن میں ہتھی چاہئے کہ جدوجہد کا حق ادا کرنے کے بعد آپ کے حصے میں ناکامی آئے ایسا ہوتی نہیں سکتا۔ یہ اللہ تعالیٰ کے عدل و انصاف کے منانی بات ہے اور اللہ تعالیٰ سے بڑا انصاف کرنے والا بھلا کون ہو سکتا ہے؟ لہذا محض خواہشوں اور آرزوؤں کی دنیا میں رہنے سے کچھ نہیں ملے گا۔ خود کو جھوٹی سچی طفیل تسلیاں دینے سے قسمت نہیں بدلتے گی۔ قسمت آپ کی کوششوں اور تدبیر سے بدلتے گی۔ جو لوگ جدوجہد کا راستے اپنانے کے بجائے محض خوش نہیں ہوں اسے خود کو مطمئن رکھنے کی کوشش

2021ء شعبہ تعلیم اور شعبہ صحت میں انقلاب کا سال

2021ء کا سال شعبہ تعلیم اور شعبہ صحت میں ایک انقلابی سال ہو گا، ہم تعلیم میں یورپ سے 50 سال پیچھے ہیں، یورپ تعلیم میں امریکہ سے 50 سال پیچھے ہیں، امریکہ اسرائیل سے تعلیم میں 50 سال پیچھے ہیں، یعنی ہم ان تینوں ممالک کا اپنے بیان کی تعلیم سے موازنہ کریں تو ہم امریکہ سے تعلیم میں 100 سال پیچھے ہیں اور اسرائیل سے 150 سال پیچھے ہیں، بھارت میں ایک بچہ جس کی عمر اس وقت دس سال ہے اس کا نام کوٹلیہ پنڈت ہے۔ گوگل نے اُسے گوگل بوائے کا خطاب دیا ہے۔ یہ ایک بہت بڑا اعزاز ہے اس بچہ کے والدین اسکول ٹیکر ہیں اس کے والدین کی اسکول کی حالت ہمارے سرکاری اسکولوں جیسی ہیں مگر تعلیمی معیار ہمارے او لیوں اسکولوں سے ہزار درجہ بہتر ہیں وہاں رٹاسٹم نہیں کوٹلیہ پنڈت کے والدین نے اُسے پانچ سال تک ٹو وی نہیں دیکھنے دیا یہ بچہ 5 سال کی عمر میں ایتا بھبھن کے پروگرام کون بنے گا کروڑ پتی میں شرکت کر کے سب سوالوں کا جواب دے کر کامیابی حاصل کر چکا ہے صرف یہی نہیں بلکہ اب دس سال کی عمر میں وہ اپنی اسکول میں ٹیکر کے فرائض انجام دے رہا ہے پانچ سال تک ٹو وی نہ دیکھنے کا موازنہ آپ اسرائیل سے کر سکتے ہیں وہاں پر بھی بچوں کو پانچ سال تک ٹو وی نہیں دیکھنے دیا جاتا بلکہ ہر قوم کے غیر اخلاقی مواد اور سوچ میڈیا سے دور کھا جاتا ہے اسرائیل سے تعلیمی لفاظ سے مقابلہ کرنے کے لئے شعبہ تعلیم سے وابستہ افراد نے تیاری نہیں پکڑیں تو وقت انہیں دیوار سے لگا دے گا اور صیہونیوں کی طرح دیوار گریہ پر آہ وزاری ساری زندگی کرتے رہیں گے۔ 2021ء سے اگر ہم دنیاوی تعلیم کا عرصہ اسرائیل کی طرح تین سال پر محیط کر دیں یعنی تین سال میں میٹر کا یا لڑکی کر لیں تعلیم کا پہلا سال پہلی دوسری اور تیسرا جماعت یا کلاس پر مشتمل ہو تو تعلیم کا دوسرا سال پوچھی، پانچویں اور چھوٹی جماعت یا کلاس پر مشتمل ہو تعلیم کا تیسرا سال ساتویں، آٹھویں، نویں اور دسویں جماعت یا کلاس پر مشتمل ہو، پہلی جماعت یا کلاس چار مہینے میں پاس کرنی ہوگی، دوسری جماعت چار مہینے میں پاس کرنی ہوگی، تیسرا جماعت چار مہینے میں پاس کرنی ہوگی، اسی طرح دوسرے سال میں بچھی جماعت چار مہینے میں پاس کرنی ہوگی، پانچویں جماعت چار مہینے میں پاس کرنی ہوگی اور چھٹی جماعت چار مہینے میں پاس کرنی ہوگی اسی طرح تیسرا سال میں ساتویں جماعت تین مہینے میں پاس کرنی ہوگی، آٹھویں جماعت تین مہینے میں پاس کرنی ہوگی، نویں جماعت تین مہینے میں پاس کرنی ہوگی، پہلی جماعت سے چھٹی جماعت تک ہر مہینہ سیمسٹر کی طرح فل ان دا بلینکس (خالی جگہ پر تکمیل) جسے ایم سی کیو زبھی کہا جاتا ہے ہر سوال کے جواب کے لئے چار جوابات سوال کے نیچے درج ہوتے ہیں اس میں سے کسی ایک صحیح جواب کا انتخاب آپ کو کرنا ہو گا اسی طرح کا طرز تعلیم ہماری او لیوں اسکولوں میں رانچ ہیں پہلی سے چھٹی جماعت کیلئے چار سیمسٹر پاس کرنے ہوں گے اسی طرح ساتویں جماعتوں سے دسویں جماعتوں یا کلاسوں کو بھی ہر مہینہ سیمسٹر سسٹم کی طرح امتحان دینے ہوں گے مگر ان کے تین سیمسٹر ہوں گے اسی طرح نقل کا رجحان ہمیشہ کے لئے ختم ہو جائے گا اسی طرح دینی اداروں کا درس نظامی آٹھ سالوں پر مشتمل ہے وہ بھی دوساروں میں مکمل کیا جاسکتا ہے، پہلے سال میں درجہ اول سے درجہ چہارم،

وصول کریں گے اگر وہ ادا نہ کر سکیں تو ان کو دھمکیاں دی جاتی ہیں کہ بچوں کے رزلٹ (نتائج) روک دیئے جائیں گے کب تک صاحب حیثیت لوگ متاثر ہو والدین کے بچوں کی فیسیں ادا کرتے رہیں گے، فیسیں تو اس وقت ادا ہوں گی جب کاروبار زندگی چلتا ہے گا اگر آمدی کے ذرائع بند ہو جائیں گے تو کیا واقعات رونما ہوں گے اسی طرح شعبہ صحبت کے پرائیویٹ اسپتالوں اور کلینیکوں کو اتنا مہینگا کر دیا ہے اور فارمیٹیکل والوں نے دواوں کی قیتوں کو اتنا بڑھادیا ہے چاہے وہ ایلو پیچک ہو، ہومیو پیچک یا یونانی دوساز ادارے ہوں، لوٹ مار کا بازار گرم کیا ہوا ہے، چاہے وہ کچھ بھی کر لیں وہ سیدھے جنت میں جائیں گے، ہمارے سے لوٹے ہوئے روپوں سے ہمیں ہی زکوٰۃ دیں گے اگر میمن گجراتی اور کچھ جماعتیں مل کر اپنا صحبت بورڈ بنائیں اور صحبت کا رُڈ متعارف کرائیں اگر کوئی بھی مریض ان کے اسپتالوں یادو خانوں میں اپنا علاج کرائیں تو یہ نہ پوچھا جائے کہ آپ کا تعلق کس جماعت سے ہے اس کی زندہ مثال عالمگیر و یلفیر ٹرست بہادر آباد ہے اس کی حیثیت کے مطابق 25 فیصد، 50 فیصد، 75 فیصد یا ہو سکے تو عالمگیر و یلفیر ٹرست والوں کی طرح لوگوں کی صوابید پر چھوڑ دیں جب ان کے حالات اس بات کی اجازت دیں تو وہ اس کی ادائیگی کر دیں یا ایک طرح سے قرضہ حسنہ ہو گانہ ہی ان کی عزت نفس مجرور ہو گی اس طرح ان دو شعبہ جات میں کام کر کے آپ اپنے ہر محلہ، گلی، علاقہ، تحصیل، ضلع، صوبہ بلکہ ہر گھر کا ہر فرد مدنی ریاست یا فلاحتی ریاست کا عملی نمونہ بن سکتا ہے۔

دعا گو

حکیم اقبال احمد مدنی

کیم فروری 2021ء

بروز پر بوقت صبح 9 بجکر 26 منٹ

☆

دوسرے سال میں درجہ چشم سے درجہ ہشتم پاس کرنا ہو گا دنیاوی تعلیم کی طرح پہلے سال درجہ اول تین مہینے، درجہ دوم تین مہینے درجہ سوم تین مہینے درجہ چہارم تین مہینے، دوسرے سال میں درجہ چشم تین مہینے درجہ ششم تین مہینے درجہ ہفتم تین مہینے درجہ ہشتم تین مہینے ہر ماہ سیکسٹر کی طرح فل ان دبلینکس (خالی جگہ پر تکمیل) جسے ایم سی کیوز بھی کہا جاتا ہے ہر سوال کے جواب کے لئے چار جوابات سوال کے نیچے درج ہوتے ہیں اس میں سے کسی ایک صحیح جواب کا انتخاب آپ کو کرنا ہو گا اس طرح کا طرز تعلیم ہماری او لیوں اسکولوں میں رائج ہیں۔ اس کے علاوہ مختلف گورنمنٹ یا پرائیویٹ ملازمتوں کو حاصل کرنے والے انٹرویو میں سوالاتاموں کی شکل پر مشتمل ہوتے ہیں ہر مہینہ امتحانات کے لئے جائیں تو رٹا سسٹم اور کاپیاں بھرنے سے جان چھوٹ جائے گی، درس نظामی میں عربی کتابوں کے ترجموں میں جو وقت ضائع کیا جاتا ہے اگر ہر شخص کوارڈو یا اس کی مقامی زبانوں میں دینوی یا دنیاوی تعلیم دی جائے ہر لڑکا یا لڑکی رٹا سسٹم سے فیک جائیں گے اگر میمن، گجراتی، اور کچھ جماعتوں نے اگر اپنا تعلیمی بورڈ آغا خان بورڈ کی طرح نہ بنا یا تو 2021ء کی ایک ٹھوکران کے چودہ طبق روشن کر دیں گی، اس کے لئے ہمارے صاحب حیثیت تاجر حضرات کو سوچنے پر مجبور ہو گا کہ وہ غریب طالب علم لڑکوں یا لڑکیوں کے تغییب اخراجات اٹھانے کے بجائے ضایاء الحق دور کے وزیر اعظم محمد خان جو نجبو کے نئی روشنی تعلیمی پروگرام کو آگے بڑھائیں پر گرام یہ تھا کہ جو بچیاں دسویں جماعت کی تعلیم سے فارغ ہو گئی ہیں وہ گھر بیٹھ لڑکوں اور لڑکیوں کو تعلیم دیں، فی پچھے کے مطابق اس کو فیس نئی روشنی تعلیم پروگرام والے ادا کریں گے اس لئے کہ آنے والے دو یا تین سال تک جب تک دنیا والوں کو کردنہ ویکسین نہیں لگا دی جاتی اس وقت تک لاک ڈاؤن کا ڈرامہ جاری رہے گا۔ جب تک پرائیویٹ تعلیمی ادارے بندر ہیں گے اور والدین سے بھاری فیسیں

تعلیمی جہالت کے خلاف علمی جہاد کیجیے

سکھاتے اور کلام اللہ پر عمل کرتے اور کرتاتے رہیں گے اس کا اجر و ثواب بھی آپ کو متاثر ہے گا۔ تاریخ گواہ ہے کہ کوئی قوم ہلاکت سے محفوظ نہیں جب تک وہ خود بھی نیک عمل کرے اور اپنے بھائیوں کی اصلاح کی بھی کوشش کریں۔ (سورہ مائدہ 5، آیت 78 سے 80) ان کتب کو خرید کر اپنے دوستوں اور گھر کی قربی مساجد میں فی سبیل اللہ تقسیم کریں یہ بتائیں بہترین تجھے ہیں جب آپ کو ان کتب سے استفادہ کی بدولت فائدہ ہو تو چند کتابیں فی سبیل اللہ ضرور تقسیم کریں تاکہ دوسروں کو بھی آپ کی ذات و مال سے فائدہ ہو اور یہ عمل آپ کے لیے صدقہ جاریہ بھی ہو جائے کتب درکار ہو تو رجسٹر پارسل طلب کریں جس کے لئے رقم بذریعہ منی آرڈر پیشگی ارسال کریں ڈاک خرچ بذمہ ادارہ ہے۔ دنیا بھر میں گھر بیٹھے قرآن مجید و دیگر مطبوعات حاصل کرنے کے لئے رابطہ کیجیے۔

For Hour Delivery Please Contact us:

فون نمبر.....	موبائل فون نمبر.....
وائل ایپ نمبر.....	ای میل.....
ویب سائٹ.....	
خدمت	
مکرمی الاسلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ	
میں آپ کے تبلیغی منصوبہ میں حصہ لینا چاہتا / چاہتی ہوں	
مبلغ بذریعہ منی آرڈر بینک ڈرافٹ / ایزی پیسہ / آن لائن ارسال کر رہا / رہی ہوں۔	
انشاء اللہ تعالیٰ میں سالانہ / ماہانہ یا ہفتہ وار بنیاد پر	

مکتبہ عالم العلوم کا نام کسی تعارف کا محتاج نہیں ہے یہ ادارہ تقریباً 40 سالوں سے آپ کی خدمت میں علمی طور پر پیش پیش ہے اسی کے روح روای حکیم اقبال احمد مدنی ہے اب موجودہ مکان حکیم اقبال احمد مدنی کی صورت میں زیر پرستی شان الحمق کی نگرانی میں علمی منزل کی طرف زورو شور سے روای روای ہیں۔ اسی کے شانہ بشانہ کاندھ سے کاندھا ملا کر چل رہے ہیں، اس تعلیمی جہالت کے خلاف علمی جہاد کرنے کا مصمم ارادہ کر لیا ہے اور زندگی کے ہر شعبہ جات سے متعلق اور ہر مکتبہ فکر سے متعلق علمی و عملی شخصیات کو ساتھ لے کر چلنا چاہتے ہیں اردو، عربی، فارسی، انگریزی، سندھی، بلوچی، پشتو، پنجابی، سرائیکی، بروہی اور اس کے علاوہ قومی اور بین الاقوامی زبانوں میں شائع ہونے والے قرآن مجید، احادیث، مضامین قرآن، مضامین احادیث، قرآنی لغات، احادیث لغات، فقہ اور ہر شعبہ جات سے متعلق حصہ والی کتابوں کو پورے ملک کے چھپے چھپے اور گوشے گوشے میں علمی شمع جلانا چاہتے ہیں۔ پوری دنیا کے حفاظ و علمائے کرام اور خصوصاً تمام مدارس و جامعات، اسکول، یونیورسٹیز، کالج میں زیر تعلیم طلباء / طالبات کو پہنچانا چاہتے ہیں۔ اس سلسلے میں آپ اپنے والدین و مرحومین کی طرف سے بطور ایصال ثواب اور اپنی طرف سے بطور عطیہ یا زکوٰۃ کی مدد میں ان غریب و نادر طلباء / طالبات کو جو اس کو خریدنے کی استطاعت نہیں رکھتے ہیں دے کر زکوٰۃ کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ کی رضا و خوشنودی مغفرت کاملہ اور کبھی نہ ختم ہونے والے اجر عظیم کے مستحق ہو سکتے ہیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ جب تک یہ طلباء کرام قرآن کریم اور دیگر کتابیں پڑھتے، پڑھاتے، سیکھتے،

جاریہ ہے دینی کتابیں اپنے لئے خریدنا صدقہ اور دوسروں کو تقسیم یا تھنہ دینے کے لئے خریدنا صدقہ جاریہ جو دنیا سے جانے کے بعد بھی ثواب کا سلسلہ جاری رکھنے کا عظیم ذریعہ ثابت ہو سکتا ہے۔ حکیم اقبال احمد دینی، مکتبہ عالم العلوم، یونیورسٹی نجیسٹر نگ، افسر پرائزز پہلی منزل حسن میشن انطاf حسین روڈ، ڈینیو ہال کراچی 74200، موبائل نمبر: 0346-2271015

بلغ..... روپیہ روانہ کروں گا/ کروگی انشاء اللہ میں ضروری مسائل اور دینی تعلیم حاصل کر کے ان عمل کروں گا/ کروگی۔ کفر و شرک، بدعت، رسومات، خلاف شرع رسم و رواج کو ختم کرنے کی کوشش اور احیاء دین اور اتباع سنت کی مکمل کوشش کروں گا/ گی اور اپنے عزیز و اقارب کو اس کا رخیر میں شمولیت کے لئے تیار کروں گا۔ اللہ تعالیٰ استقامت اور توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ شمہ آمین۔

☆

(کیا پاکستان کا نام پاکستان بننے سے پہلے کسی ریاست کا تھا یا نہیں؟)

آپ کو شاید یہ جان کر جیرت ہو دنیا میں ایک اور پاکستان بھی ہے، یہ ازبکستان میں ہے اور یہ ہمارے پاکستان سے پہلے وجود میں آیا تھا، قراقل پاکستان ازبکستان کا رقبے کے لحاظ سے بڑا صوبہ ہے، یہ صوبہ تقریباً آزادی حاصل کر چکا ہے، یہ نیم خود مختار علاقہ ہے، یہ لوگ ازبک کرنی استعمال کرتے ہیں، یہ ازبکستان کے ایکشون میں بھی شریک ہوتے ہیں لیکن یہ اس کے باوجود اپنی الگ پارلیمنٹ بھی رکھتے ہیں اور اپنا آئین بھی۔ قراقل پاکستان کی سرحدیں خوارزم صوبے کے ساتھ ملتی ہیں، خشک سمندر ارسل سی اسی علاقے میں واقع ہے قراقل معدنیات سے بھر پور گنجیر ترقی یافتہ علاقہ ہے۔ ہمیں پڑھایا جاتا ہے، بانیان پاکستان نے پاکستان میں شامل صوبوں کے ابتدائی لفظ جوڑ کر پاکستان بنایا، یہ بات اگر درست ہے تو پھر ہم سے پہلے قراقل پاکستان کیوں تھا؟ کہیں ایسا تو نہیں بانیان پاکستان نے پاکستان کا لفظ قراقل پاکستان سے لیا ہوا؟ آپ اگر تحقیق کرنا چاہیں تو آپ قرائقی ٹوپی پر تحقیق کر لیں، یہ ٹوپی بھی قراقل پاکستان سے ہمارے خطے میں آئی تھی اور یہ قراقل کی وجہ سے قرائقی کہلاتی ہے۔

پاکستان کا نام پاکستان ازبکستان کے خود مختار علاقہ قراقل پاکستان کے نام پر رکھا گیا ہے اس کا تذکرہ پاکستان میلی ویژن کراچی کے معلوماتی پروگرام سات دن میں فوزیہ وہاب کے شوہر عبدالوہاب صدیقی کی میزبانی میں کئے گئے ایک پروگرام میں سوویت یونین (موجودہ روس) کے ایک ملک جو پہلے ایک صوبہ تھا ازبکستان کے خود مختار صوبے قراقل پاکستان کا تذکرہ کیا گیا ہے جس کا وجود پاکستان بننے سے پہلے سے تھا۔

مورخہ دخخط
نام والد/شوہر کا نام
عمر مشاغل
شناختی کارڈ نمبر
مکمل پتہ
فون نمبر
شہر کا نام تخلیص
ڈاکخانہ پوسٹ کوڈ نمبر:
نام و پتہ صاف و خوشنخت ہونا چاہیے پتہ کی تبدیلی کی اطلاع دی جائے فارم منظور و مسترد کرنا انتظامی سہولت کے مطابق ادارہ کا اختیار ہے۔ مشغله کے خانے میں طلبہ / طالبات اپنے اسکول، کالج، یونیورسٹی، مدرسہ کا نام اور درجہ تحریر کریں۔ رقم چیک، بینک ڈرافٹ / ایزی پیسہ کی صورت میں رجسٹرڈ ڈاک کے ذریعہ روانہ کریں۔ آن لائن کی سہولت بھی دستیاب ہیں۔

رجسٹریشن نمبر تاریخ و صولیابی
(خوبخبری ثواب جاریہ)

کیا آپ اپنے مرحوں کو ایصال ثواب پہنچا کر انہیں خوش کرنا چاہتے ہیں تو قرآن مجید اور دینی کتابیں خوب بھی پڑھیں اور اپنے پیاروں کو بھی ثواب پہنچانے کے لئے تقسیم سمجھیے فروع علم صدقہ

روغنیات (تیلوں) سے علاج

کی ماش کرو کیونکہ یہ پاک، صاف اور مبارک ہے، ”زیتون خنک جلد کو نرم و ملائم کرتا ہے اور چہرے کے رنگ کو نکھرتا ہے۔ بدن کو قوی کرتا ہے اس لئے لاغر بیچے اور کمزور اشخاص لاغری اور کمزوری دور کرنے کے لئے پیتے اور ماش کرتے ہیں۔ فالج، عرق النساء، گھٹیا کے علاوہ خارش، چبل، خشکی، گنج پر لگانا مفید ہے۔ جنسی کمزوری کے لئے اکسیر ہے۔

ہالون کا تیل: Lepidium Sativum Oil

(مقدار خواراک: 5 سے 10 قطرے تک)

حدیث شریف ہے کہ ”کیا تم نہیں جانتے کہ دو کاموں میں شفا ہے۔ الشقا (یعنی ہالون) اور صبر میں۔“ روغن ہالون (حب الرشاد) گرتے بالوں کو روکتا ہے اور خشکی دور کرتا ہے۔ جنسی کمزوری دور کرتا ہے۔ عرق النساء، جوڑوں اور پھٹوں کے دردوں کے لئے مفید ہے۔ مصنفی خون ہونے کے باعث چہرے کے رنگ نکھرتا ہے اور برص، داد، چھپیں دور کرتا ہے۔ دمہ، کھانی میں پینا مفید ہے۔ بغل کی بودور کرتا ہے۔

کدو کا تیل: Pumpkin Seed Oil

(مقدار خواراک: 5 سے 10 قطرے تک)

حدیث شریف ہے کہ ”کدو دماغ کی قوت کو بڑھاتا اور اور عقل میں اضافہ کرتا ہے۔“ سر پر ملنے سے دماغ کو قوت، تراوٹ و تقویت دیتا ہے۔ خشکی، سر درد، بے خوابی دور کرتا ہے۔ پانی کے ساتھ پینے سے ہائی بلڈ پری شرکم کرتا ہے۔

بادام شیریں کا تیل: (Sweet Almond Oil)

(مقدار خواراک: آدھ سے ایک چھپنگ تک)

روغن بادام میں گوشت اور چھلی سے زیادہ پر ڈین دودھ سے

حکیم آصف اقبال مدینی
عصری دواخانہ کراچی

موباکل فون نمبر: 0311-2526306

کلونجی کا تیل: Black Caraway Oil (Nigella Sativa)

(مقدار خواراک: 5 سے 15 قطرے تک)

حدیث شریف میں ہے کہ ”حبة السوداء (یعنی کلونجی) سواموت کے ہر بیماری کا علاج ہے۔“ طبی نقطہ نگاہ سے روغن کلونجی شوگر، بواسیر، فالج، دمہ، پتھری، گھٹیا، قبض، جلدی امراض، دانت، کان، سانس کی بیماری کے ساتھ ساتھ امراض قلب، جنسی کمزوری، ضعف جگر، گیس، گرتے بال، خشکی اور دردوں کی ماش کے لئے انتہائی مفید ہے۔ روغن کلونجی سادہ چائے، پانی، شہد، دودھ وغیرہ میں ملا کر روزانہ پلائی جاسکتی ہے۔

میتحی کا تیل: Fenugreek Oil

(مقدار خواراک: 4 سے 8 قطرے)

حدیث شریف ہے کہ ”حلبہ (یعنی میتحی) سے شفا حاصل کرو۔“ طبی نقطہ نگاہ سے میتحی شوگر کے لئے انتہائی درجہ مفید ہے۔ فولاد پائے جانے کی وجہ سے خون کی کمی دور کرتا ہے۔ میتحی کا مسلسل استعمال خونی بواسیر، معدہ کے السر، آنٹوں کی جلن، گیس، دمہ، بلغمی کھانی، پرانی پیچش، جنسی کمزوری اور جسمانی دردوں کی ماش کے لئے انتہائی درجہ کارآمد ہے۔ میتحی روغن مچھلی کا قدرتی نعم البدل ہے۔

زیتون کا تیل: Olive Oil

(مقدار خواراک آدھ سے ایک چھپنگ تک)

حدیث شریف ہے کہ ”زیتون کے تیل کو کھاؤ اور اس سے جنم

اور بالوں کو بڑھاتا ہے۔ پکوں اور ہنزوں پر لگاتے رہنے سے بالوں کو لمبا گھنا اور خوبصورت کرتا ہے۔ دودھ میں ملا کر پینے سے پرانی دائیٰ قبض کوتورٹا ہے۔ رات سونے سے پہلے ارندی کا تیل چہرے اور ہاتھ، پاؤں پر لگانے سے جلد کو نرم و ملائم رکھتا ہے۔ گھٹھا اور دیگر جسمانی دردوں کی ماش کرنا انتہائی درجے مفید ثابت ہوتا ہے۔

Egg Oil: اٹھے کا تیل

اٹھے کا تیل حکماء اور معالجین کے نزدیک بالوں کے مختلف امراض، مثلاً گنج، گرتے بال، بالغورہ، بالوں کی سفیدی، بلکے اور پتلے بال اور بالوں کی خشکی کے لئے ایک بے نظیر تیل تصور کیا جاتا ہے۔ بہتر نتائج کے لئے اٹھے کا تیل سادہ یا پھر کلوچی کا تیل یا کا لائن کے تیل کے ساتھ ملا کر استعمال کیا جاتا ہے۔

Coriander Oil: دھنیا کا تیل

(مقدار خواراک: 5 سے 15 قطرے تک)

پانی میں ابال کر پینے سے کویسٹرول کم کرنے کے ساتھ گردوں کو بھی قوی کرتا ہے بھی عمل حیض میں بھی آرام دیتا ہے، آنکھوں کی جلن اور سوچن کو کم کرتا ہے، احتلام اور کثرت شہوت کو روکتا ہے، بدھضمی، پچیش، دست اور معدہ کی تیزی اپیٹ میں آرام دیتا ہے۔ پیاس بھاتا ہے اور بھوک لگاتا ہے۔ سر پر لگانے سے بالوں کی جڑوں کو مضبوط کر کے گرتے بالوں کو روکتا ہے۔

Raddish Seed Oil: ختم مولی کا تیل

(مقدار خواراک: 5 سے 7 قطرے تک)

چہرہ کی سیاہی، چھائیں، برس، بہق اور چہرے کا رنگ نکھارنے کے لئے تھا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ استعمال کرتے ہیں۔ گیس خارج کرنے، حیض و پیشاب لانے اور بخنی امراض میں پانی میں ابال کر پینے ہیں۔

Dhani, سفید، سیاہ کا تیل: Washed, White, Linseed Oil

دو گنی مقدار میں کیلشیم اور وٹا منز کے پائے جانے کی وجہ سے جسم کی تعیر، خون کی بیدائش، ہڈیوں اور دانتوں کی نشوونما کے لئے اسیر ہے۔ اسی لئے شہد یا دودھ میں ملا کر پینے ہیں۔ اسے تقویت دماغ اور خشکی دور کرنے کے لئے سر پر لگاتے ہیں۔ اس کے علاوہ گرم دودھ میں ملا کر پینے سے دائیٰ قبض کو دور کرتا ہے۔

Bitter Almond Oil: بادام تیل کا تیل

بادام تیل کا تیل چہرے کا رنگ نکھارنے اور داد چھائیں، داغ، دھبوں کو دور کرنے کے لئے چہرے پر ملنے ہیں۔ ہمراپن، کان کا درد، کان میں شائیں شائیں، کان بھنا اور کان کے کیڑے مارنے میں استعمال ہوتا ہے۔ جوؤں کو مارنے کے لئے سر میں لگاتے ہیں۔ کھانسی اور دمدکی حالتوں میں سینے کی ماش کرتے ہیں۔ روغن بادام تیل کسی متند حکیم یا معالج کے مشورے سے استعمال کیا جاسکتا ہے۔

Coconut Oil: ناریل کا تیل

ناریل کا تیل بالوں میں لگانے سے نہ صرف بالوں کو گرنے سے روکتا ہے بلکہ بالوں کو نرم و ملائم چمکدار اور لمبا کرتا ہے اس کی قدرتی خوشگوار خوشبوتا زگی کا احساس بھی بیدار کرتا ہے۔

Linseed Oil: الی کا تیل

(مقدار خواراک: 15 قطرے سے آدھے چھپ تک)

چہرے پر ملنے سے داغ دھبے دور کرتا ہے۔ چونے کے پانی میں ملا کر جسم کے جلد ہوئے حصہ اور جلدی امراض مثلاً ایگزیما، داد وغیرہ پر لگانا انتہائی مفید ہے۔ ہڈیوں اور پھوٹوں کے دردوں کی ماش کے لئے بہترین ہے۔ نزلہ، زکام، کھانسی، دمہ اور قبض کی صورت میں نیم گرم پانی میں ملا کر پینے ہیں۔ نیم گرم تیل درد کان کو آرام دیتا ہے۔

Castor Oil: ارندی کا تیل

(مقدار خواراک: آدھے سے ایک چھپ تک)

ارندی کا تیل سر پر متواتر لگاتے رہنے سے دائیٰ خشکی کم کرتا ہے

بالوں پر لگانے سے بال لمبے ہوتے ہیں گرتے بال رک جاتے ہیں۔ خشکی، بفا اور سکری کی علامت دور ہو جاتی ہے اور بال نرم و ملائم ہو جاتے ہیں۔

Soapnut Oil: ریٹھا کا تیل: ریٹھے کا تیل بالوں کو نرم و ملائم اور چمکدار رکھتا ہے۔ بال بڑھاتا ہے اور بالوں کی جڑوں کو تقویت دیتا ہے۔

Black Mustard Oil:
(استعمال: بطور پکوان)

رائی کا تیل اچاروں میں ڈالا جاتا ہے۔ رائی میں ملا کر کھانا رائی کو لذیز اور ہاضم بناتا ہے۔ عرق النساء، فانج، گھٹیا اور دیگر دردوں میں مالش کرتے ہیں۔ جلدی امراض، مثلاً داد، برص، خارش، خشکی وغیرہ میں لگانا مفید ہے۔ زکام کی حالت میں ہاتھ پاؤں اور ناک کے بانے پر ملنافائدہ مند ہے۔ روئی میں ترک کے حلق کی خارش میں لگانا مفید ہے۔

Cumin Seed Oil:
(مقدار خوارک: 5 سے 10 قطرے تک)

بواسیر، گیس، ضعف، معدہ، نزلہ اور زکام کی حالتوں میں نیم گرم پانی میں ملا کر پیتے ہیں۔ بچوں کے ڈنگ سے زخمی ہو جانے والی گجہ عرق پیاز میں ملا کر لگاتے ہیں۔ پانی میں ملا کر پھوٹے پھنسی پر لگاتے ہیں۔ یادداشت تیز کرنے کے لئے شہد میں ملا کر کھاتے ہیں۔ بدھضمی، دست وغیرہ میں کھلاتے ہیں۔ یہ غذا ہضم کرتا ہے، بھوک لگاتا ہے اور بچکی روکتا ہے۔ چہرے پر ملنے سے رنگ صاف کرتا ہے۔

Aniseed Oil:
(مقدار خوارک: 5 سے 10 قطرے)

آنکھوں کی پینائی، موٹیا، دمہ، بے خوابی، گیس، بدھضمی، درد پیٹ، ضعف جگر کی حالتوں میں نیم گرم پانی میں ملا کر پیتے ہیں،

Black Seame Oil

(استعمال: کھانا پکاتے ہیں)

خالص گھی کی طرح تل کے تیل میں انہائی لذیز کھانا بکثرت پکایا جاتا ہے۔ چونکہ یہ گھی کے مانند جتنا نہیں اس لئے اچاروں میں بھی ڈالا جاتا ہے۔ سر پر لگانے سے بالوں کو مضبوطی پہنچا کر گرنے سے روکتا ہے اور بالوں کو بڑھاتا ہے۔ بدن کی خشکی اور خارش ختم کرنے اور پٹھوں اور جوڑوں کے دردوں میں آرام کے لئے ماش کرتے ہیں۔ صرف روغن سیاہ تل اپنی تنفس کے باعث اندر وہنی استعمال میں نہیں آتا۔

Lactuca Seed (Kahu) Oil:

کاھوکا تیل سر پر ملنے سے بے خوابی دور کر کے نیندلاتا ہے۔ یہ بالوں کو مضبوطی فراہم کرتا ہے اور گرنے سے روکتا ہے۔ مرض احتلام اور کثرت شہوت میں دیگر ادویہ کے ہمراہ استعمال کرتے ہیں۔

Peanut Oil:

اپنی غذائیت کے حساب سے موگنگ پھلی کا تیل فوائد میں کا جو اور اخروٹ وغیرہ سے کم نہیں ہوتا اسی لئے گھروں میں حلوا اور مٹھائیاں عام بازاری تیلوں کی جگہ موگنگ پھلی کا تیل میں بنا�ا جاتا ہے۔ کیشمیم، دٹا منز، فاسفورس اور نشاستہ کے پائے جانے کی وجہ سے اسے زیتون کے تیل کا بدل کہا جاتا ہے اور اسی وجہ سے یہ سیلڈ آئل (Salad Oil) بھی کہلاتا ہے۔

Amla (Emblica) Oil:

مصنوعی خوبیو اور کیمیاولی بیزرنگ سے پاک اور قدرتی طریقے سے نکالے جانے کے باعث بالوں کی جڑوں تک پہنچ کر جوڑوں کی طاقت، مضبوطی اور تقویت دینے کے ساتھ خشکی، سکری، سفیدی اور گنج پن کی علامت کو دور کرتا ہے۔

Sekakai Oil:

کریں۔ اس کے علاوہ بالوں پر ملنے سے بال لمبے، سیاہ اور چمکدار ساتھ پلاتے ہیں۔

خشش کا تیل: Khaskhash Oil

(مقدار خواراک: آدھے ایک چیج تک)

نیندہ آنے کی صورت میں ایک چیج خشش کا تیل ایک گلاں دودھ میں ملا کر پیتے ہیں۔ خشش، بادام اور کدوں کا ہم وزن تیل کافی عرصے سے سر پر ماش کرنے سے خشک کم کرتا ہے اور دماغ کو طاقت دیتا ہے۔ خشک جلد اور خارش پر عرق لیموں ملا کر گاتے ہیں۔ خشش نزلہ پیدا نہیں کرتا اسی لئے سرد موسموں میں بھی بکثرت استعمال کیا جاتا ہے۔

نیم (نبولی کا تیل) Margosa Seed Oil

(مقدار خواراک: 5 سے 10 قطرے تک)

روغن نیم بالوں کو سیاہ کرتا ہے۔ جوؤں کو مارتا ہے۔ دانتوں اور مسوڑوں پر ملنے سے ان کی بوسیدگی ختم کرتا ہے۔ جلدی اور بواسیری مسوں پر لگانے سے چند دنوں میں مسوں کو گرادیتا ہے۔ جلدی امراض مثلاً چپوڑوں کے غلیظ مواد، بھنسی، خارش، کیڑے لگے پرانے زخم، بد بودا رخرباب گوشت اور جذام وغیرہ میں لگاتے اور پیتے ہیں۔ مصفیٰ خون ہونے کے باعث بعض معینین شوگر کے مریضوں کو پلاتے بھی ہیں۔

محچلی کا تیل Fish Oil

(مقدار خواراک: 1 سے 10 قطرے تک)

محچلی کا تیل بدن کو قوت بخشتا ہے اسی لئے کمزور اشخاص اور لا غرف بچوں کو چند قطرے دودھ میں ملا کر دینا انتہائی درجے فائدہ مند ثابت ہوتا ہے یہی عمل تو تباہ کوئی بڑھاتی ہے۔ گھی، جوڑوں، پھوٹوں اور ہڈیوں کے دردوں پر اس کی ماش فائدہ مند ہوتی ہے۔ روغن لوگ کے ساتھ برابر مقدار میں ملا کر ریڑھ کی ہڈیوں اور مہروں کی چوڑوں پر

جوئیں مارتا ہے، ماں کا دودھ بڑھانے کے لئے گائے کے دودھ کے ساتھ پلاتے ہیں۔

اجوان کا تیل: Bishops Weed Oil

(مقدار خواراک: 5 سے 10 قطرے تک)

کالی کھانی، نزلہ، زکام، بلغم، پیچش، بد، ہضمی، گیس میں آرام کے لئے نیم گرم پانی میں ملا کر پیتے ہیں۔ گھی، اعصابی دردوں وغیرہ میں ماش کرتے ہیں۔ آدھے سر کے درد میں ابلتے ہوئے پانی میں ملا کر بھانپ لیتے ہیں۔ برص، مہا سے، زیر جلد جسے ہوئے خون پر ملتے ہیں۔ بچھو اور زنبور کے کاٹے پر لگاتے ہیں۔ آواز کا بیٹھنا، حلق کی سوژش وغیرہ میں نیم گرم پانی کے ساتھ غارہ کرتے ہیں۔

مالکنگنی کا تیل: Staff Tree Seeds Oil

(مقدار خواراک: 2 سے 10 قطرے تک)

تلوؤں اور ہتھیلی میں ملنے سے بینائی تیز ہوتی ہے۔ عرق النساء، گھٹیا، فالج، لقوہ، درد پہلو و کمر، جسم کے بے حس حصے اور کمزور پھوٹوں پر بکثرت کافی عرصے ماش کرنا اور بینا انتہائی مفید ہے۔ مصفیٰ خون ہونے کے باعث جذام، برص وغیرہ میں لگاتے اور پیتے ہیں۔ ایک قطرہ روزانہ پینے سے ذہن و حافظہ بڑھتا ہے۔ جنسی کمزوری میں دس قطرے دودھ یا سادہ پانی کے ساتھ پیتے ہیں اور عضو کی ماش بھی کرتے ہیں۔

سرسون کا تیل: Yellow Rapessed Oil

(Mustard Oil)

(استعمال: کھانا پاک سکتے ہیں)

سرسون کا تیل اپنی افادیت ذائقہ اور لذت کی وجہ سے کھانا پاکنے کے لئے گھروں میں بکثرت استعمال ہوتا ہے یہ نہ صرف جسم میں کوئی سڑوں بڑھنے نہیں دیتا بلکہ گھی اور دیگر تیلوں کے بر عکس جسم میں چربی اور وزن بھی بڑھنے نہیں دیتا۔ اسے اچاروں میں بھی بکثرت ڈالا جاتا ہے۔ کھانا پاکنے سے پہلے تیل کو اچھی طرح ابال لیا

اسی وجہ سے ابٹنوں میں ملا کر ملتے ہیں۔ جنسی کمزوری میں عضو پر ماش کرتے ہیں۔ فانچ، لقوہ، عرق النساء اور پھٹوں کے دردوں پر اس کی ماش کرتے ہیں۔

Rose Oil (گلاب)

سر پر لگانے سے دماغ کو فرحت و تقویت دیتا ہے۔ دردکان درد دانت پر چند قطرے پٹکاتے ہیں۔ جسم کے جلے ہوئے حصوں پر ملنے سے آرام دیتا ہے۔ نیندلانے کے لئے سر پر لگاتے ہیں۔ پان وغیرہ کے ساتھ چونا کھانے سے مند اور زبان میں چھالیں پڑ جائیں تو اس سے کلیاں کی جاتی ہیں۔ تیز بخار کی زیادتی میں برف سے ٹھنڈا کر کے تالوں پر لگاتے ہیں۔ مرض سر سام میں خالص سر کے میں ملا کر تلوں پر لگاتے ہیں۔

Bitter Chamomile Oil: روغن بابونہ

کمر، کوہنے اور پھٹوں کے درد، گھیا، عرق النساء، ورم اور چوٹوں پر ماش کرنا، مفید ثابت ہوتا ہے۔ کان میں پٹکانے سے سنن کی صلاحیت تیز ہوتی ہے۔ دردکان کے لئے بھی ڈالتے ہیں۔

Wild Violet Oil: روغن بخشہ

بالوں پر لگانے سے گرتے بالوں کو روکتا ہے اور نیند لاتا ہے۔ ناخنوں پر لگانے سے ان کی صحت کی حفاظت کرتا ہے۔ بدن پر ملنے سے جلد کو ملامٹ کرتا ہے۔ موسم کی تبدیلی سے جلد پھٹ جائے تو ملنے سے آرام دیتا ہے۔ کھانی ایک عرصے سے نہ جاتی ہو تو اس سے ناف کو چکنا کرنے سے آرام آتا ہے۔

Croton Seed Oil: جمال گوٹا کا تیل

گرتے بال اور ابتدائی گنج میں 5 قطرے روغن جمال گوٹا 30 گرام روغن زیتون میں ملا کر لگاتے ہیں۔ امراض باہ میں طلاء دیگر ادویہ کے ہمراہ کسی مستند معالج کے مشورے سے استعمال کیا جاسکتا ہے۔

ماش کرنا بعض معالجین کے نزدیک ایک بہترین ماشی تیل ہے۔

Clove Oil: لوگ کا تیل

(مقدار خواراک 1 سے 3 قطرے تک)

دانتوں اور مسوٹھوں کے درد پر لگنے سے فوراً آرام دیتا ہے۔ گھیا، جوڑوں، پھٹوں اور ریڑھ کی ہڈیوں کے دردوں پر براہ راست پاروغن مچھلی کے ساتھ لگاتے ہیں۔ جنسی کمزوری دور کرنے کے لئے عضو پر طریقے سے ماش کرتے ہیں۔ کنپیوں اور پیشانی پر ملنے سے سر درد دور کرتا ہے۔ مچھروں کو بھگانے اور ملیریا سے نجتنے کے لئے نیم کے تیل یا کسی بھی دوسرے تیل کے ساتھ ملا کر جسم کے برہنہ حصے پر لگاتے ہیں۔

Cinnamon Oil: دارچینی کا تیل

(مقدار خواراک: 1 سے 3 قطرے تک)

دمہ، بلغی کھانی، وبای زکام و ہیضہ، ٹائیفائیڈ اور ملیریا وغیرہ میں اور قوت حافظہ اور یادداشت تیز کرنے کے لئے سادہ یا شہد کے ساتھ کھاتے ہیں۔ دانتوں اور مسوٹھوں کے دردوں پر آرام لانے کے لئے لگاتے ہیں۔ جنسی کمزوری دور کرنے کے لئے عضو پر طریقے سے ماش کرتے ہیں۔ یہ جلد کے داغ دھبے، پھوڑے، پھنسی صاف کرتا ہے۔ فانچ، لقوہ، پھٹوں اور جوڑوں کے دردوں پر ماش کرنا مفید ثابت ہوتا ہے۔

Colosynth Oil: اندرائیں کا تیل

روغن اندرائیں کافی عرصے تک بالوں پر لگاتے رہنے سے بالوں کو وقت سے پہلے سفید ہونے سے روکتا ہے۔ بلکہ بعض اوقات متواتر لگاتے رہنے سے سفید بالوں کو سیاہ بھی کرتا ہے۔

Jasmine Oil: روغن چینی

روغن چینی سر پر لگانے سے دماغ کو تراوٹ و تقویت پہنچاتا ہے۔ بدن پر ماش کرنے سے جلد کو ملامٹ کرتا ہے اور رنگ لکھارتا ہے۔

کرنے سے پھوٹوں کو نرم کرتا ہے۔ مرض بالخورہ میں بال واپس لاتا ہے۔ سرکی جوئیں مارتا ہے۔ ناک میں پٹکانے سے فالج لقوہ میں آرام دیتا ہے۔

Filbert Nut Oil: چلغوزہ کا تیل

(مقدار خوراک: 5 قطرے سے لے کر آدھ تھنچ تک) یہ شہد یا دودھ کے ساتھ کھانے سے دل و پھٹوں کو قوت بخشا ہے، بھوک بڑھاتا ہے، کھانی ودمہ میں آرام دیتا ہے، گردہ و مثانہ کے زخم کو فائدہ دیتا ہے۔ جنسی کمزوری کو دور کرتا ہے اور منی بڑھاتا ہے۔ فالج، لقوہ، رعشہ، درد کمر میں راحت دیتا ہے۔

Fruit Filbert Oil: فندق کا تیل

(مقدار خوراک: 5 قطرے سے لے کر آدھ تھنچ تک) نزلہ و زکام میں سیاہ مرچ کے ہمراہ کھاتے ہیں۔ شہد کے ساتھ کھانے سے کھانی اور دمہ میں آرام دیتا ہے اور بلغم آسانی سے نکلنے لگتا ہے۔ دماغ کو قوی کرتا ہے۔ جسم کو موٹا کرتا ہے۔

Ginger Oil: ادرک کا تیل

درد کان میں پٹکاتے ہیں۔ جوڑوں، پھٹوں اور چٹوں کے دردوں پر ماش کرنے کے علاوہ فالج، گھٹیا وغیرہ پر بھی ملتے ہیں۔

Garlic Oil: لہسن کا تیل

درد کان میں پٹکاتے ہیں، جوڑوں، پھٹوں اور جوڑوں کے دردوں کے علاوہ فالج، گھٹیا، لقوہ وغیرہ کی بھی ماش کرتے ہیں۔

Bitter Mustard Oil: تارامیرا کا تیل

(مقدار خوراک: 5 سے 10 قطرے تک) جوئیں مارتا ہے، خشکی، خارش چھائیں، چھپا کی برص دور کرتا ہے۔ اٹھے کے ہمراہ کھانے سے جنسی قوت اور چنون کے پانی کے ہمراہ کھانے سے منی بڑھاتا ہے۔ اسے پانی میں ملا کر چنون کے ساتھ کھایا جائے جو منی خوب پیدا کرتا ہے۔

Sandal Oil: صندل کا تیل

(مقدار خوراک: 2 سے 7 قطرے تک)

اسے عموماً ورم مثانہ، سوزاک پیشاب کی سوزش اور جلن میں 5 سے 7 قطرے بتابے یا دودھ کے ساتھ کھاتے ہیں۔ پرانی بدبودار بلغمی کھانی میں 2 سے 3 قطرے بتابے کے ساتھ کھاتے ہیں۔

Nutmeg Oil: جانفل کا تیل

(مقدار خوراک: 1 سے 4 قطرے تک)

عرق النساء، لقوہ، فانج، گھٹیا، عصبی درد (جس کی ابتداء رگوں سے ہوتی ہو) اور درد سر وغیرہ میں اس کی ماش مفید ثابت ہوتی ہے۔ سرعت ازال میں ایک آدھ ابلائٹ، ایک ٹیچ شہد اور 3 قطرے روغن جانفل ملا کر کھانے سے جنسی طاقت میں اضافہ ہوتا ہے۔ ایگزیما اور دادو غیرہ دور کرنے کے لئے 2 قطرے روغن جانفل اپنے تھوک (نہار منہ) میں ملا کر لگانے سے آرام آتا ہے۔

Pistachio Oil: پستہ کا تیل

(مقدار خوراک: 5 قطرے سے لے کر آدھ تھنچ تک)

روغن پستہ دودھ یا شہد میں ملا کر پینے سے دل و دماغ کو قوی کرتا ہے حافظہ بڑھاتا ہے، گردوں کی لا غری دور کرتا ہے، کمزور جسم کو فربہ کرتا ہے، قوت جنسی میں اضافہ کرتا ہے، معدہ کو قوی کرتا ہے، کھانی میں بلغم کو خارج کرتا ہے، خون کی خرابی دور کرتا ہے۔ چہرے پر ملنے سے دماغ دھبے دور کرتا ہے۔

Walnut Oil: اخروٹ کا تیل

(مقدار خوراک: 5 قطرے سے لے کر آدھ تھنچ تک)

بالوں کو مضبوط کرتا ہے۔ جلد پر لگانے سے دادکف، دماغ دھبے دور کرتا ہے، منقی کے ساتھ کھانے سے بڑھا پا دور کرتا ہے، خون کی پیدائش بڑھاتا ہے۔ لوہلہ پریشر کے مریضوں کو آرام دیتا ہے، جنسی قوت میں اضافہ کرتا ہے۔ اکثرے ہوئے پھٹوں پر ماش

Amla , آملہ، ریٹھا، سیکا کائی مکس تیل:

Sikakai, Soapnut Oil

یہ تیل بالوں پر لگانے سے جڑوں کو طاقت مضبوطی دیتا ہے جس سے گرتے بال رک جاتے ہیں اور خشکی، سکری، بفابالوں کی سفیدی دور ہو جاتی ہے اور بال لمبے، سیاہ، چمکدار نرم و ملائم ہو جاتے ہیں۔

Rugn بال سیاہ: Hair Blackening Oil

اسے کافی عرصے بالوں پر لگاتے رہنے سے نہ صرف بال وقت سے پہلے سفید نہیں ہوتے بلکہ اکثر اوقات سفید بال سیاہ ہو جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ یہ گرتے بالوں کو ٹوٹنے بھی روکتا ہے اور بالوں کو نرم ملائم کرتا ہے۔

چار مغز کا تیل: Four Seed Oil

(مقدار خوارک: 3 سے 10 قطرے تک)

نیند لاتا ہے، سر درد میں کنپیوں پر لگانے سے آرام دیتا ہے۔ دماغ کو تقویت، تراوٹ اور فرحت دیتا ہے۔ دماغ کی خشکی اور بالوں کی خشکی دور کرتا ہے۔

Glow Oil: گلو بزر کا تیل

گلو بزر کا تیل خشکی، سکری دور کرتا ہے بالوں کو ٹوٹنے سے روکتا ہے۔ اس کا متواتر کافی عرصے استعمال بالوں کو پتلے ہونے سے روکتا ہے۔

Balsam Oil: بلسان کا تیل

(مقدار خوارک: 1 سے 3 قطرے تک)

اسے فالج، لتوہ، گھیا وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں۔ دمہ، کھانی اور پھیپھڑوں کے زخم اچھا کرنے کے لئے بھی لیتے ہیں۔ امراض سوزاک میں بھی بکثرت استعمال ہوتا ہے۔

روغن لوب صبا: Sevenseeds Oil

(مقدار خوارک: 5 سے 15 قطرے تک)

سات مغزیات یعنی بادام، پستہ، چلغوزہ، اخروٹ، مغز، کدو،

Euclyptus Oil: سفیدہ کا تیل

نزلہ، زکام، کھانی کی حالتوں میں ناک کے بانسے پر لگاتے ہیں اور سینے پر بھی ملتے ہیں ابنتے پانی میں ڈال کر بھاپ بھی لیتے ہیں۔ سر درد میں کنپیوں پر ملتے ہیں۔

الاچھی کا تیل: Cardomon Oil

بد تضمی، پیپٹ کا درد اور گیس دور کرتا ہے۔ دل کو فرحت اور تقویت دیتا ہے۔ ابکائی، متلی اور قے کو روکنے کے لئے پانی ملا کر دیتے ہیں۔ سو نگھنے سے درد سر اور مرگی میں آرام دیتا ہے۔

پودینہ کا تیل: Peppermint Oil

(مقدار خوارک: 1 سے 4 قطرے تک)

قہ، متلی میں پانی کے ساتھ پینا مفید ہے۔ بچھو، بھڑ وغیرہ کے کاٹے کے مقام پر لگانا آرام دیتا ہے۔ سر کے ساتھ ملنے سے جلد کی سیاہی دور کرتا ہے۔ پسینہ لاتا ہے اور یرقان کو فائدہ دیتا ہے۔

Lemon Oil: لیموں کا تیل

(مقدار خوارک: 1 سے 2 قطرے تک)

جلد پر ملنے سے بھق، کلف، داد اور دیگر جلدی داغ دھبؤں کو دور کرتا ہے۔ سانپ بچھو، بھڑ کے کاٹے کے مقام پر لگانے سے آرام دیتا ہے۔ نیم گرم پانی میں ملا کر غرارہ کرنے سے منہ کی بدبو دور کرتا ہے۔

Tarpin Oil: تارپین کا تیل

درد کمر، پھٹوں کے درد، پہلو کے درد، نمونیا وغیرہ میں جسم اور سینہ کی ماش کرتے ہیں۔ داد گنج اور چنبل جیسے امراض جلد پر لگاتے ہیں۔ اس کے پٹکانے سے جلد کے زخموں کے کیڑے مر جاتے ہیں۔ نیم گرم پانی میں ملا کر ناک کے اندر پچکاری دینے سے تمام کیڑے ہلاک ہو کر خارج ہو جاتے ہیں۔ پرانی خونی کھانی میں چند قطرے کھولتے پانی میں ڈال کر بخارات سو نگھنے ہیں۔

اور کپوان میں ذائقہ اور خوبیوں کے لئے ڈالتے ہیں۔ دھول مٹی کی وجہ سے اور وباً امراض چشم، آنکھوں کی سوزش اور گند صاف کرنے کے لئے آنکھوں میں پکاتے ہیں۔

خاص شہد: Pure Honey

(مقدار خواراک: 1 سے 2 قطرے تک)

حدیث شریف میں ہے کہ ”تمہارے لئے شفا کے دو مظہر ہیں۔ شہد اور قرآن“ گلاب، لوکاٹ، شہتوت، بلوس، بیری، پھلانی اور دیگر باغات میں موجود شہد کی ملکھیوں کے چھتے حاصل کئے جاتے ہیں۔ پھر ان چھتوں میں موجود شہد میں سے موم کو قدرتی طریقے سے صاف کر کے سو فیصد خالص اور تازہ شہد ہمارے صارفین کو فراہم کیا جاتا ہے۔

خاص سرکہ: Pure Vinegar

(مقدار خواراک: حسب ضرورت)

حدیث شریف میں ہے کہ ”سرکہ بہترین سالم ہے،“ اور ”وہ گھر کبھی غریب نہیں ہوگا جس میں سرکہ موجود ہے۔“ سیب، جامن، انگور، گنا اور دیگر پھلوں سے حاصل کیا گیا سو فیصد خالص اور تازہ سرکہ ہوتا ہے۔ یہ خالص سرکہ نہ صرف بطور غذا استعمال کیا جاتا ہے بلکہ معالجین اسے بطور دوا بھی استعمال کرتے ہیں۔

مندرجہ بالاتازہ اور خالص تیل، خالص سرکہ، مہندی، خالص شہد، عرقیات، اچار اور شربت مرتبہ جات برآ راست ہماری فیکٹری سے حاصل کریں۔

نوٹ: (1) جن تیلوں اور اشیاء میں مقدار خواراک نہیں لکھا ہوا۔ انہیں بطور خواراک کسی مستند معانج کے مشورے سے استعمال کریں۔ (2) بہتر نتائج کے لئے مندرجہ بالاتمام تیل اور دیگر اشیاء کسی مستند معانج کے مشورے سے استعمال کیا جانا چاہئے۔

☆☆

فندق اور دھلے تل ملا کر بناتے ہیں۔ اسی وجہ سے شہد یا دودھ کے ساتھ پینے سے کمزور دماغ اور جسم کو طاق توڑ کرتا ہے اور خون کی پیدائش کرتا ہے۔

آملہ، ریٹھا، سیکا کائی مکس پاؤڈر Amla ,

Sikakal, Soapnut Powder

یہ پاؤڈر شیپو اور صابن کے مقابلہ میں اپنے قدرتی اثر کی وجہ سے ہمیشہ بالوں کے لئے کار آمد رہا ہے۔ یہ ناصف بالوں میں لگے تیل کو صاف کرتا ہے بلکہ بالوں کو دھونے کے لئے بھی بہترین ہے۔ ایک گلاس پانی میں 3 چیز پاؤڈر ملا کر رات بھر کر کھو دیں۔ اگلے دن پاؤڈر ملے پانی سے بال دھولیں۔

کھلی: Oil Seed Cake

اسے پانی میں گھول کر بالوں پر لگاتے رہنے سے بالوں کی خشکی، سکری دور ہوتی ہے اور دومنہ والے بالوں کو ختم کرتا ہے۔ پانی میں پیسٹ بنا کر چہرے پر لگانے سے رنگ نکھارتا ہے اور جلد زم و ملائم کرتا ہے۔

مہندی: Henna

حدیث شریف میں ہے کہ ”مہندی کا خضاب لگاؤ کہ یہ جوانی کو بڑھاتی حسن میں اضافہ کرتی اور باہ کو بڑھاتی ہے۔“ یہ خیال غلط ہے کہ مہندی صرف سفید بالوں والے حضرات لگاتے ہیں۔ مہندی ہر عمر کے مرد اور عورت بالوں میں لگائی جاتی ہے اسی وجہ سے مہندی نہ صرف بالوں کی نشوونما کرتی ہے بلکہ بالوں کے حسن میں اضافہ بھی کرتی ہے۔ مہندی بالوں کا اصل کندی یشنر ہے۔

عرق گلاب (ایک، دو، تین آتشہ) Rose

Water (1,2,3 Distillation)

(مقدار خواراک: حسب ضرورت)

تازہ گلاب کے پھولوں سے کشید کیا جاتا ہے۔ پینے کے پانی

مورنگالیف کپسول عقربی

اور گوں میں مل پڑ جانے کی حالت میں بہت مفید ہے، چوتھے، موچ، گھٹیا وی درد، کمر درد، پھٹوں میں کھنچا و، ختنی اور عرق النساء کے درد میں روغن طسماتی عقربی کا مساج جادوئی اثر رکھتا ہے۔ کھلاڑیوں کے لئے خاص طور سے ایچلیش کے لئے بے مثال ہے۔ کھیل کے دوران پیدا ہونے والے درد، کھنچا و اور عضلات کے چڑھ جانے کی وجہ سے ہونے والے درد میں فوری آرام دیتا ہے اس کے علاوہ پھٹوں میں تکلیف ہو، لکڑا ہٹ، موچ کا آنا، جب گھر اپنی میں واقع ریشوں پر ضرب پڑی ہو اعصاب پر سخت پوٹ آئی ہو اور اس کے باعث ناقابل برداشت درد ہو۔ چھوٹے بڑے جوڑوں میں درد کے بعد آنے والی کمزوری، رگڑ، خراش سے ہونے والی تکلیف، سوجن، گھٹیا کی علامت، جوڑ، پٹھے اور کلامی میں درد ہو جیسے وہ بخی گئے ہوں۔ شدید تکلیف ہو، چھوٹے جوکی عادش میں آگئی ہو۔ اعصاب کی سوزش، دباؤ کے ساتھ پھٹوں میں درد، سر درد، گھٹیا کا درد، سوجن، گھٹنے سخت اور ان میں درد، درد کے ساتھ اکڑن، پھٹوں کا نق، بہڈوں کا غالاف اور جوڑوں کو چکنار کھنے والی جھلیاں متاثر ہوں۔ چھوٹے جوڑوں کا درد، سوچن چیرنے، پھازنے مجیسے درد، پاؤں کا گلکھڑ زین پر رکھتے ہی شدید تکلیف ہوتی ہو، پھٹوں کا درد جو ادھر ادھر چلے، لکڑا پن، کمزوری اور سرراہٹ، درد شام کو اور موسم گرم میں بڑھتا ہوا، ایڑھی کا درد، چھونا یا ہلانا قابل برداشت ہو، تائکوں اور پیریوں پر سوجن، عرق النساء کا درد۔ یہ درد مرطوب موسم میں بڑھتا ہے۔

طریقہ استعمال: متاثرہ حصے پر دن میں دو مرتبہ ہلکے یا تھے سے اچھی طرح مساج کریں۔ زیادہ زور سے مساج نہ کریں۔ بارہ سال سے کم عمر پنچ استعمال نہ کریں۔ استعمال سے سلی بوقل کو اچھی طرح ہالیں۔ پچھی ہوئی اور خراش دار جلد پر استعمال نہ کریں۔ آنکھوں سے دور رکھیں۔

دستیابی: 30 گرام کی پینگ میں دستیاب ہے۔

احتیاط: صرف بیرونی استعمال کے لئے مخفی اور خنک جگہ پر رکھیں۔ بچوں کی پہنچ سے دور رکھیں۔

نوٹ خاص استعمال: روغن طسماتی عقربی جنم کے دردوں کے علاوہ طلاء کے لئے بھی قابل استعمال ہوتا ہے۔

تیار کردہ: عقربی ہر بل فارما کر اپی، پاکستان

حکیم آصف اقبال مدنی

عقربی دواخانہ کراچی

موباکل فون نمبر: 0311-2526306

☆☆☆

60 عدد کپسول علامات:

جوڑوں کا درد، پٹھے چڑھ جانے کی صورت میں کھنچا و اور بادا اور گوں میں مورنگالیف کپسول عقربی دو عدد ایک گلاں میں پیانی کے ساتھ پی لیں جادوئی اثر رکھتا ہے۔ کھلاڑیوں کے لئے خاص طور سے ایچلیش کے لئے بے مثال ہے۔ کھیل کے دوران پیدا ہونے والے کھنچا و اور عضلات کے چڑھ جانے کی وجہ سے ہونے والے درد میں فوری آرام دیتا ہے۔ اس کے علاوہ دنیا بھر میں اس سے زیادہ غذائی استعمال مورنگالیف کپسول کا ہوتا ہے۔ بلڈ پریشر، شوگر، قبض، خونی اور بادی بایسیر اور نمازی خواتین حضرات جو کسیوں پر بیخ کرنماز پڑھتے ہیں ان کے لئے بہت مفید ہے۔ آپ مورنگالیف کپسول جو دماغی اور جسمانی قوت کی بحالی اور کرم خوابی کے لئے مفید ہے ناشتے کے دو گھنٹے کے بعد دو کپسول ایک گلاں پانی کے ساتھ روزانہ پینا بینائی کو بہتر کرتا ہے وزن کو ہٹاتا ہے بڑے بچوں کے بھرپار اپنے خود کرتا ہے چہرے کی جھسروں اور جھجھیوں کو ختم کرتا ہے جگر کے نظام کو صحیح کرتا ہے۔ خواتین کے منصوص ایام کی خرابی کو دور کرنے کے لئے خواتین ناشتے کے بعد دو کپسول ایک گلاں پانی کے ساتھ پی لیں تو ان کا مسئلہ حل ہو جائے گا۔ بچوں کے ریشر کو دور کرنے کے لئے ایک کپسول ایک گلاں پانی کے ساتھ پاٹیں۔ خراش سے نجات مل جائے گی۔ بالوں کی بڑھوتری، دانتوں کا مضبوط ہونا، مردانہ اور زنانہ کمزوری، مردانہ اور زنانہ بانجھ پن، مردانہ جرثوموں کی کمی، زیچی کی کمزوری کے لئے رات کو سونے سے پہلے دو کپسول ایک گلاں دو دھنکے ساتھ پی لیں۔ تپ دق، فالج، بینسر، سفید ذرات، سرخ ذرات، چلن گوئیا، ڈینگلی، ملیریا، کرونا، ڈبل ٹیونی، دمہ، گیس، معدے کے امراض، کمر کے مہروں کی تکلف، آنتوں کی سوزش، ہاتھ پاؤں میں رعشہ، جگر کے امراض، کھانی، گردے کی پتھری، مٹانی کی پتھری، مٹانی کی پتھری، مٹانی کی پتھری، سوجن، پینائیں اے بی اسی، بیرقان، گلے کی سوزش، مرگی، بچوں کے پیٹ کے کیڑوں تکے لئے بے حد مفید ہیں۔ پیشاب کے جملہ امراض حرم کی کمزوری، خواتین کے دو دھنکے میں کمی کو دور کرنے کے لئے نیند کی کمی اندر ہونی اور ام بچوں کی کمی، دماغی کمزوری، خون کی کمی، قوت مدافعت میں اضافہ، ہر قسم کی سوزش سے بچاتا ہے۔

طریقہ استعمال: بڑوں کے لئے دو کپسول دن میں تین مرتبہ اور بچوں کے لئے ایک کپسول دن میں تین مرتبہ ایک گلاں پانی کے ساتھ پی لیں۔

احتیاط: اندر ہونی اور بیرونی استعمال کے لئے مخفی جگہ پر رکھیں۔ بچوں کی پہنچ سے دور رکھیں۔

تیار کردہ: عقربی ہر بل فارما کر اپی

روغن طسماتی عقربی

علامات: جوڑوں کا درد، پٹھے چڑھ جانے کی صورت میں کھنچا و اور بادا